فہرست

1 پاکستان کی نظریاتی اساس

کثیرالانتخابی سوالات

1. اردو ہندی تنازعہ کب شروع ہوا؟ [2013: لاہور I، گوجرانوالہ I، ڈی جی خان II، سرگودھا I، بہاولپور I-II]، [2014: سرگودھا I-II، راولپنڈی I]

(یا) برصغیر میں اردو ہندی تنازعہ شروع ہوا: [2015: لاہور I، گوجرانوالہ I، ملتان I، II، فیصل آباد II، ڈی جی خان II، سرگودھا II]
[2016: راولپنڈی I، آزاد کشمیر II، گوجرانوالہ II، لاہور II، فیصل آباد I][2017: لاہور II، گوجرانوالہ I]

(A) 1861ء (B) 1863ء (C) 1865ء (D) 1867ء

2. اسلام کا پہلا رکن ہے: [2013: سرگودھا، لاہور I، فیصل آباد I، ملتان II] [2014: سرگودھا II، راولپنڈی I، لاہور II]
[2015: ملتان II، فیصل آباد I، ڈی جی خان I، سرگودھا II، بہاولپور II][2016: گوجرانوالہ II، ڈی جی خان II][2017: لاہور I]

(A) توحید و رسالت (B) نماز (C) روزہ (D) زکوۃ

3. جنگِ آزادی کب لڑی گئی؟ [2013: سرگودھا II][2014: سرگودھا I، ڈی جی خان I-II][2015: گوجرانوالہ I، سرگودھا I,II]
[2016: راولپنڈی II، لاہور II، فیصل آباد II، ساہیوال I، سرگودھا II، آزاد کشمیر I] [2017: لاہور I، ملتان I]

(A) 1855ء (B) 1857ء (C) 1859ء (D) 1861ء

4. اسلام میں اقتدارِ اعلیٰ کا مالک کون ہے؟ [2013 گوجرانوالہ II، سرگودھا II، راولپنڈی I] [2014 ڈی جی خان II، راولپنڈی II، فیصل آباد I-II]
[2015: گوجرانوالہ I، سرگودھا I,II] [2016: گوجرانوالہ II، فیصل آباد I، بہاولپور II، آزاد کشمیر II] [2017: راولپنڈی I]

(A) اللہ تعالیٰ (B) پارلیمنٹ (C) صدرِ مملکت (D) عوام

5. قراردادِ لاہور (23 مارچ، 1940ء) میں خطبہ صدارت کس نے دیا؟ [2013 بہاولپور I] [2015: ڈی جی خان I,II، فیصل آباد II]
[2016: لاہور I، بہاولپور II، آزاد کشمیر II]

(A) قائداعظم (B) شیر بنگال اے۔ کے فضل الحق
(C) مولانا محمد علی جوہر (D) لیاقت علی خان

6. 1930ء میں مسلمانوں کو الگ ریاست کا تصور دینے والی شخصیت ہے: [2014 بہاولپور I، ڈی جی خان I] [2015: لاہور II، فیصل آباد II، سرگودھا I]
[2016: راولپنڈی I، گوجرانوالہ I، فیصل آباد I] [2017: ملتان I]

(A) سرسید احمد خان (B) چودھری رحمت علی (C) سر آغا خان (D) علامہ محمد اقبالؒ

7. قیامِ پاکستان کس صدی کا واقعہ ہے؟ [2013 فیصل آباد I، ڈی جی خان II][2015: لاہور I، راولپنڈی I، II,I] [2017: سرگودھا I]

(A) اٹھارہویں (B) انیسویں (C) بیسویں (D) اکیسویں

8. سٹیٹ بنک آف پاکستان کا افتتاح ہوا: [2013: بہاولپور II][2014 لاہور I][2015: لاہور I، بہاولپور I/II][2016: گوجرانوالہ I، ڈی جی خان II، بہاولپور II]

(یا) سٹیٹ بینک کا افتتاح ______ 1948ء میں ہوا۔ [2017: لاہور I، فیصل آباد I، راولپنڈی I]

(A) یکم جولائی، 1948ء (B) 5 مئی، 1948ء (C) 14 اگست، 1949ء (D) یکم اکتوبر 1949ء

9. نظریۂ پاکستان کی بنیاد ہے: [2013 ملتان I][2015: گوجرانوالہ II، ملتان I، راولپنڈی I، لاہور I][2016: گوجرانوالہ I، آزاد کشمیر I] [2017: راولپنڈی II]

(A) اجتماعی نظام (B) لائحہ عمل (C) ترقی پسندیت (D) اسلامی نظریہ حیات

.10 لفظ پاکستان کے خالق ہیں: [2013: راولپنڈی II، 2014: گوجرانوالہ I][2015: راولپنڈی II، بہاولپور I][2016: راولپنڈی II، فیصل آباد II، ڈی جی خان II، سرگودھا II، راولپنڈی II][2017: گوجرانوالہ I، فیصل آباد I، راولپنڈی I]

(یا) لفظ "پاکستان" کے خالق کون ہیں؟ (یا) لفظ "پاکستان" کے تجویز کنندہ تھے۔

(A) علامہ اقبالؒ (B) سر آغا خان (C) چودھری رحمت علی (D) سرسید احمد خان

.11 علامہ محمد اقبالؒ نے خطبۂ الٰہ آباد کب دیا؟ [2013: ملتان II، ڈی جی خان I، راولپنڈی I][2014: لاہور II] [2015: گوجرانوالہ I، ملتان I، فیصل آباد I، راولپنڈی I، ڈی جی خان I][2016: فیصل آباد II، ڈی جی خان II، I، بہاولپور II][2017: بہاولپور I]

(A) 1929ء (B) 1930ء (C) 1933ء (D) 1940ء

.12 اسلام کا تیسرا رکن ہے: [2013: فیصل آباد II، ڈی جی خان I][2014: بہاولپور II، گوجرانوالہ I][2015: لاہور II، ڈی جی خان II][2016: راولپنڈی II، ڈی جی خان I، آزاد کشمیر I][2017: ملتان II]

(A) نماز (B) زکوٰۃ (C) روزہ (D) حج

.13 اسلام کا دوسرا رکن ہے؟ [2015: راولپنڈی I][2016: لاہور I]

(A) توحید (B) نماز (C) رسالت (D) حج

.14 اسلام کا چوتھا رکن ہے: [2015: بہاولپور I، لاہور I] [2017]

(A) نماز (B) روزہ (C) حج (D) زکوٰۃ

.15 اسلام کا پانچواں رکن ہے: [2013: گوجرانوالہ II][2015: ملتان I][2016: لاہور II] [2017: فیصل آباد II]

(A) روزہ (B) حج (C) توحید (D) نماز

.16 قرارداد لاہور پیش کی گئی: [2015]

(A) 23 مارچ 1940ء کو (B) 23 مارچ 1942ء کو (C) 23 جون 1940ء کو (D) 23 جون 1944ء

.17 قرارداد پاکستان (23 مارچ 1940ء) میں خطبہ صدارت کس نے دیا؟ [2017: لاہور II]

(A) قائداعظمؒ (B) شیر بنگال اے کے فضل الحق (C) مولانا محمد علی جوہر (D) لیاقت علی خان

.18 پاکستان کے نظریے کی اساس ہے؟ [2016: راولپنڈی I، بہاولپور I]

(A) دین اسلام (B) دو قومی نظریہ (C) وطن (D) اتحاد

.19 اسلام ایک مکمل ضابطہ ہے؟ [2016]

(A) قانون کا (B) حیات کا (C) وطن کا (D) معاشرے کا

.20 مسلمانوں کو رنگ و نسل کے بتوں کو توڑنے کا مشورہ دیا؟ [2016]

(A) 23 مارچ 1940ء کو (B) 23 مارچ 1942ء کو (C) 23 جون 1940ء کو (D) 23 جون 1944ء

.21 سرسید احمد خان نے 1867ء میں دو قومی نظریہ کی اصطلاح کہاں استعمال کی؟ [2017]

(A) مدراس (B) بنارس (C) بمبئی (D) کلکتہ

.22 کتابچہ "Now or Never" شائع ہوا: [2017]

(A) 1930ء (B) 1931ء (C) 1932ء (D) 1933ء

مختصر سوالات

.1 نظریے سے کیا مراد ہے؟ [2013: سرگودھا II، بہاولپور II، راولپنڈی I][2014: ڈی جی خان I، فیصل آباد I، لاہور I]
[2015: گوجرانوالہ I، ملتان I،II، فیصل آباد II، سرگودھا II، بہاولپور I، لاہور I/II] [2016: فیصل آباد II، ساہیوال I، سرگودھا II، آزاد کشمیر I]
[2017: لاہور I، فیصل آباد I/II، ملتان II، راولپنڈی II]

جواب: نظریے سے مراد "ایسا ضابطہ یا پروگرام ہے جس کی بنیاد فلسفہ و تفکر پر رکھی گئی ہو اور انسانی زندگی کے مختلف پہلوؤں مثلاً سیاسی، معاشرتی اور تہذیبی مسائل کے حل کے لیے کوئی منصوبہ بنایا گیا ہو۔"

.2 توحید سے کیا مراد ہے؟ [2013: ملتان I، لاہور I، سرگودھا I، بہاولپور II][2014: لاہور I، راولپنڈی II، فیصل آباد II، ساہیوال I-II، گوجرانوالہ I]
[2015: ملتان II، راولپنڈی I، سرگودھا II، بہاولپور II، I][2016: راولپنڈی I، گوجرانوالہ II، فیصل آباد I-II، ڈی جی خان I، ساہیوال II، بہاولپور II، سرگودھا II، آزاد کشمیر II]
[2017: لاہور I/II، گوجرانوالہ I/II، فیصل آباد I، راولپنڈی I، بہاولپور I]

جواب: توحید سے مراد یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ساری کائنات کا خالق و مالک ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں اور نہ ہی کوئی چیز اس کے علم سے باہر ہے۔

.3 إِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ o کا ترجمہ لکھیے۔ [2013: ساہیوال I][2014: فیصل آباد I-II، راولپنڈی II، سرگودھا I]

جواب: "بے شک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔" [2015: فیصل آباد II، بہاولپور I، لاہور I][2016: راولپنڈی II، گوجرانوالہ II، لاہور I، بہاولپور II]
[2017: راولپنڈی II، ملتان II، ساہیوال I، سرگودھا I]

.4 عقیدۂ رسالت کا کیا مطلب ہے؟ [2013: گوجرانوالہ I، بہاولپور I] [2014: ڈی جی خان II، راولپنڈی I، فیصل آباد II، ساہیوال II، بہاولپور I]
[2015: فیصل آباد I، گوجرانوالہ I،II، ڈی جی خان، لاہور I،II]
[2016: راولپنڈی II، گوجرانوالہ II، لاہور II، فیصل آباد I، ڈی جی خان II-I، بہاولپور I، سرگودھا I، آزاد کشمیر I] [2017: لاہور I/II، فیصل آباد I]

جواب: عقیدۂ رسالت کا مطلب رسولوں پر ایمان لانا ہے۔ دائرہ اسلام میں آنے کے لیے لازم ہے کہ رسالت کو دل و جان سے تسلیم کیا جائے اور کسی اعتبار سے بھی اس میں شک و شبہ نہ کیا جائے۔

.5 نظریہ پاکستان سے کیا مراد ہے؟ [2013: سرگودھا I، ڈی جی خان II-I] [2014: ڈی جی خان I، فیصل آباد II، ساہیوال I-II، لاہور II]
[2015: گوجرانوالہ II، ملتان II، فیصل آباد I، راولپنڈی II، سرگودھا II، بہاولپور II، لاہور II]
[2016: راولپنڈی II، گوجرانوالہ II، لاہور II-I، فیصل آباد I، ڈی جی خان II، بہاولپور I، آزاد کشمیر II] [2017: گوجرانوالہ II، ساہیوال I]

جواب: نظریہ پاکستان سے مراد اسلامی نظریہ حیات ہے۔ بلاشبہ اسلامی نظریہ حیات، نظریہ پاکستان کی بنیاد ہے۔

.6 قائداعظم محمد علی جناحؒ نے سٹیٹ بینک کا افتتاح کرتے ہوئے کیا فرمایا؟ [2013: فیصل آباد II، بہاولپور I-II، ملتان I]
[2014: راولپنڈی I، گوجرانوالہ I-II، سرگودھا I، بہاولپور I، لاہور II] [2015: ڈی جی خان I،II، ملتان II، راولپنڈی I،II]
[2016: راولپنڈی I، ڈی جی خان I، بہاولپور I، آزاد کشمیر I] [2017: لاہور I/II، فیصل آباد II، ملتان I]

جواب: یکم جولائی 1948ء کو قائداعظمؒ نے سٹیٹ بینک کا افتتاح کرتے ہوئے فرمایا: "مغرب کے معاشی نظام نے انسانیت کے لیے ناقابل حل مسائل پیدا کیے ہیں اور یہ لوگوں کے درمیان انصاف قائم کرنے میں ناکام رہا ہے۔ ہمیں دنیا کے سامنے ایک ایسا معاشی نظام پیش کرنا چاہیے جو اسلام کے صحیح تصورِ مساوات اور سماجی انصاف کے اصولوں پر مبنی ہو۔"

.7 علامہ اقبالؒ نے مسلم ملت کی اساس کے حوالے سے کیا فرمایا؟ [2013: ڈی جی خان I، ساہیوال II، راولپنڈی II، لاہور I، بہاولپور II] [2014: ساہیوال II، راولپنڈی II]
[2015: گوجرانوالہ I، فیصل آباد II، راولپنڈی II، I، ڈی جی خان II، I، سرگودھا II، I، لاہور I] [2016: راولپنڈی I، گوجرانوالہ I، فیصل آباد II، ساہیوال I-II، بہاولپور I]
[2017: لاہور II، گوجرانوالہ I، بہاولپور I]

جواب:

اپنی ملت پر قیاس اقوام مغرب سے نہ کر
خاص ہے ترکیب میں قوم رسول ہاشمی ﷺ
اُن کی جمعیت کا ہے ملک و نسب پر انحصار
قوت مذہب سے مستحکم ہے جمعیت تری

.8 اُخوت کے بارے میں حضورِ اکرم ﷺ کا کیا ارشادِ مبارک ہے؟ [2013: گوجرانوالہ I، لاہور II، راولپنڈی I، فیصل آباد II...]
[2014: راولپنڈی II، گوجرانوالہ I، ساہیوال I، لاہور I، بہاولپور I] [2015: گوجرانوالہ I، راولپنڈی II، ڈی جی خان I، II، سرگودھا...]
[2016: گوجرانوالہ I، ڈی جی خان I-II، ساہیوال II، سرگودھا II، آزاد کشمیر II] [2017: لاہور II، ملتان I...]

(یا) بھائی چارہ کے بارے میں حضورِ اکرم ﷺ کا کیا ارشادِ مبارک ہے؟

جواب: اُخوت و بھائی چارہ کے بارے میں حضورِ اکرم ﷺ کا ارشاد ہے کہ "مسلمان، مسلمان کا بھائی ہے وہ اس سے خیانت نہ کرے۔"

.9 قائدِ اعظم محمد علی جناحؒ نے قومیت کے بارے میں کیا فرمایا؟ [2013: سرگودھا II، راولپنڈی I]، [2014: فیصل آباد I، ملتان I، لاہور I...]
[2015: گوجرانوالہ I/II، ملتان I، فیصل آباد I/II، راولپنڈی II، سرگودھا I] [2016: راولپنڈی II، لاہور I، ساہیوال I/II، بہاولپور...]
[2017: فیصل آباد I، راولپنڈی II، بہاولپور...]

جواب: قائدِ اعظم محمد علی جناحؒ نے قومیت کے بارے میں فرمایا: "قومیت کی جو بھی تعریف کی جائے مسلمان اس تعریف کی رُو سے الگ قوم ہیں۔ وہ اس بات کا حق رکھتے ہیں کہ اپنی الگ مملکت قائم کریں"۔

.10 برصغیر کے تاریخی تناظر میں دوقومی نظریے سے کیا مراد ہے؟ [2013: لاہور I-II، بہاولپور I، ڈی جی خان I] [2014: ڈی جی خان I، فیصل آباد...]
[2015: سرگودھا I، ڈی جی خان II] [2016: راولپنڈی I، لاہور I، ڈی جی خان I، بہاولپور II، سرگودھا II] [2017: فیصل آباد II، سرگودھا I، بہاولپور...]

جواب: برصغیر کے تاریخی تناظر میں دوقومی نظریے سے مراد یہ ہے کہ یہاں دو بڑی اقوام آباد ہیں، جن میں سے ایک مسلمان اور دوسری ہندو قوم ہے۔ یہ دونوں اقوام مذہبی نظریات، اپنے رہن سہن کے انداز اور اجتماعی سوچ میں ایک دوسرے سے بالکل مختلف ہیں۔

.11 پاکستان میں اقلیتوں کے حقوق کے بارے میں قائدِ اعظمؒ نے کیا فرمایا؟ [2013: گوجرانوالہ I، بہاولپور I/II، ملتان I، ڈی جی خان I/II...]
[2014: ڈی جی خان I/II، ساہیوال I، گوجرانوالہ II، سرگودھا II، ملتان I] [2015: فیصل آباد II، سرگودھا I، بہاولپور I][2016: ڈی جی خان II، سرگودھا...]
[2017: گوجرانوالہ II، فیصل آباد I، سرگودھا...]

جواب: پاکستان میں اقلیتوں کے حقوق کے بارے میں قائدِ اعظمؒ نے اقلیتوں کو مکمل تحفظ دینے اور برابری کے حقوق دینے کا اعلان کیا اور یہی اسلام کی بنیادی تعلیم ہے۔

.12 علامہ اقبالؒ نے اپنے مشہور خطبہ الٰہ آباد میں کیا فرمایا؟ [2013: فیصل آباد II، ملتان I][2014: ڈی جی...]

(یا) علامہ اقبالؒ نے اپنے مشہور خطبہ الٰہ آباد میں مسلمانوں کیلئے الگ ریاست کا مطالبہ کیوں کیا؟ [2015: گوجرانوالہ II، ملتان II...]

(یا) علامہ اقبالؒ نے کب اور کہاں مسلمانوں کے لئے ایک الگ ریاست کا مطالبہ پیش کیا؟
[2016: راولپنڈی II، لاہور I، ڈی جی خان II، ساہیوال I، سرگودھا I][2017: ملتان I، راولپنڈی I، گوجرانوالہ II]

جواب: علامہ اقبالؒ نے 1930ء میں اپنے مشہور خطبہ الٰہ آباد میں فرمایا:

"مجھے ایسا نظر آتا ہے کہ اور نہیں تو شمال مغربی ہندوستان کے مسلمانوں کو بالآخر ایک اسلامی ریاست قائم کرنا پڑے گی۔ اگر ہم چاہتے ہیں کہ اس ملک میں اسلام بحیثیت تمدنی قوت زندہ رہے تو اس کے لیے ضروری ہے کہ مسلمان ایک مخصوص علاقے میں اپنی مرکزیت قائم کریں۔ میں صرف ہندوستان میں اسلام کی فلاح و بہبود کے خیال سے ایک منظم اسلامی ریاست کے قیام کا مطالبہ کر رہا ہوں۔"

.13 چودھری رحمت علی نے لفظ پاکستان کب تجویز کیا؟ [2013: گوجرانوالہ I، ڈی جی خان II، سرگودھا I، راولپنڈی I] [2014: لاہور I، راولپنڈی I، بہاولپور I، گوجرانوالہ I]

(یا) چودھری رحمت علی نے پمفلٹ "Now or Never" کب اور کہاں لکھا؟ [2015: گوجرانوالہ II، ملتان II، فیصل آباد I، سرگودھا II، بہاولپور II، لاہور I]

(یا) چودھری رحمت علی نے لفظ پاکستان کب اور کہاں تجویز کیا؟ [2016: راولپنڈی I، گوجرانوالہ II، فیصل آباد I، ساہیوال II، بہاولپور I-II، سرگودھا II، آزاد کشمیر II]
[2017: ملتان I/II، ساہیوال I]

جواب: چودھری رحمت علی نے جنوری 1933ء میں انگلستان میں قیام کے دوران اپنے چند ساتھیوں سے مل کر ایک کتابچہ "Now or Never" کے نام سے شائع کیا۔ اس کتابچے میں مسلمانوں کی علیحدہ ریاست کا نام "پاکستان" تجویز کیا گیا۔

.14 مارچ 1944ء میں طلباء سے خطاب کرتے ہوئے قائدِ اعظمؒ نے کیا فرمایا؟ [2017: گوجرانوالہ I، بہاولپور I]

جواب: مارچ 1944ء میں طلبہ سے خطاب کرتے ہوئے قائدِ اعظمؒ نے فرمایا:

"ہمارا راہنما اسلام ہے اور یہی ہماری زندگی کا مکمل ضابطہ ہے۔"

.15 دوقومی نظریے کی اصطلاح سب سے پہلے کب اور کس نے استعمال کی؟ [2017: گوجرانوالہ II، راولپنڈی I]

(یا) سرسید احمد خاں نے دوقومی نظریہ کی اصطلاح کب اور کیوں استعمال کی؟

جواب: برصغیر میں سرسید احمد خاں نے سب سے پہلے 1867ء میں بنارس میں اُردو ہندی تنازعے کی بنا پر دوقومی نظریے کی اصطلاح استعمال کی۔

.16 سرسید احمد خان نے دوقومی نظریہ کے بارے میں کیا کہا؟ [2017: ملتان II]

جواب: برصغیر میں سرسید احمد خاں نے سب سے پہلے 1867ء میں بنارس میں اُردو ہندی تنازعے کی بنا پر دوقومی نظریے کی اصطلاح استعمال کی۔ سرسید احمد خاں نے مسلمانوں کو ایک علیحدہ قوم کہا۔ مسلمان ہر لحاظ سے ایک علیحدہ قوم ہیں کیونکہ ان کی تہذیب، ثقافت، زبان، رسوم و رواج اور زندگی کا فلسفہ ہندوؤں سے جدا ہے۔ اس نظریہ نے مسلمانوں میں سیاسی جذبے کو اُبھارا اور ان کو ایسی قیادت دی جس نے تحریکِ آزادی کو جلا بخشی۔ اسی دوقومی نظریے کی بنا پر ہندوستان تقسیم ہوا۔

.17 درسی کتاب کے حوالے سے حج پر مختصر نوٹ لکھئے۔ [2017: فیصل آباد II]

جواب: حج اسلام کا پانچواں رُکن ہے۔ یہ ہر صاحبِ استطاعت فرد پر فرض ہے۔ حج اتحاد اور بھائی چارے کی ایسی مثال ہے جو پوری دنیا میں کہیں نظر نہیں آتی۔

.18 مشترکہ مذہب سے کیا مراد ہے؟ [2017: ڈی جی خان I]

جواب: مشترکہ مذہب: مذہب محض چند عبادات کا مجموعہ ہی نہیں ہوتا بلکہ وہ پوری معاشرتی زندگی پر گہرے اثرات رکھتا ہے۔ ہر مذہب نے سماجی تعلقات کو مخصوص نظریات کی روشنی میں استوار کیا مثلاً یورپ نظریہ عیسائیت کے تحت، جاپان نظریہ بدھ مت کے تحت، ہندو نظریہ ہندو ازم کے تحت اور مسلمان نظریۂ اسلام کے تحت زندگی بسر کرنا چاہتے ہیں۔

.19 جمہوریت کے فروغ میں قائدِ اعظمؒ نے کیا فرمایا؟ [2017: ڈی جی خان I]

جواب: قائدِ اعظمؒ نے 14 فروری، 1948ء کو سبی کے مقام پر تقریر کرتے ہوئے فرمایا:

"آؤ ہم اپنے جمہوری نظام کو اسلامی اصولوں کے مطابق بنیاد فراہم کریں۔ اللہ ذوالجلال نے ہمیں سکھایا ہے کہ ہم ریاستی امور کو باہم صلاح مشورے سے طے کریں۔"

.20 حضرت محمد ﷺ نے خطبہ حجۃ الوداع کے موقع پر مساوات کے حوالے سے کیا فرمایا؟ [2017: ڈی جی خان I]

جواب: ایک منصفانہ معاشرے کا قیام عمل میں لاتے ہوئے مسلمانانِ برصغیر نے عدل اور سماجی مساوات پر زور دیا۔ اسلامی ریاست نے انصاف کی سربلندی پر زور دیا۔ حضرت محمد ﷺ نے اس حقیقت کو خطبہ حجۃ الوداع میں یوں بیان فرمایا ہے:

"اے لوگو! تم سب کا پروردگار ایک ہے اور تم سب آدمؑ کی اولاد ہو۔ پس کسی عربی کو عجمی پر، عجمی کو عربی پر، کسی گورے کو کالے پر اور کسی کالے کو گورے پر کوئی فوقیت حاصل نہیں۔"

.21 قراردادِ لاہور کہاں اور کس نے پیش کی؟ [2017: ملتان II، راولپنڈی II]

جواب: قراردادِ لاہور 23 مارچ، 1940ء کو لاہور کے تاریخی پارک "اقبال پارک" میں شیرِ بنگال اے۔ کے۔ فضل الحق نے پیش کی اور زبردست نعروں کے ساتھ حاضرین نے قرارداد کو متفقہ طور پر منظور کیا۔

.22 ہندو سیاسی جماعتوں کا قراردادِ پاکستان پر کیا ردِ عمل تھا؟ [2017: سرگودھا I]

جواب: قرارداد پر ہندوؤں کا ردِ عمل:

- ہندو قائدین نے قرارداد کا مذاق اُڑایا گیا۔
- گاندھی اور ہندوؤں نے بالخصوص قرارداد کی مخالفت کرتے ہوئے اسے قطعاً مسترد کر دیا۔
- مسلم لیگ قرارداد کو "قراردادِ لاہور" پکار رہی تھی لیکن ہندو پریس نے طنزاً اسے "قراردادِ پاکستان" لکھنا شروع کر دیا۔

.23 ورلڈ انسائیکلوپیڈیا (World Encyclopaedia) کے مطابق نظریہ کی تعریف بیان کریں۔ [2017: سرگودھا I، ڈی جی خان I]

جواب: ورلڈ انسائیکلوپیڈیا کے مطابق "نظریہ سیاسی اور تمدنی اصولوں کا مجموعہ ہے جس پر کسی قوم یا تہذیب کی بنیادیں استوار ہوتی ہیں۔"

.24 قائداعظمؒ نے اجلاس کراچی 1943 میں کیا ارشاد فرمایا؟ [سرگودھا:2017]

جواب: قائداعظمؒ نے کراچی میں منعقدہ اجلاس 1943ء میں خطاب کرتے ہوئے فرمایا:
"وہ کون سا رشتہ ہے جس سے منسلک ہونے سے تمام مسلمان جسدِ واحد کی طرح ہیں؟ وہ کون سی چٹان ہے جس پر اس ملت کی عمارت استوار ہے؟ وہ کون سا لنگر ہے جس سے اس امت کی کشتی محفوظ کر دی گئی ہے؟ وہ رشتہ، وہ چٹان، وہ لنگر خدا تعالیٰ کی کتاب قرآن مجید ہے۔"

.25 نماز کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟ (یا) اسلام میں نماز کی اہمیت کیا ہے؟ [ملتان II:2017، راولپنڈی II، ساہیوال I، ...]

جواب: اسلام کا دوسرا رکن نماز ہے جس کو مقررہ اوقات کے مطابق ادا کرنا فرض ہے۔

.26 زکوٰۃ کی معاشی اہمیت کیا ہے؟ [ملتان II:2017، راولپنڈی I، ساہیوال I، ...]

جواب: زکوٰۃ: اسلام کا چوتھا رکن زکوٰۃ ہے۔ زکوٰۃ مالی عبادت ہے۔ اور اسلام کے معاشی نظام کی پختگی کا ذریعہ ہے۔ زکوٰۃ کے نظام کی وجہ سے دولت معاشرے کے غریب طبقے تک بھی پہنچ جاتی ہے۔

.27 اُردو ہندی تنازعہ کب اور کہاں پیش آیا؟ [فیصل آباد:2017]

جواب: اُردو ہندی تنازعہ 1867ء کو بنارس میں پیش آیا۔

تفصیلی سوالات

سوال 1 نظریے کے ماخذ اور اس کی اہمیت پر نوٹ لکھیے۔ (یا) [2015 گوجرانوالہ I-II][راولپنڈی I:2016، لاہور II، ساہیوال I-II]
نظریے کے ماخذ بیان کریں۔ نیز ایک قوم کی نظر میں نظریہ کیا اہمیت رکھتا ہے؟ [ملتان II:2017، راولپنڈی]

جواب: درج ذیل عناصر کی وجہ سے لوگوں میں نظریات کی تشکیل ہوتی ہے:

(1) مشترکہ مذہب (Common Religion): مذہب محض چند عبادات کا مجموعہ ہی نہیں ہوتا بلکہ وہ پوری معاشرتی زندگی پر گہرے اثرات رکھتا ہے۔ مذہب نے سماجی تعلقات کو مخصوص نظریات کی روشنی میں استوار کیا مثلاً یورپ نظریہ عیسائیت کے تحت، جاپان نظریہ بدھ مت کے تحت، ہندو نظریہ ہندو ازم کے تحت اور مسلمان نظریہ اسلام کے تحت زندگی بسر کرنا چاہتے ہیں۔

(2) مشترکہ نسل (Common Race): مشترکہ نسل سے مشترک نظریات جنم لیتے ہیں۔ ایک ہی نسل کے لوگوں میں ہمدردی اور اخوت کے جذبات کا پروان چڑھنا عین فطری عمل ہے۔ ہم نسلی ایک مضبوط بندھن ہے جو مشترک نظریات کے باعث انسانوں کو خونی رشتوں میں منسلک کیے ہوئے ہے۔

(3) مشترکہ زبان اور رہائش (Common Language and Residency): زبان ہی کے ذریعے لوگ اپنے جذبات و احساسات اور خیالات دوسروں تک پہنچاتے ہیں جس سے نئے نظریات تشکیل پاتے ہیں۔ لوگوں کے طور طریقوں اور نظریات میں یکسانیت کافی حد تک مشترکہ رہائش کا مرہونِ منت ہے۔

(4) مشترکہ سیاسی مقاصد (Common Political Purposes): دورِ حاضر کی بیشتر قومیں اپنے مشترکہ سیاسی مقاصد اور سیاسی نظریات کی بدولت اپنی قومی زندگی کی بقا کے لیے آزادی حاصل کرنے کی کوشش میں لگی ہوئی ہیں تاکہ وہ مضبوط قوم کا روپ دھار سکیں۔

(5) مشترکہ رسم و رواج (Common Customs & Tradition): ہر دور میں نظریات کی تشکیل میں مشترکہ رسم و رواج کا بڑا عمل دخل رہا ہے۔ مشترکہ رسم و رواج کی وجہ سے لوگوں میں ثقافتی اور فکری اعتبار سے نظریاتی ہم آہنگی پیدا ہوتی ہے۔

نظریے کی اہمیت (Significance of Ideology):

(1) انسان ایک مقصد کے تحت دنیا میں آیا ہے۔ بے مقصد زندگی کامیابی سے ہمکنار نہیں ہو سکتی۔ قوموں کے وجود کا پتا اُن کے نظریات سے ہوتا ہے۔
(2) نظریات قوموں میں مقصد کا شعور پیدا کرتے ہیں اور نظریات سے ہی قومیں کامیابی کی منزل سے ہمکنار ہوتی ہیں۔
(3) نظریہ کسی سیاسی، معاشی، معاشرتی یا ثقافتی تحریک کو بنیاد فراہم کرتا ہے۔
(4) نظریہ انسانی زندگی کا محور اور اس کی قوت محرکہ کا دوسرا نام ہے۔
(5) نظریہ انسانی زندگی کے مختلف پہلوؤں کو نظم و ضبط دیتا ہے۔

(6) نظریہ انسان کے ایک دوسرے کے ساتھ قومی حقوق و فرائض کا تعین کرتا ہے۔
(7) نظریہ ایک روح کی مانند ہوتا ہے جو نظر نہیں آتا لیکن اقوام اسی کی بدولت زندہ اور متحرک نظر آتی ہیں۔
(8) اگر کوئی قوم اپنے نظریے کو نظر انداز کر دے تو اس کا وجود خطرے میں پڑ جاتا ہے اور کوئی دوسرا نظریہ اسے اپنے اندر ضم کرنے کے لیے کوشاں ہو جاتا ہے۔

سوال 2 ان اسلامی اقدار کا جائزہ لیجیے جو نظریہ پاکستان کی اساس ہیں۔ [2015 راولپنڈی II، بہاولپور II، لاہور II][2013 سرگودھا، لاہور I، راولپنڈی II، ساہیوال I]
[2014 لاہور I، فیصل آباد II، ملتان I، ساہیوال I، ڈی جی خان II، گوجرانوالہ I][2016 راولپنڈی II، گوجرانوالہ II، بہاولپور II، سرگودھا II] [2017 لاہور I، گوجرانوالہ I/II]

جواب: نظریۂ پاکستان اسلامی نظریۂ حیات پر مبنی ہے۔ عقائد و عبادات، عدل و انصاف، مساوات، جمہوریت کا فروغ، اخوت و بھائی چارہ اور شہریوں کے حقوق و فرائض جیسی اسلامی اقدار نظریۂ پاکستان کی اساس ہیں۔ ان اسلامی اقدار کی تفصیل ذیل میں پیش ہے۔

(1) **عقائد و عبادات:** عقائد میں توحید، رسالت ﷺ، آخرت، ملائکہ اور الہامی کتب پر ایمان لانا شامل ہے۔

(i) توحید و رسالت اسلام کا پہلا رکن ہے۔ توحید سے مراد یہ ہے کہ "اللہ تعالیٰ ساری کائنات کا خالق و مالک ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں اور نہ ہی کوئی چیز اس کے علم سے باہر ہے۔"

ارشادِ ربانی ہے: إِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ○

ترجمہ: "بے شک اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔"

یعنی کوئی شے اس کی قدرت سے باہر نہیں۔ انسان کی حیثیت اللہ تعالیٰ کے نائب کی ہے لہٰذا مسلمانوں پر اللہ تعالیٰ کے احکامات ماننا لازم ہیں۔

(ii) عقیدۂ رسالت کا مطلب رسولوں پر ایمان لانا ہے۔ قرآن اور اسوۂ رسول ﷺ کو سرچشمہ ہدایت ماننا عقیدۂ رسالت کا لازمی تقاضا ہے۔
(iii) اسلام کا دوسرا رکن نماز ہے جس کو مقررہ اوقات کے مطابق ادا کرنا فرض ہے۔
(iv) اسلام کا تیسرا رکن روزہ ہے۔ تمام عبادات کی طرح روزہ بھی فرض کا بہترین اظہار ہے۔
(v) چوتھا رکن زکوٰۃ ہے۔ زکوٰۃ مالی عبادت ہے۔ اور اسلام کے معاشی نظام کی پختگی کا ذریعہ ہے۔ زکوٰۃ کے نظام کی وجہ سے دولت معاشرے کے غریب طبقے تک بھی پہنچ جاتی ہے۔
(vi) حج اسلام کا پانچواں رکن ہے۔ یہ ہر صاحب استطاعت فرد پر فرض ہے۔ حج اتحاد اور بھائی چارے کی ایسی مثال ہے جو پوری دنیا میں کہیں نظر نہیں آتی۔

(2) **عدل و انصاف اور مساوات:** ایک منصفانہ معاشرے کا قیام عمل میں لاتے ہوئے مسلمانانِ برصغیر نے عدل اور سماجی مساوات پر زور دیا۔ اسلامی ریاست نے انصاف کی سربلندی پر زور دیا۔ [بہاولپور I:2016]

حضرت محمد ﷺ نے اس حقیقت کو خطبہ حجۃ الوداع میں یوں بیان فرمایا ہے:
"اے لوگو! تم سب کا پروردگار ایک ہے اور تم سب آدم کی اولاد ہو۔ پس کسی عربی کو عجمی پر، عجمی کو عربی پر، کسی گورے کو کالے پر اور کسی کالے کو گورے پر کوئی فوقیت حاصل نہیں۔"

(3) **جمہوریت کا فروغ:** اسلامی ریاست اور معاشرے کی بنیاد مشاورت ہے۔ اسلامی معاشرے میں جمہوریت کو فروغ حاصل ہوتا ہے اور عوام کے حقوق کا خیال رکھا جاتا ہے۔ انہیں مساوی درجہ ملتا ہے اور وہ قانون کے دائرے کے اندر رہ کر زندگی گزارتے ہیں۔

قائداعظمؒ نے 14 فروری 1948ء کو سبی کے مقام پر تقریر کرتے ہوئے قیامِ پاکستان کی غرض و غایت یوں بیان کی:
"آؤ ہم اپنے جمہوری نظام کو اسلامی اصولوں کے مطابق بنیاد فراہم کریں۔ اللہ ذوالجلال نے ہمیں سکھایا ہے کہ ہم ریاستی امور کو باہم صلاح مشورے سے طے کریں۔"

(4) **اخوت و بھائی چارہ:** اسلامی معاشرے میں اخوت و بھائی چارے کو خاص اہمیت حاصل ہے۔ اخوت اس بات کا درس دیتی ہے کہ آپس میں برادرانہ تعلقات استوار ہونے چاہئیں تاکہ کسی کے حقوق سلب نہ ہو سکیں اور نہ ہی کوئی کمزور پر ظلم کرے۔

حضور اکرم ﷺ کا ارشاد ہے:
"مسلمان، مسلمان کا بھائی ہے وہ اس سے خیانت نہ کرے۔"

آپ ﷺ نے کینہ اور حسد سے باز رہنے کا درس دیا۔

(5) شہریوں کے حقوق و فرائض: جب پاکستان کا قیام عمل میں لایا گیا تو ایک طرف شہریوں کے حقوق اور تحفظات کی اہمیت تسلیم کی گئی تو دوسری جانب اُن کے فرائض پر بھی بھرپور زور دیا گیا۔ ایک اسلامی معاشرے میں حقوق کے ساتھ ساتھ فرائض کا ذکر بھی خصوصی طور پر کیا جاتا ہے۔ ایک فرد کا حق دوسرے فرد کا فرض ہے۔ حقوق و فرائض کا چولی دامن کا ساتھ ہے۔ یہ لازم و ملزوم ہیں۔ یہ فرائض ادا کر کے ہی ایک فرد حقوق حاصل کرنے کے قابل بنتا ہے۔ فرائض کا تعلق انسان کی [illegible] اجتماعی دونوں پہلوؤں سے ہوتا ہے۔ اسلامی ریاست کا حقوق و فرائض کا باہمی توازن ایک کامیاب ریاست بنا دیتا ہے۔

(6) اقلیتوں کا تحفظ: اسلام کسی صورت میں بھی یہ اجازت نہیں دیتا کہ اسلامی معاشرے میں زندگی گزارنے والی اقلیتوں کے جان، مال، عزت اور مذہبی روایات کا تحفظ نہ کیا جائے۔ لہٰذا پاکستان میں اقلیتوں کو تحفظ دینے کی سوچ بھی قیامِ پاکستان کے مطالبے کے پس منظر میں شامل تھی۔ قائداعظمؒ نے بھی یہ واضح کر دیا تھا کہ پاکستان میں اقلیتوں کے حقوق کا پورا خیال رکھا جائے گا۔

سوال 3 ہندوستان میں مسلمانوں کی معاشی حالت پر نوٹ لکھیں۔ [ملتان II:2013]،[بہاولپور II، راولپنڈی I:2014]،[فیصل آباد I، سرگودھا I، راولپنڈی I:2016][ڈی جی خان II]

جواب: 1857ء کی جنگِ آزادی ختم ہوئی تو مسلمانوں پر ظلم و ستم کے پہاڑ ٹوٹ پڑے۔ اگرچہ ہندوؤں نے بھی اس جنگ میں مسلمانوں کا ساتھ دیا تھا لیکن انگریزوں نے تمام کارروائیوں کا ذمہ دار قرار دے کر خود بری الذمہ ہو گئے۔ مسلم قوم زیرِ عتاب آئی اور انہیں سنگین نتائج بھگتنا پڑے۔

-1 **انگریزوں کی مسلم دشمنی (British-Muslim Confliction):** انگریزوں نے تعصب اور مسلم دشمنی کے جذبے کے تحت مسلمانوں کو سرکاری ملازمتوں خصوصاً فوج سے نکال دیا اور ان پر ہر قسم کی سرکاری ملازمت کے دروازے بند کر دیے۔ مسلمان اپنی قابلیت اور استحقاق کے باوجود [illegible] ہندوؤں کے مقابلے میں ملازمت سے محروم رکھے جاتے تھے۔

-2 **جائیدادوں سے بے دخلی (Deprivation of Properties):** اکثر مسلمانوں کی جاگیریں چھن گئیں۔ اُن کی جائیدادیں ضبط کر لی گئیں اور مسلمان کسانوں کو زمینوں سے بے دخل کر دیا گیا۔ اُن کی جاگیریں اور زمینیں غیر مسلموں کو بطور انعام دی گئیں۔ مسلمان مالک کی بجائے مزارع بن گئے۔ سر ولیم ہنٹر نے مسلمانوں کی حالتِ زار کا نقشہ یوں کھینچا ہے: "کوئی بلا آسمان سے ایسی نہیں اتری جس نے زمین پر پہنچنے سے پہلے کسی مسلمان کا گھر نہ ڈھونڈا ہو۔"

-3 **مالی پریشانی (Economic Loss):** مسلمانوں کے کاروبار بند ہو گئے۔ انگریزوں نے ہندوؤں کو خصوصی مراعات دے کر انہیں اپنے ساتھ ملا لیا۔ ہندوؤں نے مقامی تجارت کے میدان میں اپنی اجارہ داری قائم کر لی اور مسلمان تجارت پیشہ لوگ اقتصادی بحران کا شکار ہو گئے۔ مالی پریشانی اور تنگ دستی [illegible]

-4 **گھریلو بحران (Domestic Crisis):** برطانیہ میں صنعتی انقلاب کے نتیجے میں وہاں عمدہ اور سستا مال تیار ہونے لگا جو ہندوستان میں درآمد ہونے لگا۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ ہندوستان کی دوسری اقوام کے ساتھ ساتھ مسلمانوں کی گھریلو صنعت جس کے پیداواری ذرائع ترقی یافتہ نہ تھے، تباہ ہو گئی۔

-5 **بے روزگاری (Unemployment):** یورپ میں صنعتی انقلاب کی وجہ سے ہندوستان کی بیرونی تجارت متاثر ہونے سے لاکھوں افراد بے روزگار ہو گئے، جس میں مسلمانوں کی بھی کثیر تعداد شامل تھی۔

سوال 4 دو قومی نظریے کی وضاحت کیجیے۔ (یا) [گوجرانوالہ I، ملتان I، ڈی جی خان I:2013][لاہور II:2014][سرگودھا II، ملتان II، بہاولپور]
دو قومی نظریے کے آغاز اور ارتقا کی وضاحت کیجیے۔ [ڈی جی خان I، II، بہاولپور I:2015][فیصل آباد II:2016][فیصل آباد I، ڈی جی خان II:2017][راولپنڈی II:2017]

جواب: دو قومی نظریہ (Two-Nation Theory):
"برصغیر کے تاریخی تناظر میں دو قومی نظریے سے مراد یہ ہے کہ یہاں دو بڑی اقوام آباد ہیں، جن میں سے ایک مسلمان اور دوسری ہندو قوم ہے۔ یہ دونوں اپنے مذہبی نظریات، اپنے رہن سہن کے انداز اور اجتماعی سوچ میں ایک دوسرے سے بالکل مختلف ہیں۔ یہی تصور نظریۂ پاکستان کی اساس ہے۔"

دو قومی نظریے کا آغاز و ارتقا: برصغیر میں ہر شخص جو اسلام قبول کرتا تھا وہ اپنے سابقہ رشتوں کو ترک کر کے اپنے آپ کو ایک نئے سماجی نظام سے جوڑ لیتا تھا۔ اسی بنیاد پر [illegible] کے ساتھ ساتھ مسلمانانِ برصغیر کا الگ اور منفرد مزاج پیدا ہوا جو ہر لحاظ سے دوسری اقوامِ ہند سے مختلف تھا۔ اسی تشخص کو اساس مانتے ہوئے دو قومی نظریہ اُجاگر ہوا۔

(1) سرسید احمد خان: برصغیر میں سرسید احمد خان نے سب سے پہلے 1867ء میں بنارس میں اُردو ہندی تنازعے کی بنا پر دو قومی نظریے کی اصطلاح استعمال کی۔ سرسید احمد نے مسلمانوں کو ایک علیحدہ قوم کہا۔ مسلمان ہر لحاظ سے ایک علیحدہ قوم ہیں کیونکہ اُن کی تہذیب، ثقافت، زبان، رسوم و رواج اور زندگی کا فلسفہ ہندوؤں سے [illegible] ہے۔ اس نظریے نے مسلمانوں میں سیاسی جذبے کو اُبھارا اور ان کو ایسی قیادت دی جس نے تحریکِ آزادی کو جلا بخشی۔ اسی دو قومی نظریے کی بنا پر ہندوستان تقسیم ہوا۔

(2) علامہ محمد اقبالؒ: ڈاکٹر علامہ محمد اقبالؒ نے مسلمانوں کے لیے الگ ریاست کا تصور پیش کرتے ہوئے کہا کہ مسلمان یہ برداشت نہیں کر سکتے کہ ان کے مذہبی، سیاسی اور معاشرتی حقوق کو سلب کر لیا جائے۔ لہٰذا میری خواہش ہے کہ مسلمانوں کے لیے پنجاب، سرحد (خیبر پختونخوا)، سندھ اور بلوچستان کو ملا کر ایک ریاست بنا دی جائے۔

(3) چوہدری رحمت علی: چوہدری رحمت علی نے جنوری 1933ء میں انگلستان میں قیام کے دوران اپنے چند ساتھیوں سے مل کر ایک کتابچہ "Now or Never" کے نام سے شائع کیا۔ اس کتابچے میں مسلمانوں کی علیحدہ ریاست کا نام پاکستان تجویز کیا گیا۔
چوہدری رحمت علی کا خیال تھا کہ مسلمانوں کی اپنی ایک تاریخ اور تہذیب ہے۔ انھی کی بنیاد پر ان کی قومیات ہندوستانی ہونے کی بجائے پاکستانی ہے۔ وہ یقین رکھتے تھے کہ مسلمان ایک ایسی قوم ہے جو ہندوستان میں دوسرے بسنے والوں سے مختلف ہے۔

(4) قائداعظم محمد علی جناحؒ: قائداعظم محمد علی جناحؒ دو قومی نظریے کے زبردست حامی تھے اور وہ ہر لحاظ سے مسلمانوں کو الگ قوم کا درجہ دیتے تھے۔ آپؒ نے اس سلسلے میں فرمایا:
"قومیت کی جو بھی تعریف کی جائے مسلمان اس تعریف کی رُو سے الگ قوم ہیں۔ وہ اس بات کا حق رکھتے ہیں کہ اپنی الگ مملکت قائم کریں۔"

(5) قراردادِ لاہور: قراردادِ لاہور 23 مارچ 1940ء کو منظور ہوئی جس میں قائداعظمؒ نے خطبۂ صدارت دیتے ہوئے فرمایا:
"ہندو اور مسلمان دو علیحدہ مذاہب سے تعلق رکھتے ہیں جو بالکل مختلف عقائد پر قائم ہیں اور مختلف نظریات کی عکاسی کرتے ہیں۔ دونوں اقوام کے ہیرو، رزمیہ کہانیاں اور واقعات ایک دوسرے سے مختلف ہیں۔ لہٰذا دونوں قوموں کو ایک لڑی میں پرونے کا مقصد برصغیر کی تباہی ہے کیونکہ یہ برابری کی سطح پر نہیں بلکہ اقلیت اور اکثریت کے روپ میں موجود [illegible] حکومت کے لیے بہتر ہوگا کہ ان دونوں قوموں کے مفادات کو مدِنظر رکھتے ہوئے برصغیر کی تقسیم کا اعلان کرے جو کہ تاریخی اور مذہبی لحاظ سے ایک صحیح قدم ہوگا۔"

سوال 5 علامہ اقبالؒ کے ارشادات کی روشنی میں نظریۂ پاکستان کی وضاحت کیجیے۔ [لاہور I، فیصل آباد I، ساہیوال II:2013]
[سرگودھا I، بہاولپور II، ساہیوال I، گوجرانوالہ II:2014][ملتان II:2015][فیصل آباد II، گوجرانوالہ I، لاہور I:2016][آزاد کشمیر I:2017][ساہیوال I، بہاولپور I]

جواب: علامہ اقبالؒ نے مسلمانوں کو الگ ریاست کا تصور دیا اور اپنی شاعری کے ذریعے ان کو بیدار کیا۔ پہلے پہل آپ بھی ہندو مسلم اتحاد کے حامیوں میں سے تھے لیکن ہندوؤں کی تنگ نظری اور متعصب رویے نے جلد ہی علامہ اقبالؒ کو یہ بات سوچنے پر مجبور کر دیا کہ وہ الگ ملک کا مطالبہ کریں۔ آپؒ کے مطابق نظریے کے اہم نکات درج ذیل ہیں:

(1) آپؒ نے 1930ء میں اپنے مشہور خطبۂ الٰہ آباد میں مسلمانوں کے لیے ایک الگ ریاست کا مطالبہ کیا تاکہ مسلمان اس میں رہ کر اپنے مذہب اور ثقافت کے مطابق زندگی گزار سکیں۔ [گوجرانوالہ II:2016]
آپؒ نے فرمایا:
"مجھے ایسا نظر آتا ہے کہ اور نہیں تو شمال مغربی ہندوستان کے مسلمانوں کو بالآخر ایک اسلامی ریاست قائم کرنا پڑے گی۔ اگر ہم چاہتے ہیں کہ اس ملک میں اسلام بحیثیت تمدنی قوت زندہ رہے تو اس کے لیے ضروری ہے کہ مسلمان ایک مخصوص علاقے میں اپنی مرکزیت قائم کریں۔ میں صرف ہندوستان میں اسلام کی فلاح و بہبود کے خیال سے ایک منظم اسلامی ریاست کے قیام کا مطالبہ کر رہا ہوں۔"

(2) علامہ محمد اقبالؒ نے نظریۂ پاکستان کے حوالے سے واضح کیا کہ ہندو اور مسلمان ایک مملکت میں اکٹھے نہیں رہ سکتے اور مسلمان جلد یا بدیر اپنی جداگانہ مملکت بنانے میں کامیاب ہو جائیں گے۔ علامہ اقبالؒ نے برصغیر میں واحد قوم کے تصور کو مسترد کر دیا اور مسلم قوم کی جداگانہ حیثیت پر زور دیا۔ اسلام کو ایک مکمل نظام مانتے ہوئے اقبالؒ نے واضح طور پر کہا کہ:
"انڈیا ایک برصغیر ہے، ملک نہیں۔ یہاں مختلف مذاہب سے تعلق رکھنے اور مختلف زبانیں بولنے والے لوگ رہتے ہیں اور مسلم قوم اپنی علیحدہ پہچان رکھتی ہے۔ [illegible] قوموں کا فرض ہے کہ وہ مسلمانوں کے مذہبی اصولوں اور ثقافتی و سماجی اقدار کا احترام کریں۔"

علامہ اقبالؒ نے فرمایا کہ مسلمان اسلام کی وجہ سے ایک ملت ہیں اور ان کی قوت کا دار و مدار بھی اسلام ہے۔ انھوں نے مسلم ملت کی اساس کے حوالے سے حقیقی تصور اپنے اشعار میں پیش کیا:

اپنی ملت پر قیاس اقوامِ مغرب سے نہ کر
خاص ہے ترکیب میں قومِ رسولِ ہاشمی ﷺ

اُن کی جمعیت کا ہے ملک و نسب پر انحصار
قوتِ مذہب سے مستحکم ہے جمعیت تری

(4) آپؒ نے مسلمانوں کو مذہب اسلام کے ہر پہلو کو اپنانے اور رنگ و نسل کے بتوں کو توڑنے کا مشورہ دیا۔

بتانِ رنگ و بُو کو توڑ کر ملت میں گم ہو جا
نہ تورانی رہے باقی نہ ایرانی نہ افغانی

(5) علامہ اقبالؒ ساری دنیا میں بسنے والے مسلمانوں کو ایک ملت تصور کرتے تھے۔ اس لیے انھوں نے نیل کے ساحل سے کاشغر تک کے مسلمانوں کو حرم کی پاسبانی کے لیے ایک ہونے کا پیغام دیا۔

ایک ہوں مسلم حرم کی پاسبانی کے لیے
نیل کے ساحل سے لے کر تا بخاکِ کاشغر

سوال 6 قائدِاعظمؒ کے ارشادات کی روشنی میں نظریۂ پاکستان کی وضاحت کیجیے۔
[2013 سرگودھا، بہاولپور I] [2014 ساہیوال I]
[2015: ملتان II، فیصل آباد II، راولپنڈی I، سرگودھا II] [2016: لاہور I، سرگودھا I] [2017: فیصل آباد II، سرگودھا I]

جواب: **نظریۂ پاکستان قائدِاعظم محمد علی جناح کے فرمودات کی روشنی میں:**

☆ **قائداعظمؒ کا نظریہ پاکستان:** قائداعظم محمد علی جناحؒ کے نظریۂ پاکستان کے مطابق برصغیر پاک و ہند کے وہ مسلم اکثریتی علاقے مثلاً پنجاب، بنگال، آسام، صوبہ سرحد (خیبر پختونخوا) اور بلوچستان کو ملا کر پاکستان بنا دیا جائے جس میں یہاں کے لوگ اپنے مذہب اسلام، تہذیب، روایات، اخلاقیات اور معاشیات کے اصولوں کے مطابق اپنی زندگی استوار کر سکیں۔ جہاں مسلمان آزاد ہوں اور اپنی اقدار کے مطابق ملک اور حکومت کے نظام کو چلائیں۔ اُس کے ساتھ ساتھ اقلیتوں کو بھی برابر کے حقوق حاصل ہونے چاہئیں۔

☆ **آل انڈیا مسلم لیگ سے خطاب:** قائداعظمؒ اسلامی نظام کو پوری طرح قابلِ عمل سمجھتے تھے اور قرآن پاک کو بنیاد مان کر ملکی نظام کو استوار کرنا چاہتے تھے۔ انھوں نے آل انڈیا مسلم لیگ کے اجلاس منعقدہ 1943ء میں کراچی میں فرمایا:

"وہ کون سا رشتہ ہے جس سے منسلک ہونے سے تمام مسلمان جسدِ واحد کی طرح ہیں؟ وہ کون سی چٹان ہے جس پر اس ملت کی عمارت استوار ہے؟ وہ کون سا لنگر ہے جس سے اس امت کی کشتی محفوظ کر دی گئی ہے؟ وہ رشتہ، وہ چٹان، وہ لنگر خدا تعالیٰ کی کتاب قرآن مجید ہے۔"

☆ **مارچ 1944ء میں طلبہ سے خطاب:** مارچ 1944ء میں طلبہ سے خطاب کرتے ہوئے قائدِاعظمؒ نے فرمایا:
"ہمارا راہنما اسلام ہے اور یہی ہماری زندگی کا مکمل ضابطہ ہے۔"

☆ **علی گڑھ میں خطاب:** قائدِاعظمؒ نے علی گڑھ میں خطاب کرتے ہوئے نظریۂ پاکستان کو ان الفاظ میں واضح کیا:
"پاکستان کے مطالبے کا محرک اور مسلمانوں کے لیے جداگانہ مملکت کی وجہ کیا تھی؟ تقسیمِ ہند کی ضرورت کیوں محسوس ہوئی؟ اس کی وجہ ہندوؤں کی تنگ نظری ہے نہ انگریزوں کی چال، یہ اسلام کا بنیادی مطالبہ ہے۔"

☆ **1947ء میں پاکستان کے افسران سے خطاب:** 11 اکتوبر، 1947ء کو حکومتِ پاکستان کے افسران سے خطاب کرتے ہوئے قائداعظمؒ نے فرمایا:
"دس سال سے ہم جس مملکت کی تخلیق کے لیے کوشاں تھے، خدائے بزرگ و برتر کی مہربانی سے اب ایک حقیقت بن چکی ہے۔ اب پاکستان کا مقصد ہمارے لیے اس کے علاوہ اور کچھ نہیں کہ ہم نے ایک ایسی ریاست بنائی ہے جس میں ہم آزاد افراد کی طرح رہ سکیں، اپنی تہذیب و ثقافت کو ترقی دے پائیں اور اسلام کے اجتماعی نظامِ عدل کے اصولوں پر عمل پیرا ہو سکیں۔"

☆ **پاکستان کا مطالبہ محض زمین کے ٹکڑے کا مطالبہ نہیں:** نظریۂ پاکستان کی وضاحت کرتے ہوئے قائداعظمؒ نے ایک بار یوں فرمایا:
"ہم نے پاکستان کا مطالبہ محض زمین کا ٹکڑا حاصل کرنے کے لیے نہیں کیا تھا بلکہ ہم ایک ایسی تجربہ گاہ حاصل کرنا چاہتے تھے جہاں ہم اسلام کے اصولوں کو آزما سکیں۔"

☆ **ڈھاکہ میں عوام سے خطاب:** 21 مارچ، 1948ء کو ڈھاکہ کے عوام سے خطاب کرتے ہوئے آپؒ نے فرمایا:
"ہمیں بنگالی، پنجابی، سندھی، بلوچی اور پٹھان کے جھگڑوں سے بالاتر ہو کر سوچنا چاہیے۔ ہم صرف اور صرف پاکستانی ہیں۔ اب ہمارا فرض ہے کہ پاکستانی بن کر زندگی گزاریں۔" اس کے علاوہ آپؒ نے اقلیتوں کو مکمل تحفظ دینے اور برابری کے حقوق دینے کا اعلان کیا اور یہی اسلام کی بنیادی تعلیم ہے۔

☆ **سٹیٹ بنک کے افتتاح کے موقع پر خطاب:** یکم جولائی، 1948ء کو قائداعظمؒ نے سٹیٹ بینک کا افتتاح کرتے ہوئے فرمایا: "مغرب کے معاشی نظام نے انسانیت کے لیے ناقابلِ حل مسائل پیدا کیے ہیں اور یہ لوگوں کے درمیان انصاف قائم کرنے میں ناکام رہا ہے۔ ہمیں دنیا کے سامنے ایک ایسا معاشی نظام پیش کرنا چاہیے جو اسلام کے صحیح تصورِ مساوات اور سماجی انصاف کے اصولوں پر مبنی ہو۔"

☆............☆............☆

جوابات:

.1	(D)	.2	(A)	.3	(B)	.4	(A)	.5	(A)	.6	(D)	.7	(C)
.8	(A)	.9	(D)	.10	(C)	.11	(B)	.12	(C)	.13	(B)	.14	(D)
.15	(B)	.16	(D)	.17	(A)	.18	(A)	.19	(B)	.20	(A)	.21	(B)
.22	(D)												

2 پاکستان کا قیام

کثیر الانتخابی سوالات

1. قرارداد لاہور کس شخصیت نے پیش کی؟ [2013 سرگودھا، لاہور I]،[2014 سرگودھا، راولپنڈی I، گوجرانوالہ I] [2015 ڈی جی خان II، سرگودھا II]
(یا) قرارداد لاہور کے نام سے ایک قرارداد کس نے پیش کی؟ [2016: راولپنڈی I، گوجرانوالہ II، ساہیوال II، سرگودھا II] [2017: لاہور II، ملتان I، ڈی جی خان]
(یا) قرارداد لاہور پیش کی:
(A) اے۔ کے فضل الحق (B) علامہ محمد اقبال (C) مولانا محمد علی جوہر (D) سر آغا خان

2. سندھ مسلم لیگ نے کب اپنے سالانہ اجلاس میں تقسیم کے حق میں قرارداد منظور کی؟ [2013 ملتان I، سرگودھا I]،[2014 سرگودھا I، راولپنڈی I، بہاولپور]
(یا) سندھ مسلم لیگ نے تقسیم ہند کے حق میں قرارداد منظور کی: [2015 فیصل آباد I، ڈی جی خان I، سرگودھا I-II][2016: گوجرانوالہ II، ساہیوال I، آزاد کشمیر II] [2017: ملتان I/II، فیصل آباد II، ساہیوال]
(A) 1908ء (B) 1918ء (C) 1928ء (D) 1938ء

3. 1942ء میں حکومت برطانیہ کا کس کی قیادت میں ایک مشن برصغیر آیا؟ [2013 لاہور I، فیصل آباد I، بہاولپور I]،[2014 ڈی جی خان II][2015 فیصل آباد II] [2016: لاہور I، ڈی جی خان II، آزاد کشمیر II]
(A) سر پیتھک لارنس (B) اے۔ وی۔ الیگزینڈر (C) سر سٹیفورڈ کرپس (D) لارڈ ویول

4. قائداعظم نے اپنے مشہور چودہ نکات کب پیش کیے؟ [2013 سرگودھا II، لاہور II، ڈی جی خان II، راولپنڈی II، ساہیوال II] [2014 سرگودھا II، فیصل آباد I، ڈی جی خان I-II] [2015: گوجرانوالہ I، فیصل آباد II، راولپنڈی II، بہاولپور I، سرگودھا I][2016: راولپنڈی II، ساہیوال I، آزاد کشمیر I] [2017: بہاولپور]
(A) 1909ء (B) 1929ء (C) 1928ء (D) 1938ء

5. مسلم لیگ اور کانگرس کے درمیان میثاق لکھنؤ کب ہوا؟ [2013: سرگودھا II، فیصل آباد II، ڈی جی خان II][2014: فیصل آباد I، گوجرانوالہ II]
(یا) میثاق لکھنؤ ہوا: [2015: ڈی جی خان II، لاہور II][2016: گوجرانوالہ I، بہاولپور II] [2017: گوجرانوالہ II، سرگودھا I، بہاولپور I]
(A) 1916ء (B) 1926ء (C) 1936ء (D) 1946ء

6. 1946ء کی عبوری حکومت میں کتنے مسلم لیگی وزرا شامل تھے؟ [2013: راولپنڈی I، ساہیوال I، ملتان I]،[2014: فیصل آباد I، بہاولپور I] [2015: ملتان II، فیصل آباد I، ڈی جی خان I، بہاولپور I] [2016: گوجرانوالہ I، فیصل آباد II، بہاولپور II] [2017: فیصل آباد II، ملتان II]
(یا) 1946ء میں بننے والی عبوری حکومت میں مسلم لیگی وزراء کی تعداد تھی:
(A) دو (B) تین (C) چار (D) پانچ

7. قانون آزادی ہند کب منظور ہوا؟ [2013 گوجرانوالہ I]،[2014 سرگودھا II، لاہور I][2016: ساہیوال I، بہاولپور I] [2017: فیصل آباد I]
(A) 14 اگست 1947ء (B) 18 جولائی 1947ء (C) 24 اکتوبر 1948ء (D) 3 جون 1948ء

8. قرارداد لاہور آل انڈیا مسلم لیگ کے سالانہ اجلاس میں کب منظور کی گئی؟ [2015 گوجرانوالہ II، بہاولپور II، لاہور II][2016: راولپنڈی II] [2017: فیصل آباد]
(A) 1930ء (B) 1940ء (C) 1946ء (D) 1949ء

9. تجاویز دہلی کا سن ہے: (یا) تجاویز دہلی پیش کی گئیں: [2013 ملتان II][2015 راولپنڈی II][2016: فیصل آباد I، ڈی جی خان II] [2017: گوجرانوالہ II، ملتان I/II، ڈی جی خان I]
(A) 1926ء (B) 1927ء (C) 1928ء (D) 1929ء

10. جنگ عظیم دوم کا کس سال میں آغاز ہوا؟ [2013 ڈی جی خان I، بہاولپور I]،[2014 راولپنڈی II] [2015 راولپنڈی II] [2017: سرگودھا I]
(A) 1914ء (B) 1919ء (C) 1939ء (D) 1945ء

11. جنگ پلاسی کب ہوئی؟ [2013: ڈی جی خان I، لاہور I][2014: فیصل آباد I، بہاولپور II، گوجرانوالہ I][2015: ملتان I، بہاولپور II، لاہور I][2016: بہاولپور II] [2017: راولپنڈی II]
(A) 1557ء (B) 1657ء (C) 1757ء (D) 1857ء

12. قائداعظم مسلم لیگ میں کب شامل ہوئے؟ [2013 فیصل آباد I، بہاولپور I، راولپنڈی I]،[2014 فیصل آباد II، راولپنڈی II، گوجرانوالہ II] [2015: گوجرانوالہ II، راولپنڈی I، لاہور II][2016: فیصل آباد I، ڈی جی خان I] [2017: لاہور I/II، راولپنڈی II، فیصل آباد I]
(A) 1913ء (B) 1915ء (C) 1917ء (D) 1919ء

13. تقسیم ہند کے وقت برصغیر میں کتنی دیسی ریاستیں تھیں؟ [2013: فیصل آباد II، بہاولپور II، گوجرانوالہ I][2014: بہاولپور II] [2015: گوجرانوالہ I، ملتان I] [2016: ڈی جی خان I]
(A) 605 (B) 615 (C) 625 (D) 635

14. سرسید احمد خان نے سب سے پہلے دو قومی نظریے کی اصطلاح کہاں استعمال کی؟ [2014 بہاولپور II]
(A) بنگال (B) مدارس (C) بمبئی (D) بنارس

15. قائداعظم نے پاکستان کے افسران سے کب خطاب فرمایا؟ [2013 گوجرانوالہ I]
(A) 11 اکتوبر 1947ء (B) 11 اگست 1948ء (C) 11 اکتوبر 1948 (D) 11 مارچ 1948ء

16. مشہور چودہ نکات کس نے پیش کیے؟ [2015 راولپنڈی I]
(A) قائداعظم (B) نہرو (C) بھاشانی (D) گاندھی

17. سلطان فتح علی خان ٹیپو کس ریاست کے حکمران تھے؟ [2016: لاہور II]
(A) قلات (B) حیدرآباد (C) بہاولپور (D) میسور

18. مسلم لیگ کے 19 اپریل 1946ء کے کنونشن کی صدارت کی؟ [2016 بہاولپور I]
(A) قائداعظم نے (B) علامہ اقبال نے (C) چودھری رحمت علی نے (D) لیاقت علی خاں نے

19. آزادی ہند کے وقت کس کو وائسرائے ہند بنا کر بھیجا گیا؟ [2016: سرگودھا I]
(A) لارڈ ریڈنگ کو (B) لارڈ ویول کو (C) ماؤنٹ بیٹن کو (D) سر سٹیفورڈ کرپس کو

20. جناح گاندھی مذاکرات کا آغاز ہوا: [2017: گوجرانوالہ I]
(A) 1944 (B) 1945 (C) 1946 (D) 1947

21. شملہ کانفرنس منعقد ہوئی: [2017: لاہور I]
(A) 1943ء (B) 1944ء (C) 1945ء (D) 1946ء

22. کالی کٹ کا راجہ تھا: [2017: گوجرانوالہ I]
(A) ہندو (B) مسلم (C) بدھ مت (D) عیسائی

23. "سول نافرمانی" اور "ہندوستان چھوڑ دو" کی تحریکیں چلائیں: [2017: گوجرانوالہ I]
(A) لارڈ پیتھک لارنس (B) گاندھی (C) مولانا محمد علی جوہر (D) قائداعظم

24. ________ قرارداد لاہور کو جناح کا پاکستان قرار دیا۔ [2017: گوجرانوالہ II]
(A) برطانوی پریس نے (B) ہندوستانی پریس نے (C) کانگریس نے (D) مسلم لیگ نے

.25 امرت بازار پتریکا نام ہے: [فیصل آباد II:2017]

(A) بازار کا	(B) اخبار کا	(C) گلی کا	(D) کتاب کا

.26 ریڈکلف تھا ایک: [راولپنڈی I:2017]

(A) پروفیسر	(B) ڈاکٹر	(C) سفارت کار	(D) وکیل

.27 تقسیم ہند کے وقت برصغیر میں کتنی دیسی ریاستیں تھیں؟ [ساہیوال I:2017]

(A) 605	(B) 615	(C) 625	(D) 635

.28 کرپس مشن ہندوستان آیا: [ڈی جی خان I:2017]

(A) 1940	(B) 1942	(C) 1944	(D) 1946

.29 قرارداد لاہور آل انڈیا مسلم لیگ کے سالانہ اجلاس میں کب منظور ہوئی؟ [بہاولپور I:2017]

(A) 1930ء	(B) 1940ء	(C) 1946ء	(D) 1949

مختصر سوالات

.1 وزیراعلیٰ بنگال مسٹر حسین شہید سہروردی نے مسلم لیگ کے ارکان اسمبلی کے کنونشن 1946ء میں کون سی قرارداد پیش کی؟
[2013 ڈی جی خان II، راولپنڈی II]،[2014 فیصل آباد II، ساہیوال I، گوجرانوالہ I][2016: ساہیوال I، بہاولپور II] [2017: فیصل آباد II، سرگودھا I]

جواب: وزیراعلیٰ بنگال مسٹر حسین شہید سہروردی کی قرارداد میں کہا گیا تھا کہ "شمال مشرقی خطے میں بنگال اور آسام، شمال مغربی خطے میں پنجاب، صوبہ سرحد (خیبر پختونخوا)، سندھ اور بلوچستان کو ملا کر ایک آزاد اور خودمختار مملکت کی تشکیل کی جائے۔ اس بات کی حتمی یقین دہانی کرائی جائے کہ پاکستان بلا تاخیر قائم کر دیا جائے گا۔"

.2 کرپس مشن کی تین تجاویز بیان کیجیے۔ [ملتان 2013 I، سرگودھا I، بہاولپور II، ساہیوال II]، [2014 فیصل آباد I-II، ساہیوال I-II، سرگودھا I-II، بہاولپور II، راولپنڈی II]

(یا) کرپس مشن کی دو تجاویز تحریر کریں۔
[2015: گوجرانوالہ I، ملتان II، ڈی جی خان I، II، سرگودھا II، بہاولپور I]
[2016: راولپنڈی I-II، گوجرانوالہ II، فیصل آباد I، ساہیوال II، بہاولپور I، سرگودھا I، آزاد کشمیر I-II][2017: سرگودھا I، راولپنڈی II، ملتان I/II]

جواب: کرپس مشن نے درج ذیل تجاویز پیش کیں:

-1 جنگ کے بعد برصغیر تاج برطانیہ کے ماتحت ہوگا لیکن اندرونی اور بیرونی معاملات میں برطانوی حکومت کسی طرح کی دخل اندازی سے گریز کرے گی۔

-2 دفاع، امور خارجہ، مواصلات وغیرہ سمیت تمام شعبہ جات ہندوستانیوں کے سپرد کر دیے جائیں گے۔

-3 آئین سازی کے لیے ایک مرکزی اسمبلی منتخب کی جائے گی جس کے چناؤ کا اختیار صوبائی قانون ساز اسمبلیوں کے ارکان کو حاصل ہوگا۔ آئین مکمل ہو گیا تو اسے ہر صوبے کی توثیق کے لیے بھیجا جائے گا۔ جو صوبے آئین کو پسند نہیں کریں گے وہ بااختیار ہوں گے کہ مرکز سے علیحدہ ہو کر اپنی آزاد حیثیت قائم کر لیں۔

-4 اقلیتوں کے حقوق کے تحفظ کے لیے مناسب اقدام اٹھائے جائیں گے۔

.3 قائداعظمؒ نے مسلم لیگ کے 1940ء کے لاہور اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے اپنے خطبے میں مسلمانوں کی جدوجہد کے لیے سمت کا تعین کر دیا۔ اس خطبے کے کوئی سے دو نکات بیان کیجیے۔
[2013 لاہور I] [2014 فیصل آباد II، سرگودھا II، راولپنڈی I]
[فیصل آباد I، ملتان I، ڈی جی خان I، سرگودھا II، بہاولپور I، لاہور II] [2016: لاہور I، ساہیوال I، بہاولپور II]

جواب: قائداعظمؒ نے 1940ء میں مسلم لیگ کے لاہور اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے اپنے خطبے میں مسلمانوں کی جدوجہد کے لیے سمت کا تعین کر دیا۔ ان کے خطبے کے اہم نکات درج ذیل تھے:

-1 مسلمان ایک علیحدہ قوم ہیں کیونکہ ان کے رسم و رواج، روایات، تہذیب و ثقافت اور سب سے بڑھ کر ان کا مذہب جدا ہے۔ صدیوں سے ساتھ ساتھ رہنے کے باوجود ہندو اور مسلمان اپنی اپنی جداگانہ پہچان رکھتے ہیں۔ اگر برصغیر متحدہ صورت میں آزاد ہوتا ہے تو مسلمانوں کے حقوق کی حفاظت نہیں ہو سکے گی۔

-2 مسلمان علیحدہ مملکت کا مطالبہ کر رہے ہیں تو یہ غیر تاریخی نہیں سمجھا جا سکتا۔ برطانیہ سے آئرلینڈ جدا ہوا، سپین اور پرتگال علیحدہ علیحدہ مملکتیں بنیں اور چیکوسلواکیہ کا وجود بھی تقسیم کا نتیجہ بنا۔ برصغیر کا سیاسی مسئلہ قومی یا فرقہ وارانہ نہیں ہے۔ یہ بین الاقوامی مسئلہ ہے اور اسی تناظر میں اسے حل کرنا ضروری ہے۔

.4 جناح، گاندھی مذاکرات 1944ء میں قائداعظمؒ کا جواب تحریر کیجیے۔ [2013: گوجرانوالہ I، ساہیوال I، راولپنڈی I]
[2014: فیصل آباد I-II، ساہیوال II، سرگودھا I-II، لاہور II، راولپنڈی II] [2015: ملتان II، فیصل آباد II، ڈی جی خان II، سرگودھا II، بہاولپور I، لاہور I]
[2016: راولپنڈی I، گوجرانوالہ II، لاہور II، ڈی جی خان I-II، ساہیوال II، آزاد کشمیر I] [2017: لاہور II، فیصل آباد I/II]

جواب: قائداعظمؒ نے گاندھی کی تجاویز کو ایک دھوکا اور مکاری قرار دیا اور اس بات پر زور دیا کہ وہ چاہتے ہیں کہ ہندوستان کی آزادی سے قبل پاکستان کا مسئلہ انگریزوں کو حل کرنا چاہیے کیونکہ کانگرس اور گاندھی پر کسی صورت بھی اعتماد نہیں کیا جا سکتا۔

.5 کئی اہم شخصیات نے برصغیر کو تقسیم کرنے کی رائے پیش کی۔ ان میں سے کوئی سی پانچ شخصیات کے نام تحریر کیجیے۔ [2013: ساہیوال I]
[2014: فیصل آباد II، ملتان II، ڈی جی خان II][2015: فیصل آباد I، سرگودھا I] [2016: ڈی جی خان II]

جواب: (۱) سید جمال الدین افغانی (۲) عبدالحلیم شرر
(۳) مولانا محمد علی جوہر (۴) قائداعظم محمد علی جناح (۵) چودھری رحمت علی

.6 کابینہ مشن پلان میں صوبائی گروپ کی تشکیل کیسے ہوئی؟ [2013: ملتان I، فیصل آباد I، ساہیوال II][2014: لاہور I، ساہیوال I، سرگودھا II، گوجرانوالہ II]
[2015: لاہور I، راولپنڈی II، سرگودھا I/II] [2016: لاہور I، ساہیوال I، آزاد کشمیر II] [2017: فیصل آباد I]

جواب: صوبوں کو درج ذیل تین گروپوں میں تقسیم کیا جائے گا۔

گروپ اے: بمبئی (ممبئی)، مدراس، یو۔ پی، بہار، اڑیسہ، سی۔ پی

گروپ بی: پنجاب، سرحد (صوبہ خیبر پختونخوا)، سندھ

گروپ سی: بنگال، آسام

.7 ویول پلان کے کوئی سے تین نکات لکھیے۔ [2013: لاہور I-II، بہاولپور I، فیصل آباد I، راولپنڈی I] [2014: فیصل آباد I، ساہیوال II، لاہور II، گوجرانوالہ I]

(یا) ویول پلان کے کوئی سے دو نکات لکھیے۔ [2015: گوجرانوالہ I، II، فیصل آباد II، سرگودھا I، بہاولپور II، لاہور I، II، راولپنڈی I]
[2016: گوجرانوالہ II، فیصل آباد II، ڈی جی خان I، ساہیوال II، بہاولپور II] [2017: لاہور II، گوجرانوالہ II، راولپنڈی I، ملتان II]

جواب: ویول پلان میں درج ذیل نکات شامل تھے:

-1 مستقبل کا دستور برصغیر کی تمام سیاسی طاقتوں کی مرضی سے بنایا جائے گا۔

-2 گورنر جنرل انتظامی کونسل بنائی جائے گی اور کونسل میں برصغیر کی سیاسی قوتوں کے نمائندے شریک کیے جائیں گے۔ ان میں چھ ہندو اور پانچ مسلمان ہوں گے۔

-3 گورنر جنرل انتظامی کونسل کی صدارت کرے گا اور کمانڈر انچیف کے علاوہ دوسرے تمام ارکان کونسل کا تعلق برصغیر سے ہوگا۔ ارکان کا چناؤ گورنر جنرل خود کرے گا۔

.8 عام انتخابات 46-1945ء میں کانگرس اور مسلم لیگ کا منشور بیان کیجیے۔ [2013 ساہیوال I]، [2014 ملتان II، سرگودھا I، ڈی جی خان II]
[2015 فیصل آباد II، سرگودھا I، راولپنڈی II][2016: راولپنڈی I] [2017: لاہور I]

جواب: کانگرس کا منشور تھا کہ جنوبی ایشیا کو ایک وحدت کی صورت میں آزاد کرایا جائے گا۔ تقسیم کی کوئی سکیم قابل قبول نہ ہوگی۔ کانگرس کا دعویٰ تھا کہ وہ برصغیر میں رہنے والے تمام گروہوں اور فرقوں کی نمائندہ جماعت ہے اور مسلمان بھی کانگرس کے نقطۂ نظر سے ہم آہنگ ہیں۔

قائداعظمؒ کا دعویٰ تھا کہ عام انتخابات پاکستان کے بارے میں استصواب رائے ہوں گے۔ اگر مسلمان مسلم لیگ کا ساتھ دیں تو پاکستان بنایا جائے ورنہ اس مطالبے کو از خود مسترد سمجھا جائے۔ مسلم لیگ نے انتخابی اکھاڑے میں قدم اس دعوے کے ساتھ رکھا کہ وہ برصغیر کے مسلمانوں کی واحد نمائندہ جماعت ہے۔ اگرچہ دیگر مسلم جماعتیں بھی تھیں لیکن ان میں سے کوئی بھی اکثریتی مسلمانوں کی نمائندگی نہیں کرتی تھیں۔ مسلم لیگ چاہتی تھی کہ قرارداد پاکستان کے مطابق جنوبی ایشیا کو تقسیم کر دیا جائے اور مسلم اکثریتی علاقوں میں مسلمانوں کو مکمل اقتدار اعلیٰ حاصل ہو جائے۔

.9 قرارداد پاکستان کا متن بیان کیجیے۔ [2013 گوجرانوالہ I، ڈی جی خان I، بہاولپور II]، [2014 لاہور I، ساہیوال I-II، بہاولپور II، گوجرانوالہ II، راولپنڈی II]
[2015 گوجرانوالہ II، فیصل آباد I، راولپنڈی II، سرگودھا II، لاہور I-II][2016: راولپنڈی II، گوجرانوالہ II، فیصل آباد I، بہاولپور I، سرگودھا I]
[2017: لاہور I، فیصل آباد I، راولپنڈی II، بہاولپور I]

جواب: قرارداد پاکستان کا متن: قرار پایا کہ آل انڈیا مسلم لیگ کے اجلاس کی یہ مسلمہ رائے ہے کہ کوئی آئینی منصوبہ اس ملک میں قابل عمل اور مسلمانوں کے لیے قابل

قبول نہیں ہوگا، تاوقتیکہ وہ مندرجہ ذیل بنیادی اصولوں پر وضع نہ کیا گیا ہو، یعنی جغرافیائی طور پر متصل وحدتوں کی حد بندی ایسے خطوں میں کی جائے (مناسب علاقائی ردوبدل کے ساتھ) کہ جن علاقوں میں مسلمانوں کی اکثریت ہے مثلاً ہندوستان کے شمال مغربی اور مشرقی حصے، اُن کی تشکیل ایسی "آزاد ریاستوں" کی صورت میں کی جائے جن کی مشمولہ وحدتیں خودمختار اور مقتدر ہوں۔ نیز ان وحدتوں اور خطوں میں اقلیتوں کے اور ہندوستان کے دوسرے حصوں، جہاں مسلمان اقلیت میں ہیں، اُن کے حقوق و مفادات کا مناسب تحفظ کیا جائے۔

.10 عبوری حکومت میں شامل پانچ مسلم لیگی وزراء کے نام لکھیے۔ [ملتان II:2015، فیصل آباد II، ڈی جی خان II، بہاولپور I، لاہور I,II، راولپنڈی]

(یا) عبوری حکومت 47-1946 میں شامل چار مسلم لیگی وزراء کے نام لکھیے۔ [راولپنڈی II:2016، گوجرانوالہ I، ڈی جی خان I، بہاولپور]

(یا) عبوری حکومت میں شامل دو مسلم لیگی وزراء کے نام لکھیے۔ [لاہور II:2017، فیصل آباد II، ملتان I، ساہیوال I، ڈی جی خان]

جواب: 1۔ لیاقت علی خاں 2۔ عبدالرب نشتر 3۔ آئی۔آئی چندریگر
4۔ راجہ غضنفر علی خاں 5۔ جوگندر ناتھ منڈل

.11 کابینہ مشن پلان 1946ء کے ممبران کے نام تحریر کیجیے۔ [گوجرانوالہ I، سرگودھا II، فیصل آباد II:2013][ملتان I، ساہیوال I، ڈی جی خان I، ملتان II-I، راولپنڈی II:2014]

(یا) کابینہ مشن پلان 1946ء کے کوئی سے دو ممبران کے نام لکھیے۔ [گوجرانوالہ II، ملتان I، فیصل آباد I، راولپنڈی I، بہاولپور I:2015] [فیصل آباد I، آزاد کشمیر II:2016] [لاہور I، بہاولپور:2017]

جواب: کابینہ مشن پلان 1946ء کے ممبران کے نام درج ذیل ہیں:
1۔ سر سٹیفورڈ کرپس 2۔ اے۔وی۔ الیگزینڈر 3۔ سر پیتھک لارنس

.12 رولٹ ایکٹ 1919ء پر قائداعظمؒ کا موقف بیان کیجیے۔ [لاہور II، سرگودھا II، بہاولپور I:2013]، [فیصل آباد I، ساہیوال II، سرگودھا II، راولپنڈی:2014]

(یا) رولٹ ایکٹ کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟ مختصراً تحریر کیجیے۔ [گوجرانوالہ I، ملتان I، بہاولپور II، راولپنڈی:2015]
[راولپنڈی I، لاہور I، ڈی جی خان II، سرگودھا، آزاد کشمیر II:2016] [گوجرانوالہ I، گوجرانوالہ II، راولپنڈی II، ملتان I، بہاولپور:2017]

جواب: 1919ء میں سر سڈنی رولٹ نے ایک ایکٹ پاس کروایا جسے رولٹ ایکٹ کا نام دیا گیا۔ یہ ایک کالا قانون تھا اس میں انتظامیہ کو لامحدود اختیارات دیے گئے۔ شہریوں کے حقوق پامال کیے گئے۔ قائداعظمؒ نے اس کے خلاف آواز بلند کی اور حکومتِ برطانیہ سے کہا کہ جو قوم امن کے زمانے میں کالے قانون بناتی ہے وہ مہذب قوم نہیں ہوسکتی۔

.13 رولٹ ایکٹ پر دو نکات لکھیے۔ [لاہور II:2017]

جواب: 1919ء میں سر سڈنی رولٹ نے ایک ایکٹ پاس کروایا جسے رولٹ ایکٹ کا نام دیا گیا۔ اس پر دو نکات درج ذیل ہیں:
-1 یہ ایک کالا قانون تھا اس میں انتظامیہ کو لامحدود اختیارات دیے گئے اور شہریوں کے حقوق پامال کیے گئے۔
-2 قائداعظمؒ نے اس کے خلاف آواز بلند کی اور حکومتِ برطانیہ سے کہا کہ جو قوم امن کے زمانے میں کالے قانون بناتی ہے وہ مہذب قوم نہیں ہوسکتی۔

.14 بھارت نے کشمیر پر قبضہ کیسے کیا؟ [سرگودھا II، بہاولپور II، ڈی جی خان II-I:2013][ملتان I، ڈی جی خان II، گوجرانوالہ II-I، راولپنڈی I:2014]
[گوجرانوالہ II-I، راولپنڈی I:2015][لاہور II، ساہیوال I، سرگودھا I:2016] [گوجرانوالہ II، فیصل آباد II:2017]

جواب: بھارت نے فوج کشی کر کے کشمیر پر قبضہ کیا تھا۔

.15 3 جون، 1947ء کے منصوبے کے تحت کل جماعتی کانفرنس کا انعقاد بیان کیجیے۔ [ملتان II-I، ڈی جی خان I، راولپنڈی I:2014] [لاہور II:2015]
[ملتان I:2017]

جواب: 3 جون، 1947ء کو کانفرنس کا دوسرا اجلاس منعقد ہوا اور تمام راہنماؤں نے منصوبے کی منظوری دے دی۔ اگرچہ مسلمانوں سے بدعہدی کی گئی تھی لیکن قائداعظمؒ نے اس کے باوجود بادلِ ناخواستہ منصوبے کو قبول کرلیا۔ دونوں بڑی جماعتوں کے نمائندوں نے ریڈیو پر تقاریر کیں۔ قائداعظمؒ نے اپنی تقریر پاکستان زندہ باد کے نعرے پر ختم کی۔

.16 قائداعظمؒ نے "سفیرِ امن" کا خطاب کیسے پایا؟ [فیصل آباد II:2013][فیصل آباد I، بہاولپور II، راولپنڈی I، لاہور I، گوجرانوالہ I:2014]
[ملتان I، فیصل آباد I، راولپنڈی I، ڈی جی خان II، بہاولپور II:2015][راولپنڈی II، لاہور I، ڈی جی خان I، ساہیوال II، بہاولپور II-I:2016]
[فیصل آباد I، راولپنڈی II، ڈی جی خان I:2017]

جواب: 1916ء میں قائداعظمؒ نے میثاق لکھنؤ کے تحت دونوں قوموں (ہندوؤں اور مسلمانوں) کو آپس میں متحد کر دیا۔ مسلمانوں کے لیے ہندوؤں سے جداگانہ انتخاب کا حق منوالیا اور "سفیرِ امن" کا خطاب پایا۔

.17 گاندھی نے اپنے خط میں قائداعظمؒ سے کیا خواہش ظاہر کی؟ [گوجرانوالہ I، ڈی جی خان I:2017]

(یا) جناح گاندھی مذاکرات 1944 میں گاندھی کی تجاویز بیان کیجیے۔

جواب: گاندھی نے جولائی 1944ء میں قائداعظمؒ کو ایک خط لکھا کہ "آج میرا دل کہہ رہا ہے کہ آپ کو خط لکھوں۔ آپ جب چاہیں، میری اور آپ کی ملاقات ہوسکتی ہے۔ مجھے اسلام یا مسلمانوں کا دشمن نہ سمجھیے۔ میں نہ صرف آپ کا بلکہ ساری دنیا کا دوست اور خادم ہوں۔ مجھے مایوس نہ کیجیے گا۔"

.18 سی۔آر فارمولا کے دو نکات تحریر کیجیے۔ [گوجرانوالہ I:2017]

جواب: سی۔آر فارمولا کے دو نکات:
(1) یہ فارمولا کانگرس اور مسلم لیگ کے درمیان سمجھوتے کی وہ بنیاد ہے جس پر گاندھی اور قائداعظمؒ متفق ہوں گے اور وہ اپنی اپنی جماعتوں سے منظور کرانے کی کوشش کریں گے۔
(2) جنگ عظیم دوم ختم ہوگی تو ایک مخصوص کمیشن قائم کیا جائے گا جو ہندوستان کے شمال مشرق اور شمال مغرب کے ایسے متصل اضلاع کی حدود کا تعین کرے گا جہاں مسلمانوں کی قطعی اکثریت ہے۔ علیحدہ مملکتوں کے قیام کا فیصلہ ہوا تو سرحدوں پر رہائش پذیر عوام دونوں میں سے کسی ایک ریاست میں شامل ہونے کا فیصلہ کریں گے۔

.19 برصغیر میں کتنی دیسی ریاستیں تھیں؟ کسی دو ریاستوں کے نام تحریر کیجیے۔ [گوجرانوالہ II:2017]

جواب: برصغیر میں 635 دیسی ریاستیں تھیں جن کے حکمران نواب اور راجا تھے۔ ان دیسی ریاستوں میں اہم ریاستیں جموں و کشمیر، کپورتھلہ، بیکانیر، حیدرآباد دکن، سوات، دیر، پٹیالہ، بہاولپور اور جوناگڑھ تھیں۔

.20 کانگرس نے کرپس مشن کی سفارشات کیوں منظور نہ کیں؟ [سرگودھا I:2017]

جواب: گاندھی اور اُن کی سیاسی جماعت انڈین نیشنل کانگرس نے کرپس مشن کی سفارشات کو مسترد کر دیا۔ اس کی دو بڑی وجوہات تھیں:
-1 کانگرس نے صوبوں کو آئین کے مسترد کرنے والے اختیار کو سخت ناپسند کیا۔
-2 تقسیم کے حوالے سے کسی بھی قسم کی واضح یا مبہم تجویز کو کانگرس ماننے پر آمادہ نہیں تھی۔

.21 نوآبادیاتی نظام سے کیا مراد ہے؟ [ڈی جی خان I:2017]

جواب: نوآبادیاتی نظام:
"یورپی اقوام نے ایشیا اور افریقہ کے دیگر ممالک پر اپنا اقتدار قائم کر کے جو نظامِ حکومت قائم کیا اسے نوآبادیاتی نظام کہتے ہیں۔"

.22 کوئی سی دو شخصیات کے نام لکھیے جنہوں نے برصغیر کو تقسیم کرنے کی رائے پیش کی۔ [ملتان II، بہاولپور I، ساہیوال I:2017]

(یا) کئی اہم شخصیات نے برصغیر کو تقسیم کرنے کی رائے پیش کی۔ ان میں سے کوئی سی چار شخصیات کے نام تحریر کریں۔

جواب: کئی شخصیات نے برصغیر کو تقسیم کرنے کی رائے پیش کی۔ ان میں سید جمال الدین افغانی، عبدالحلیم شرر، عبدالجبار خیری، عبدالستار خیری (خیری برادران)، مولانا محمد علی جوہر، قائداعظم محمد علی جناحؒ، علامہ محمد اقبالؒ اور چودھری رحمت علی جیسی شخصیات بہت زیادہ اہمیت کی حامل تھیں۔

.23 پاکستان کب معرضِ وجود میں آیا؟ [راولپنڈی I:2017]

جواب: اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور قائداعظمؒ جیسے مخلص اور بے لوث راہنما کی کوششوں سے علامہ محمد اقبالؒ کا خوابِ پاکستان 14 اگست، 1947ء کو شرمندۂ تعبیر ہوا۔

.24 قانونِ آزادیِ ہند کب منظور ہوا؟ [راولپنڈی I، گوجرانوالہ I:2017]

جواب: حکومتِ برطانیہ نے 18 جولائی 1947ء کو برصغیر کو دو ممالک میں تقسیم کرنے کے لیے قانونِ آزادیِ ہند منظور کیا۔ یہ قانون 3 جون 1947ء کے منصوبے کو مدِ نظر رکھ کر تیار کیا گیا جس کی رُو سے پاکستان اور ہندوستان، دو ممالک دنیا کے نقشے پر اُبھرے۔

.25 کابینہ مشن پلان پر انڈین نیشنل کانگریس کا کیا ردِ عمل تھا؟ [راولپنڈی I:2017]

جواب: انڈین نیشنل کانگریس کے سیاست دانوں نے ردِ عمل کے طور پر کابینہ مشن پلان کو بہت پسند کیا۔ کانگرس کے عام ارکان گلیوں بازاروں میں خوشیاں منا رہے تھے۔ نہرو نے کہا کہ "پلان نے جناح کے پاکستان کو دفن کر دیا ہے۔"

.26 کابینہ مشن پلان 1946ء کے دو بنیادی مقاصد بیان کیجیے۔ [ساہیوال I:2017]

جواب: کابینہ مشن کے دو بنیادی مقاصد درج ذیل ہیں:

(1) ہندوستان کی دستوری حیثیت اور حکومت کی شکل واضح کر دی جائے۔

(2) مسلمانوں اور ہندوؤں میں نفرتوں کی خلیج کو کم کر کے متحدہ ہندوستان ہی میں رکھنے کی کوشش کی جائے۔ لیکن عام انتخابات نے ثابت کر دیا کہ ایسا نہیں ہو سکتا۔

.27 کابینہ مشن پلان 1946ء پر مسلم لیگ کا کیا ردِ عمل تھا؟ [ساہیوال I:2017]

جواب: مسلم لیگ کا ردِ عمل:

قائدِ اعظمؒ نے برطانوی وزیرِ اعظم کو جواب دیا کہ: "مسلم لیگ مسلمانوں کے حقوق کے تحفظ کے لیے کوشاں ہے اور دو قومی نظریے کی بنیاد پر آئینی مسائل حل کرنا چاہتی ہے۔ قائدِ اعظمؒ نے مشن سے بات چیت کے دوران کہا کہ برصغیر ایک ملک نہیں اور نہ یہ ایک قوم کا وطن ہے۔ مسلمان جداگانہ تشخص رکھنے والی قوم ہے جسے اپنے مستقبل کا تعین کرنے کا پورا پورا حق حاصل ہے۔"

تفصیلی سوالات

سوال 1 قراردادِ پاکستان کا پس منظر، بنیادی نکات اور ہندوؤں کا اس قرارداد کی منظوری پر ردِ عمل بیان کیجیے۔ [ساہیوال:2013] [I-II، لاہور II، راولپنڈی] [فیصل آباد II، ڈی جی خان II:2014] [فیصل آباد II:2015] [بہاولپور I، آزاد کشمیر II:2016] [گوجرانوالہ II، راولپنڈی II:2017]

جواب: ☆ پس منظر: بہت سے محرکات ایسے تھے جنہوں نے مسلمانوں کو الگ وطن کے حصول کے لیے سوچنے پر مجبور کر دیا تھا۔ ان محرکات میں سے چند درج ذیل ہیں:

(1) مسلمان ہندومت کے غلبے سے محفوظ ہونا چاہتے تھے۔ ہندو جماعتیں رام راج کے قیام کا مطالبہ کر رہی تھیں۔ اور ہندومت مسلسل اسلام کو دیگر نظاموں کی طرح اپنے اندر جذب کرنے کے درپے تھا۔ ہندو اکثریت سے چھٹکارا تقسیمِ برصغیر کی صورت میں ہی ممکن تھا۔

(2) انگریز حکومت کی موجودگی کے باوجود فرقہ وارانہ فسادات میں مسلمانوں کا خون بری طرح بہایا جا رہا تھا۔

(3) مسلمانوں کو معاشرے میں کم تر درجہ دیا جاتا تھا۔ ذات پات، رنگ و نسل اور چھوت چھات کے ہندو معاشرے میں مسلمان باوقار زندگی بسر نہیں کر سکتے تھے۔ ہندو مسلمانوں کو مساوی معاشرتی درجہ دینے کو کبھی بھی تیار نہ تھے۔

(4) انیسویں صدی کے دوسرے نصف اور بیسویں صدی میں مسلمانوں کی زبان، ثقافت اور تہذیب کو ختم کرنے کی ہندوؤں کی کوششیں جاری رہیں۔ صاف دکھائی دیتا تھا کہ اگر ہندوستان ایک ملک کے طور پر آزاد ہوتا تو مسلمانوں کی ثقافت، تہذیب اور زبان ہمیشہ خطرات کا شکار رہتی۔

(5) مسلمان چاہتے تھے کہ اسلام کے نام پر ایک مملکت قائم ہو جہاں وہ اپنی انفرادی و اجتماعی زندگی اسلام کے اصولوں کے مطابق آزادی سے استوار کر سکیں۔

(6) علامہ اقبالؒ نے 1930ء میں مسلم لیگ کے سالانہ اجلاس الٰہ آباد کی صدارت کرتے ہوئے تقسیم کا واضح نقشہ مدلل اور بھرپور انداز میں پیش کیا۔ چودھری رحمت علی نے ایک پمفلٹ "اب یا کبھی نہیں" (Now or Never) تیار کر کے لندن میں ہونے والی تیسری گول میز کانفرنس کے شرکا میں تقسیم کیا۔

(7) سندھ مسلم لیگ نے 1938ء میں اپنے سالانہ اجلاس میں تقسیم کے حق میں قرارداد منظور کی۔

(8) 1940ء میں قائدِ اعظمؒ نے قراردادِ پاکستان منظور کروا کے اسے ملی مطالبے کی شکل دے دی۔

☆ قائدِ اعظمؒ کا خطبہ صدارت (قرارداد کے بنیادی نکات): قائدِ اعظمؒ نے 1940ء میں مسلم لیگ کے لاہور اجلاس کی (جس میں قراردادِ پاکستان منظور کی گئی) صدارت کرتے ہوئے اپنے خطبے میں مسلمانوں کی جدوجہد کے لیے سمت کا تعین کر دیا تھا۔ ان کے خطبے کے اہم نکات درج ذیل تھے:

(1) مسلمان ایک علیحدہ قوم ہیں کیونکہ ان کے رسم و رواج، روایات، تہذیب و ثقافت اور سب سے بڑھ کر ان کا مذہب جدا ہے۔ صدیوں سے ساتھ ساتھ رہنے کے باوجود ہندو اور مسلمان اپنی اپنی جداگانہ پہچان رکھتے ہیں۔ اگر برصغیر متحدہ صورت میں آزاد ہوتا ہے تو مسلمانوں کے حقوق کی حفاظت نہیں ہو سکے گی۔

(2) مسلمان علیحدہ مملکت کا مطالبہ کر رہے ہیں تو یہ غیر تاریخی نہیں سمجھا جا سکتا۔ برطانیہ سے آئرلینڈ جدا ہوا، سپین اور پرتگال علیحدہ علیحدہ مملکتیں بنیں اور چیکوسلواکیہ کا وجود بھی تقسیم کا نتیجہ بنا۔ برصغیر کا سیاسی مسئلہ قومی یا فرقہ وارانہ نہیں ہے۔ یہ بین الاقوامی مسئلہ ہے اور اسی تناظر میں اسے حل کرنا ضروری ہے۔

(3) برطانوی ہند ایک برصغیر ہے ملک نہیں اور نہ ہی یہ ایک قوم کا وطن ہے۔ یہاں کئی قومیں رہ رہی ہیں اور ان کے مفادات علیحدہ علیحدہ ہیں۔

☆ قرارداد پر ہندوؤں کا ردِ عمل:

■ ہندو قائدین نے قرارداد کے خلاف اظہارِ رائے کرنا شروع کر دیا۔

■ قرارداد کا مذاق اُڑایا گیا۔

■ گاندھی اور ہندوؤں نے بالخصوص قرارداد کی مخالفت کرتے ہوئے اسے قطعاً مسترد کر دیا۔

■ مسلم لیگ قرارداد کو "قراردادِ لاہور" پکار رہی تھی لیکن ہندو پریس نے طنزاً اسے "قراردادِ پاکستان" لکھنا شروع کر دیا۔

■ مسلمان قائدین نے نئی اصطلاح کو اپنا لیا اور آج اسے "قراردادِ پاکستان" ہی کہا جاتا ہے۔

سوال 2 1945-46ء کے انتخابات کا انعقاد کیوں کیا گیا؟ ان انتخابات کے نتائج سے مسلمانوں کو کس طرح فائدہ پہنچا؟ [لاہور II، گوجرانوالہ II:2014] [ساہیوال II، بہاولپور II، ڈی جی خان I:2016] [ملتان I:2017]

(ا) 1945-46ء کے انتخابات کی تفصیل سے وضاحت کریں۔

جواب: 1945-46ء کے انتخابات کا قیام: شملہ کانفرنس کی ناکامی کے بعد یہ اندازہ لگانا لازم ہو گیا کہ مختلف سیاسی جماعتوں کی عوام میں کیا حیثیت ہے اور وہ برصغیر کے مستقبل کے بارے میں کس جماعت کے مؤقف سے ہم آہنگی رکھتے ہیں۔ اس صورتِ حال میں برطانوی حکومت نے عوامی رجحانات کا پتا چلانے کی خاطر عام انتخابات کے انعقاد کا اعلان کر دیا۔ دسمبر 1945ء میں مرکزی اسمبلی اور جنوری 1946ء میں صوبائی اسمبلیوں کے انتخابات کروانے کا فیصلہ ہوا۔

(1) سیاسی جماعتوں کا انتخابات میں حصہ لینے کا اعلان: ہندوستان کی تمام جماعتوں نے انتخابات میں حصہ لینے کا اعلان کر دیا۔

(2) کانگرس کا دعویٰ: کانگرس کا منشور تھا کہ جنوبی ایشیا کو ایک وحدت کی صورت میں آزاد کرایا جائے گا۔ تقسیم کی کوئی سکیم قابلِ قبول نہ ہو گی۔ کانگرس کا دعویٰ تھا کہ وہ برصغیر میں رہنے والے تمام گروہوں اور فرقوں کی نمائندہ جماعت ہے اور مسلمان بھی کانگرس کے نقطۂ نظر سے ہم آہنگ ہیں۔

(3) قائدِ اعظمؒ کا دعویٰ: قائدِ اعظمؒ کا دعویٰ تھا کہ عام انتخابات پاکستان کے بارے میں استصوابِ رائے ہوں گے۔ اگر مسلمان مسلم لیگ کا ساتھ دیں تو پاکستان بنایا جائے ورنہ اس مطالبہ کو از خود مسترد کر دیا جائے۔ مسلم لیگ نے انتخابی اکھاڑے میں قدم اس دعوے کے ساتھ رکھا کہ وہ برصغیر کے مسلمانوں کی واحد نمائندہ جماعت ہے۔ مسلم لیگ چاہتی تھی کہ قراردادِ پاکستان کے مطابق جنوبی ایشیا کو تقسیم کر دیا جائے اور مسلم اکثریتی علاقوں میں مسلمانوں کو مکمل اقتدارِ اعلیٰ حاصل ہو جائے۔

(4) انتخابی مہم (Election Compain):

☆ تمام سیاسی جماعتوں نے زبردست مہم چلائی۔ کانگرس ہر صورت مسلم لیگ کے عزائم کو ناکام بنانا چاہتی تھی اُس کے قائدین نے پورے ملک میں شمال سے جنوب اور مشرق سے مغرب تک دورے کیے۔

☆ کانگرس نے یونینسٹ پارٹی، احرار، جمعیت العلمائے ہند اور دیگر مسلم جماعتوں سے انتخابی اتحاد کیے اور مسلم لیگ کا راستہ روکنے کا ہر ممکن قدم اٹھایا۔

☆ دوسری جانب مسلم لیگ کے لیڈروں نے ملک گیر دورے کیے۔ قائدِ اعظمؒ نے اپنی خرابیٔ صحت کے باوجود طوفانی دورے کر کے مسلمانوں کو وقت کی ضرورت سے آگاہ کیا۔ مسلم لیگ تیزی سے مقبولیت حاصل کرنے لگی۔ بہت سے مسلمان راہنما اپنی جماعتوں سے قطع تعلق کر کے مسلم لیگ میں شامل ہو گئے۔

☆ مسلم عوام نے زبردست جذبات کا اظہار کیا۔ مسلم طلبہ میدان میں نکل آئے۔ شہر شہر اور قریہ قریہ لیگی کارکنوں کی ٹولیاں پہنچیں۔
☆ فضا پاکستان زندہ باد کے نعروں سے گونجنے لگی۔ "بن کے رہے گا پاکستان"، "لے کے رہیں گے پاکستان" اور "پاکستان کا مطلب کیا لا الٰہ الا اللہ" کے نعرے زبان زد عام تھے۔ ہر آنے والا دن مسلم لیگ کے مؤقف کو مضبوط سے مضبوط تر بناتا گیا۔

(5) مرکزی قانون ساز اسمبلی میں مسلم لیگ کی کامیابی:
مرکزی قانون ساز اسمبلی کے انتخابات دسمبر 1945ء میں کروائے گئے۔ یہ جداگانہ طریق انتخاب کی بنیاد پر منعقد ہوئے۔ پورے برصغیر میں مسلمانوں کے لیے 30 نشستیں مخصوص تھیں۔ تمام 30 مخصوص مسلم نشستوں پر مسلم لیگ کے ٹکٹ پر کھڑے ہونے والے امیدوار کامیاب ہوئے۔ یوں مسلم لیگ کو سو فیصد کامیابی ملی۔

(6) صوبائی اسمبلیوں میں مسلم لیگ کی کامیابی:
1946ء میں صوبائی اسمبلیوں کے انتخابات ہوئے۔ مسلمانوں کے لیے تمام صوبائی اسمبلیوں میں مجموعی طور پر 492 نشستیں مخصوص تھیں۔ مسلم لیگ نے 428 نشستیں جیت لیں اور صوبائی سطح پر بھی شاندار فتح حاصل کی۔ کئی سیاسی جماعتوں نے کانگرس کی حمایت کی لیکن مسلم لیگ نے ان سب کو شکست دی۔ انتخابی نتائج نے پاکستان کی بنیاد مضبوط کر دی تھی۔ اب پاکستان کو بننے سے دنیا کی کوئی طاقت روک نہیں سکتی تھی۔

سوال 3 کابینہ مشن پلان 1946ء کے نمایاں پہلو بیان کیجیے۔
[گوجرانوالہ I:2013] [راولپنڈی I، گوجرانوالہ I/II:2014]
[لاہور II، ملتان II، بہاولپور II:2015] [راولپنڈی I، فیصل آباد I، آزاد کشمیر I:2016] [لاہور II، راولپنڈی II:2017]

جواب: کابینہ مشن کے ارکان نے تمام سیاسی جماعتوں کے راہنماؤں سے ملاقات کی اور اُن کا نقطہ نظر معلوم کیا مگر کسی نتیجہ پر نہ پہنچ سکے۔ 16 مئی 1946ء کو ان اراکین نے اپنی طرف سے ایک منصوبے کا اعلان کیا جس کے نمایاں پہلو درج ذیل ہیں:

☆ **برصغیر ایک یونین:** برصغیر کو ایک یونین کی شکل دی جائے گی۔ یونین میں کئی صوبے اور متعدد ریاستیں شامل ہوں گی۔ ایک وفاق بنایا جائے گا۔ مرکز کے پاس دفاع، امور خارجہ اور مواصلات کے محکمے ہوں گے۔ مرکز کو محصولات عائد کرنے کا اختیار ہوگا، باقی امور صوبوں کے حوالے کر دیے جائیں گے۔

☆ **صوبائی گروپوں کی تشکیل:** صوبوں کو درج ذیل تین گروپوں میں تقسیم کیا جائے گا:

گروپ اے: بمبئی (ممبئی)، مدراس، یو۔پی، بہار، اڑیسہ، سی۔پی۔
گروپ بی: پنجاب، سرحد (صوبہ خیبر پختونخوا)، سندھ۔
گروپ سی: بنگال، آسام۔

یہ ایک نئی نوعیت کا وفاق ہوگا جس میں مرکزی تنظیم، صوبائی تنظیم اور گروپ تنظیم بنائی جائے گی۔ مرکز اور صوبوں کے اختیارات تو کابینہ مشن تجاویز میں واضح کر دیے گئے لیکن صوبوں کی تنظیم اور ہر صوبہ کی تنظیم کے درمیان اختیارات اور امور کی تقسیم کے بارے میں کہا گیا کہ ان کا فیصلہ صوبہ کی تنظیم اور گروپ کی تنظیم خود کرے گی۔ صوبے اور ریاستیں مرکزی قانون ساز اسمبلی اور کابینہ میں نشستیں حاصل کریں گے۔ اس کا دارومدار ان کی آبادی پر ہوگا۔ آبادی کے تناسب کو پیش نظر رکھتے ہوئے ہر صوبہ کو نمائندگی دی جائے گی۔

☆ **مرکزی آئین ساز اسمبلی کا انتخاب:** صوبائی اسمبلیوں کے ارکان مرکزی آئین ساز اسمبلی کا انتخاب کریں گے۔ مرکزی آئین اسمبلی پورے برصغیر کے لیے آئین تشکیل دے گی۔ مرکزی آئین بن جائے گا تو تینوں صوبائی گروپ اپنے اپنے آئین بنائیں گے۔

☆ **عبوری حکومت کے قیام کی تجویز:** عبوری حکومت فوری طور پر قائم کی جائے گی۔ یہ حکومت آئین کی تشکیل تک عبوری طور پر نظام چلائے گی۔ عبوری حکومت میں بڑی سیاسی جماعتوں کے نمائندے شامل کیے جائیں گے۔ عبوری حکومت میں شامل تمام وزرا مقامی ہوں گے۔ کوئی انگریز کابینہ میں شامل نہیں کیا جائے گا۔ کابینہ انتظامی امور میں بااختیار ہوگی۔ مرکزی آئین بننے اور عارضی حکومت کے قیام کے بعد اگر کوئی صوبہ ضروری سمجھے گا تو وہ اپنا گروپ تبدیل کر سکے گا۔ ہر صوبے کو اپنی پسند کے صوبائی گروپ میں شمولیت کا اختیار ہوگا۔

☆ **یونین سے علیحدگی:** صوبوں کے تینوں گروپوں میں سے کوئی ایک یا دو صوبے یونین سے علیحدہ ہونے کا فیصلہ کرنا چاہیں تو انھیں اس امر کی اجازت ہوگی لیکن علیحدگی کا یہ فیصلہ دس سال گزرنے کے بعد کیا جا سکے گا۔ اس نکتہ نے گروپ بی اور گروپ سی کے مسلم اکثریتی علاقوں کو حق دے دیا کہ وہ دس سال بعد پاکستان بنا سکیں گے اور از خود تقسیم کا عمل پورا ہو جائے گا۔

☆ **حق استرداد (ویٹو):** کانگرس کو خوش کرنے کے لیے مشن نے اپنی تجاویز میں ایک نکتہ شامل کیا کہ اگر کوئی سیاسی جماعت کابینہ مشن تجاویز کو ناپسند کرتی ہے تو وہ انھیں مسترد کر سکے گی۔ البتہ عبوری حکومت میں شامل ہونے کا حق صرف اس سیاسی جماعت کو دیا جائے گا جو تجاویز کو قبول کرے گی۔ ان کا خیال تھا کہ مسلم لیگ کا مطالبہ "پاکستان" نہیں مانا جا رہا اس لیے وہ تجاویز کو رد کر دے گی۔ یوں کانگرس کابینہ مشن پلان کی منظوری دے کر بلا شرکت غیرے مرکزی عبوری حکومت بنائے گی۔

سوال 4 کابینہ مشن پر سیاسی جماعتوں کے ردعمل کو تفصیل سے بیان کریں۔ [راولپنڈی II 2015]

جواب: ☆ **کانگرس کی خوشی:** کانگرسی سیاست دانوں نے فوری ردعمل کے طور پر کابینہ مشن پلان کو بہت پسند کیا۔ کانگرس کے عام ارکان گلیوں بازاروں میں خوشیاں مناتے پھر رہے تھے۔ نہرو نے کہا کہ "پلان نے جناح کے پاکستان کو دفن کر دیا ہے۔"

☆ **مسلم لیگ کی مایوسی:** مسلم لیگ کے کارکن مایوس تھے۔ اُن کا خیال تھا کہ پلان میں پاکستان کا ذکر نہیں آیا اور مسلم لیگ کا مطالبہ مسترد کر دیا گیا ہے۔ قائداعظمؒ نے فرمایا:
"مجھے افسوس ہے کہ مشن کے پلان میں مسلمانوں کے مطالبے کو نظر انداز کر دیا گیا ہے۔ ہم پورے وثوق سے کہتے ہیں کہ برصغیر کے مسائل کا حل دو آزاد ریاستوں کے قیام میں مضمر ہے۔"

☆ **قائداعظمؒ کا حتمی فیصلہ:** مسلم لیگ کونسل نے قائداعظمؒ کو حتمی فیصلہ کرنے کا اختیار دے دیا۔ قائداعظمؒ نے تمام حلقوں کی توقعات کے برعکس کابینہ مشن پلان کو منظور کر لیا۔ کانگرس پریشان ہو گئی۔ اب مسلم لیگی خوش اور کانگرسی مایوس دکھائی دینے لگے۔

☆ **کانگرس کی آدھی رضامندی:** قائداعظمؒ نے بیان دیا کہ اگر پلان پر عمل درآمد ہو جاتا ہے تو دس سال کے بعد مسلم اکثریتی علاقوں کو علیحدہ آزاد مملکت بنانے کا موقع مل جائے گا۔ کانگرسی لیڈر بہت الجھ گئے۔ وہ قائداعظمؒ کے تدبر، دور اندیشی اور مؤقف منوانے کی صلاحیتوں سے آگاہ تھے۔ بڑے غور و فکر کے بعد کانگرس نے آدھا پلان ماننے کا اعلان کر دیا۔ وہ عبوری حکومت کی تشکیل اور آئین سازی پر تو راضی ہو گئی لیکن اس نے صوبوں کی گروپ بندی کو مسترد کر دیا۔

☆ **حکومت کا اپنے فیصلے سے انحراف:** قائداعظمؒ نے وائسرائے اور کابینہ مشن کے ارکان کو کہا کہ وہ پلان کو مکمل طور پر نافذ کر دے کیونکہ ایک بڑی جماعت یعنی مسلم لیگ نے اسے قبول کر لیا تھا۔ حکومت اپنے وعدے سے مکر گئی اور کانگرس کے بغیر عبوری حکومت کی تشکیل پر رضامند نہ ہوئی۔ عملاً حکومت نے کانگرس سے خوف زدہ ہو کر اصولوں سے انحراف کیا۔

☆ **قائداعظمؒ کا راست اقدام کا فیصلہ:** قائداعظمؒ کو وعدہ خلافی پر بہت دکھ ہوا اور انھوں نے راست اقدام کا اعلان کر دیا۔ مسلم لیگ نے 16 اگست 1946ء کا دن یوم راست اقدام قرار دیا۔

سوال 5 کرپس مشن اور کابینہ مشن پلان کی تجاویز کا تقابلی جائزہ لیجیے۔ [گوجرانوالہ II 2015]

جواب:

کرپس مشن کی تجاویز	کابینہ مشن کی تجاویز
1۔ جنگ کے بعد برصغیر تاج برطانیہ کے ماتحت ہوگا لیکن اندرونی اور بیرونی معاملات میں برطانوی حکومت کسی طرح کی دخل اندازی سے گریز کرے گی۔	برصغیر کو ایک یونین کی شکل دی جائے گی۔ مرکز کے پاس دفاع، امور خارجہ اور مواصلات کے محکمے ہوں گے۔ مرکز کو محصولات عائد کرنے کا اختیار ہوگا، باقی امور صوبوں کے حوالے کر دیے جائیں گے۔
2۔ دفاع، امور خارجہ، مواصلات وغیرہ سمیت تمام شعبے ہندوستانیوں کے سپرد کر دیے جائیں گے۔	صوبوں کو درج ذیل تین گروپوں میں تقسیم کیا جائے گا۔ گروپ اے: بمبئی (ممبئی)، مدراس، یو۔پی، بہار، اڑیسہ، سی۔پی۔
	گروپ بی: پنجاب، سرحد (صوبہ خیبر پختونخوا)، سندھ گروپ سی: بنگال، آسام صوبے اور ریاستیں مرکزی قانون ساز اسمبلی اور کابینہ میں نشستیں حاصل کریں گے۔ آبادی کے تناسب کو پیش نظر رکھتے ہوئے ہر صوبہ کو نمائندگی دی جائے گی۔

3۔ آئین سازی کے لیے ایک مرکزی اسمبلی منتخب کی جائے گی جس کے لیے چناؤ کا اختیار صوبائی قانون ساز اسمبلیوں کے ارکان کو حاصل ہوگا۔ آئین مکمل ہو گیا تو اسے ہر صوبے کی توثیق کے لیے بھیجا جائے گا۔ جو صوبے آئین کو پسند نہیں کریں گے وہ بااختیار ہوں گے کہ وہ مرکز سے علیحدہ ہو کر اپنی آزاد حیثیت قائم کر لیں۔	صوبائی اسمبلیوں کے ارکان مرکزی آئین ساز اسمبلی کا انتخاب کریں گے۔ مرکزی آئین بن جائے گا تو تینوں صوبائی گروپ اپنے اپنے آئین بنائیں گے۔
4۔ اقلیتوں کے حقوق کے تحفظ کے لیے مناسب اقدام اٹھائے جائیں گے۔	عبوری حکومت آئین کی تشکیل تک عبوری طور پر نظام چلائے گی۔ عبوری حکومت میں بڑی سیاسی جماعتوں کے نمائندے شامل کیے جائیں گے۔ عبوری حکومت میں شامل تمام وزراء مقامی ہوں گے۔ کوئی انگریز کابینہ میں سے شامل نہیں کیا جائے گا۔ کابینہ انتظامی امور میں بااختیار ہوگی۔
-5	صوبوں کے تینوں گروپوں میں سے کوئی ایک یا دو صوبے یونین سے علیحدہ ہونے کا فیصلہ کرنا چاہیں تو انہیں اس امر کی اجازت ہوگی لیکن علیحدگی کا یہ فیصلہ دس سال گزرنے کے بعد کیا جا سکے گا۔
-6	عبوری حکومت میں شامل ہونے کا حق صرف اس سیاسی جماعت کو دیا جائے گا جو تجاویز کو قبول کرے گی۔

تقابلی جائزہ:

-1 کرپس مشن صرف ایک رکن پر مشتمل تھا جبکہ کابینہ مشن میں تین ارکان شامل تھے۔

-2 کرپس مشن میں کہا گیا جو صوبے آئین کو پسند نہیں کریں گے وہ بااختیار ہوں گے کہ مرکز سے علیحدہ ہو کر اپنی آزاد حیثیت قائم کر لیں۔ کابینہ مشن میں گروپ بی اور گروپ سی کی صورت میں برصغیر کی تقسیم کا واضح تصور دیا گیا۔

-3 کرپس مشن کی تجاویز کے مطابق برصغیر تاج برطانیہ کے ماتحت ہوگا جبکہ کابینہ مشن کی تجاویز میں کہا گیا کہ برصغیر کو ایک یونین کی شکل دی جائے گی۔

-4 دونوں مشنوں کا مقصد برصغیر میں بے چینی کے خاتمے کے لیے ایک ایسا دستوری حل تلاش کرنا تھا جو دونوں بڑی جماعتوں کانگرس اور مسلم لیگ کے لیے قابل قبول ہو۔

-5 کرپس مشن نے ناکامی کی ذمہ داری خود قبول کی جبکہ کابینہ مشن نے ناکامی کا ذمہ دار سیاسی جماعتوں کو قرار دیا۔

سوال 6 3 جون 1947ء کے منصوبے کے اہم نکات بیان کیجیے۔ [2013: بہاولپور I، راولپنڈی II، سرگودھا II، ڈی جی خان I-II][2014: سرگودھا II، ملتان II][2015: ڈی جی خان I، سرگودھا I][2016: راولپنڈی II، گوجرانوالہ I-II، لاہور I، ساہیوال I، سرگودھا II] [2017: ساہیوال I، سرگودھا]

جواب: حکومت نے تقسیم برصغیر کا فیصلہ کر لیا۔ دو مملکتوں کے قیام کا اصولی موقف تسلیم کر کے حکومت نے تفاصیل طے کیں اور مختلف صوبوں اور ریاستوں کے مستقبل کے بارے میں لائحہ عمل مرتب کیا۔

☆ **صوبہ پنجاب اور صوبہ بنگال:** صوبہ پنجاب اور صوبہ بنگال کی صوبائی اسمبلیوں کی مسلم اکثریت اور غیر مسلم اکثریت کے اضلاع کے نمائندے الگ الگ کثرت رائے سے اس بات کا فیصلہ کریں گے کہ وہ اپنے صوبوں کی تقسیم چاہتے ہیں یا نہیں۔ اگر دونوں میں سے ایک گروپ نے بھی تقسیم کے حق میں فیصلہ دے دیا تو ایک حد بندی کمیشن مقرر کیا جائے گا جو سرحدوں کا تعین کرے گا۔

☆ **شمالی مغربی سرحدی صوبہ (صوبہ خیبر پختونخوا):** شمالی مغربی سرحدی صوبہ کے عوام استصواب رائے سے براہ راست فیصلہ کریں گے کہ وہ پاکستان میں شامل ہونا چاہتے ہیں یا ہندوستان میں۔

☆ **قبائلی علاقے:** قبائلی علاقوں کے ساتھ سیاسی مسائل استصواب رائے کے بعد بننے والی حکومت خود طے کرے گی۔ استصواب رائے گورنر جنرل خود کروائے گا اور اس کے لیے اسے صوبائی حکومت کا تعاون حاصل ہوگا۔

☆ **صوبہ سندھ:** صوبہ سندھ کی اسمبلی کے ارکان اپنے صوبے کے مستقبل کا فیصلہ کریں گے اور طے کیا جائے گا کہ وہ دونوں میں سے کس ملک سے الحاق چاہتے ہیں۔ ووٹنگ میں سندھ اسمبلی کے یورپی ارکان کو رائے کے اظہار کا حق حاصل نہیں ہوگا۔

☆ **صوبہ بلوچستان:** بلوچستان کو ابھی تک صوبہ کا درجہ نہیں ملا تھا اس لیے منصوبے کے مطابق کوئٹہ میونسپلٹی اور علاقے کے شاہی جرگے کے ارکان کی رائے طلب کی جائے گی۔ سرکاری ارکان کو رائے دہی میں شامل نہیں کیا جائے گا۔

☆ **ضلع سلہٹ:** آسام کا ضلع سلہٹ مسلم آبادی کا ضلع تھا۔ منصوبے کے مطابق سلہٹ میں استصواب رائے کرائے جانے کا فیصلہ ہوا اور استصواب رائے صوبہ بنگال کی دو حصوں میں تقسیم کے بعد ہوگا۔ اگر عوام کی اکثریت نے مشرقی بنگال میں شامل ہونے کا فیصلہ کیا تو وہ پاکستان کا حصہ بن جائیں گے۔

☆ **غیر مسلم اکثریتی صوبے:** سلہٹ کے علاوہ باقی پورا آسام بھارت کا حصہ بنے گا۔ اسی طرح بہار، اڑیسہ، یو۔ پی، سی۔ پی، بمبئی (ممبئی) اور مدراس بھارت میں شامل کیے جائیں گے۔

☆ **دیسی ریاستیں:** برصغیر میں 635 دیسی ریاستیں تھیں جن کے حکمران نواب اور راجا تھے۔ ان دیسی ریاستوں میں اہم ریاستیں جموں و کشمیر، کپورتھلہ، بیکانیر، حیدرآباد دکن، سوات، دیر، پٹیالہ، بہاولپور اور جونا گڑھ تھیں۔ ریاستوں کو اختیار دیا گیا کہ وہ اپنے مستقبل کا خود فیصلہ کر لیں اور دونوں میں سے جس ملک سے چاہیں الحاق کر لیں۔

سوال 7 ہندوستان میں انگریز نوآبادیاتی نظام کا حال بیان کیجیے۔ [2015: ملتان I، راولپنڈی I، سرگودھا II، بہاولپور I][2016: لاہور II، ڈی جی خان II، ملتان II، 2017: فیصل آباد I]

جواب: ☆ برطانیہ کی ایسٹ انڈیا کمپنی نے مغل بادشاہ جہانگیر اور شاہ جہاں سے برصغیر میں تجارت کرنے کی اجازت حاصل کی۔ انگریزوں نے سورت (بھارت) کے مقام پر ایک تجارتی کوٹھی قائم کی۔ اس کے بعد انھوں نے چنائی (بھارت) کے ساحل پر مزید تجارتی کوٹھیاں بھی بنائیں۔

☆ اٹھارہویں اور انیسویں صدی عیسوی میں انگریزوں نے مقامی حکمرانوں کی ناچاقی اور کمزوریوں سے فائدہ اٹھاتے ہوئے عیاری اور سازشوں سے برصغیر کے بیشتر علاقوں کو اپنے قبضے میں کر لیا۔

☆ انگریزوں کے نوآبادیاتی اقتدار میں تیزی سے اضافہ 1757ء کی جنگ پلاسی سے ہوا جب انھوں نے میر جعفر کو اپنے ساتھ ملا کر بنگال کے حکمران نواب سراج الدولہ کو شکست دی۔

☆ 1764ء میں بکسر کی لڑائی میں مغل بادشاہ شاہ عالم ثانی اور میر قاسم کو شکست دے کر انگریزوں نے اودھ اور بنگال پر قبضہ کر لیا۔

☆ میسور کے حاکم حیدر علی نے انگریزوں کی بڑھتی ہوئی طاقت کا جواں مردی سے مقابلہ کیا۔

☆ حیدر علی کی وفات کے بعد ان کے بیٹے سلطان فتح علی خاں ٹیپو نے انگریزوں کے خلاف جہاد جاری رکھا۔ انگریزوں نے نظام حیدرآباد اور مرہٹوں سے ساز باز کر کے 1799ء میں میسور کی لڑائی میں سلطان ٹیپو کو شہید کر دیا۔

☆ انیسویں صدی عیسوی کے وسط تک انگریز برصغیر کے مغربی علاقوں یعنی پنجاب اور سرحد (خیبر پختونخوا) تک پہنچ گئے۔

☆ 1857ء میں برصغیر کے رہنے والوں نے انگریزوں کی حکومت کو ختم کر کے اپنی آزادی اور خود مختاری بحال کرنے کی کوشش کی مگر کمزور منصوبہ بندی، تنظیم کے فقدان اور محدود وسائل کی وجہ سے انھیں ناکامی ہوئی۔

☆ اس طرح برصغیر پر انگریزوں کا نوآبادیاتی راج مکمل طور پر قائم ہو گیا۔

☆ 1858ء میں ایسٹ انڈیا کمپنی کو ختم کر دیا گیا اور برصغیر کو تاج برطانیہ کی براہ راست عملداری میں دے دیا گیا۔

☆ برصغیر میں حکومت برطانیہ کا نوآبادیاتی راج 1947ء تک قائم رہا۔ ☆ 14 اگست 1947ء کو برطانوی راج ختم ہوا۔ اس طرح پاکستان اور بھارت آزاد مملکت کے طور پر قائم ہوئے۔

سوال 8 سی۔ آر فارمولا (C.R Formula) کی وضاحت کریں۔ نیز اس کے اہم نکات بیان کریں۔ [لاہور I:2017]

جواب: **سی۔ آر فارمولا (C.R Formula):**

جب انگریز حکومت نے گاندھی کی "ہندوستان چھوڑ دو" تحریک کو سختی سے کچل دیا اور اسے جیل میں ڈال دیا تو اس کی تحریکوں میں جان نہ رہی۔ اب گاندھی نے قائداعظمؒ کو ایک سازشی جال میں پھنسا کر مسلم لیگ کو کمزور کرنے کی کوشش کی۔ اس سازش میں گاندھی نے چکرورتی راج گوپال اچاریہ کو استعمال کیا اور اسے کہا کہ تقسیم ہند پر اپنی رائے دیں۔ چکرورتی راج گوپال اچاریہ انڈین نیشنل کانگرس کا ایک راہنما تھا۔ اس کا تعلق مدراس سے تھا اور عوام میں راجہ جی کے نام سے مشہور تھا۔

"مارچ 1944ء میں گاندھی اور راج گوپال اچاریہ نے ایک فارمولے کو حتمی شکل دی۔ اس فارمولے کو "سی آر فارمولا" کہا جاتا ہے۔"

اس دوران جیل سے ہی ہندو مسلم مسائل پر گاندھی اور قائداعظمؒ کے درمیان خط و کتابت جاری رہی۔ اس فارمولے کو قائداعظمؒ کے پاس بھیج دیا گیا۔

-9 اکتوبر 1937ء میں لکھنؤ میں مسلم لیگ کے اجلاس میں قائداعظمؒ کو متفقہ طور پر مسلمانوں کا لیڈر تسلیم کرلیا گیا جس کے بعد آپؒ نے ملک گیر ہنگامی دورے کیے۔

-10 1940ء میں منٹو پارک (موجودہ اقبال پارک) میں مسلم لیگ کے اجلاس میں اپنے خطاب میں آپ نے دوقومی نظریے کی وضاحت کی، جو پاکستان کی بنیاد بنا۔

-11 آپؒ نے 1940ء سے 1945ء کے درمیانی عرصہ میں ایک طرف حکومت اور سیاسی جماعتوں کے درمیان اور دوسری طرف مسلم لیگ اور کانگرس کے درمیان مفاہمت پیدا کرنے کی کئی کوششیں کیں جن میں کرپس مشن، جناح۔ گاندھی مذاکرات اور شملہ کانفرنس وغیرہ قابل ذکر ہیں۔

-12 1945-1946ء کے مرکزی اور صوبائی اسمبلیوں کے انتخابات میں کامیابی قائداعظمؒ ہی کی محنت کا ثمر ہے۔ انھوں نے دونوں قوموں (انگریزوں و ہندوؤں) کی سازشوں کا جال ختم کردیا۔ آخرکار لارڈ ماؤنٹ بیٹن نے 3 جون، 1947ء کا منصوبہ پیش کرکے قیام پاکستان کی حامی بھرلی اور 14 اگست، 1947ء کو پاکستان عالم وجود میں آگیا۔

☆..........☆..........☆

جوابات:

.1	(A)	.2	(D)	.3	(C)	.4	(B)	.5	(A)	.6	(D)	.7	(B)
.8	(B)	.9	(B)	.10	(C)	.11	(C)	.12	(A)	.13	(D)	.14	(D)
.15	(C)	.16	(A)	.17	(D)	.18	(A)	.19	(C)	.20	(A)	.21	(C)
.22	(A)	.23	(B)	.24	(B)	.25	(B)	.26	(D)	.27	(D)	.28	(B)
.29	(B)												

قائداعظمؒ کو فارمولے کی تفصیلات سے 8 اپریل 1944ء کو آگاہ کیا گیا۔ سی، آر فارمولے کے اہم نکات درج ذیل تھے۔

(1) یہ فارمولا کانگرس اور مسلم لیگ کے درمیان سمجھوتے کی وہ بنیاد ہے جس پر گاندھی اور قائداعظمؒ متفق ہوں گے اور وہ اپنی اپنی جماعتوں سے منظور کرانے کی کوشش کریں گے۔

(2) جنگ عظیم دوم ختم ہوئی تو ایک مخصوص کمیشن قائم کیا جائے گا جو ہندوستان کے شمال مشرق اور شمال مغرب کے ایسے متصلہ اضلاع کی حدود کا تعین کرے گا جہاں مسلمانوں کی قطعی اکثریت ہے۔ علیحدہ مملکتوں کے قیام کا فیصلہ ہوا تو سرحدوں پر رہائش پذیر عوام دونوں میں سے کسی ایک ریاست میں شامل ہونے کا فیصلہ کریں گے۔

(3) آل انڈیا مسلم لیگ ہندوستان کی آزادی کی حمایت کرتی ہے اور وہ اس بات سے بھی اتفاق کرتی ہے کہ وہ عبوری حکومت کے قیام میں آل انڈیا نیشنل کانگرس کے ساتھ مل کر کام کرے گی۔

(4) اگر استصواب رائے کا فیصلہ ہوا تو سیاسی جماعتوں کو عوام کے سامنے اپنا اپنا موقف پیش کرنے اور انھیں اپنے حق میں قائل کرنے کے لیے مہم چلانے کا اختیار ہوگا اور وہ پورا پراپیگنڈہ کرسکیں گے۔

(5) اگر علیحدہ مملکتوں کے قیام کا فیصلہ ہوا تو دونوں فریق ریاستی اور حکومتی امور پر باہم معاہدوں پر دستخط کریں گے۔

(6) اگر آبادی کا تبادلہ کرنا مقصود ہو تو صرف رضاکارانہ بنیادوں پر ہوگا۔

(7) فارمولے پر صرف اسی صورت میں عمل ہوگا اگر حکومت برطانیہ ہندوستان پر حکومت کرنے کے حق سے دستبردار ہوجائے اور سارے اختیارات مقامی لوگوں کو منتقل ہوجائیں۔ قائداعظمؒ نے مسلم لیگ کی مجلس عاملہ کے مشورے سے سی، آر فارمولے کو مسترد کردیا۔

سوال 9 قیام پاکستان میں قائداعظمؒ کا کردار بیان کیجیے۔ [2013 لاہور I، فیصل آباد I، ملتان II، بہاولپور II]، [2014 ساہیوال I، بہاولپور II، راولپنڈی] [2015: گوجرانوالہ I، فیصل آباد II، ڈی جی خان II، لاہور I] [2016: فیصل آباد II، سرگودھا II] [2017: گوجرانوالہ I، ڈی جی خان I، بہاولپور]

جواب: قائداعظمؒ کی شخصیت نے جنوبی ایشیا کے مسلمانوں کی تقدیر بدل دی۔ انگریزوں اور ہندوؤں کو ہندوستان تقسیم کرنے پر مجبور کردیا۔ آپؒ کی مدبرانہ سیاست نے برطانوی استعمار کی جڑیں ہلا کر رکھ دیں۔ ظہور پاکستان کے بعد پاکستان کے پہلے گورنر جنرل مقرر ہوئے۔ قیام پاکستان کے لیے قائداعظمؒ کی خدمات کا مختصر خلاصہ درج ذیل ہے۔

قیام پاکستان کے لیے قائداعظمؒ کی خدمات (Role of Quaid-e-Azam in the Establishment of Pakistan)

-1 1916ء میں قائداعظمؒ نے میثاق لکھنؤ کے تحت دونوں قوموں (ہندوؤں اور مسلمانوں) کو آپس میں متحد کردیا۔ مسلمانوں کے لیے ہندوؤں سے جداگانہ انتخاب کا حق منوالیا اور "سفیر امن" کا خطاب پایا۔

-2 آپؒ نے 1913ء میں ہندو راہنما گوکھلے کے ساتھ مل کر برطانیہ میں نئی دستوری اصلاحات کا مطالبہ کیا، پھر 1919ء کی مانٹیگو چیمسفورڈ اصلاحات کے لیے قائداعظمؒ کی کوششیں بڑی اہمیت کی حامل ہیں۔

-3 1919ء میں سرسڈنی رولٹ نے ایک ایکٹ پاس کروایا جسے رولٹ ایکٹ کا نام دیا گیا۔ یہ ایک کالا قانون تھا اس میں انتظامیہ کو لامحدود اختیارات دیے گئے۔ شہریوں کے حقوق پامال کیے گئے۔ قائداعظمؒ نے اس کے خلاف آواز بلند کی اور حکومت برطانیہ سے کہا کہ جو قوم امن کے زمانے میں کالے قانون بناتی ہے وہ مہذب قوم نہیں ہوسکتی۔

-4 1927ء میں تجاویز دہلی میں قائداعظمؒ نے جداگانہ انتخاب کے حق سے دستبردار ہوکر کانگرس سے تعاون کا عندیہ دیا جو پورا نہ ہوسکا۔

-5 1928ء میں نہرو رپورٹ کو مسترد کرکے 1929ء میں چودہ نکات پیش کیے جس سے مسلمانوں کی منزل متعین ہوگئی۔

-6 گول میز کانفرنس (1930 - 31ء) میں شرکت کرکے مسلمانوں کے قومی تشخص کو اجاگر کیا۔

-7 1935-36ء میں مردہ مسلم لیگ میں جان ڈال کر تحریک آزادی کو آگے بڑھایا۔

-8 1937ء میں کانگرس نے اکثریت کے بل بوتے پر 11 میں سے 7 صوبوں میں اپنی وزارتیں تشکیل دیں اور مسلمانوں کو معاشرتی اور سیاسی لحاظ سے تباہ کرنے کی کوشش کی۔ آپؒ نے اپنی سیاسی بصیرت سے ان سازشوں کا ڈٹ کر مقابلہ کیا اور بالآخر کانگرس نے وزارتوں سے استعفیٰ دے دیا۔ لہٰذا آپؒ نے اظہار تشکر کے لیے 22 دسمبر، 1939ء کو مسلمانوں سے یوم نجات منانے کی اپیل کی۔

3 زمین اور ماحول

کثیر الانتخابی سوالات

1. کوہستان ہندوکش کی بلند ترین چوٹی ہے؟ [2013 سرگودھا، ڈی جی خان II، بہاولپور I، گوجرانوالہ I]، [2014 لاہور II، فیصل آباد II گوجرانوالہ I، راولپنڈی] [2015 گوجرانوالہ II، ملتان I، سرگودھا II] [2016: گوجرانوالہ II، ساہیوال I، سرگودھا] [2017: لاہور II، گوجرانوالہ I، فیصل آباد II، ڈی جی خان]

   (A) ملکہ پربت (B) ترچ میر (C) نانگا پربت (D) ایورسٹ

2. پاکستان کے جنوبی علاقے میں کون سا پہاڑی سلسلہ ہے؟ [2013: سرگودھا، راولپنڈی I] [2014: سرگودھا II، بہاولپور II، راولپنڈی] [2015: فیصل آباد I، سرگودھا I، بہاولپور II] [2016: راولپنڈی I، بہاولپور II، آزاد کشمیر]

   (A) ہمالیہ (B) کوہ قراقرم (C) کوہ کیرتھر (D) کوہ سفید

3. پاکستان کا کل رقبہ کتنا ہے؟ [2013: ڈی جی خان II، راولپنڈی II]، [2014: لاہور I، سرگودھا II، بہاولپور II، راولپنڈی]

   (یا) پاکستان کا کل رقبہ ______ مربع کلومیٹر ہے۔ [2015: راولپنڈی II، ڈی جی خان I/II، سرگودھا II، لاہور II] [2016: گوجرانوالہ I، سرگودھا] [2017: لاہور I، گوجرانوالہ I/II، ملتان I، سرگودھا I، ڈی جی خان]

   (A) 696095 مربع کلومیٹر (B) 795095 مربع کلومیٹر (C) 796096 مربع کلومیٹر (D) 896096 مربع کلومیٹر

4. پاکستان کے جنوب میں کون سا سمندر واقع ہے؟ [2013: سرگودھا II، لاہور I، بہاولپور II] [2014: سرگودھا I-II، بہاولپور I، ڈی جی خان I-I] [2015: لاہور II، گوجرانوالہ I، ملتان II، فیصل آباد II، بہاولپور I/II] [2016: لاہور II، گوجرانوالہ II، فیصل آباد II، آزاد کشمیر]

   (A) خلیج بنگال (B) بحیرہ عرب (C) خلیج فارس (D) بحیرہ قلزم

5. پاکستان کے کتنے فیصد رقبے پر جنگلات ہیں؟ [2013: لاہور II، فیصل آباد I] [2014: فیصل آباد I، گوجرانوالہ I، راولپنڈی II، ڈی جی خان] [2015: لاہور II، گوجرانوالہ II، ملتان II، فیصل آباد II، بہاولپور II/] [2016: آزاد کشمیر I، راولپنڈی II، لاہور I، فیصل آباد II، ڈی جی خان II، ساہیوال I، بہاولپور I/II] [2017: لاہور II، بہاولپور]

   (A) 0.5 (B) 5 (C) 15 (D) 25

6. پاکستان اور چین کی سرحد کے ساتھ کون سا پہاڑی سلسلہ ہے؟ [2014: لاہور I، فیصل آباد II، ڈی جی خان II] [2015: راولپنڈی I، بہاولپور] [2016: گوجرانوالہ I، بہاولپور I] [2017: گوجرانوالہ II، راولپنڈی II، سرگودھا]

   (A) کوہ ہمالیہ (B) شوالک (C) کوہ قراقرم (D) کوہ ہندوکش

7. پاکستان اور افغانستان کی درمیانی سرحد کو کہتے ہیں: [2017: فیصل آباد]

   (A) فائر بندی لائن (B) ریڈ کلف لائن (C) کرزن لائن (D) ڈیورنڈ لائن

8. شاہراہ ریشم کس درّے سے پاکستان کو چین سے ملاتی ہے؟ [2013: لاہور I-II، ڈی جی خان I، فیصل آباد I-II، ساہیوال I، ملتان I]، [2014: گوجرانوالہ I، فیصل]

   (یا) شاہراہ ریشم ______ سے پاکستان کو چین سے ملاتی ہے۔ [2015: فیصل آباد I، ڈی جی خان I] [2016: راولپنڈی I، فیصل آباد I، ڈی جی خان I، سرگودھا] [2017: فیصل آباد I، راولپنڈی I، بہاولپور I، ملتان]

   (A) درۂ خنجراب (B) درۂ خیبر (C) درۂ ٹوچی (D) درۂ گومل

9. پاکستان کا قومی جانور ہے؟ [2013: گوجرانوالہ I، ڈی جی خان I، فیصل آباد II، بہاولپور II]، [2014: سرگودھا I، لاہور I، بہاولپور] [2015: گوجرانوالہ I، ملتان I، راولپنڈی I، سرگودھا I] [2016: راولپنڈی II، ڈی جی خان I-II، ساہیوال I، سرگودھا II] [2017: لاہور II، فیصل آباد I، ڈی جی خان I، بہاولپور]

   (A) چکور (B) مارخور (C) ہرن (D) شیر

10. پاکستان کے مشرق میں کون سا ملک ہے؟ [2015: راولپنڈی II، لاہور I] [2017: لاہور I/II]

    (A) بھارت (B) چین (C) افغانستان (D) ایران

11. پاکستان کے شمال میں کون سا ملک ہے؟ [2014: لاہور II، ڈی جی خان I] [2016: لاہور I] [2017: ساہیوال I]

    (A) بھارت (B) چین (C) افغانستان (D) ایران

12. پاکستان کے شمال مغرب میں جو ملک واقع ہے: [2017: ملتان II]

    (A) بھارت (B) چین (C) ایران (D) افغانستان

13. کے ٹو کا دوسرا نام ہے: [2014: راولپنڈی II]

    (A) ماؤنٹ ایورسٹ (B) گوڈون آسٹن (C) ترچ میر (D) گوڈون آسکن

14. کوہستان ہندوکش پہاڑوں کا بیشتر حصہ پایا جاتا ہے: [2013: ساہیوال I]

    (A) ایران میں (B) بھارت میں (C) چین میں (D) افغانستان میں

15. پاکستان اور چین کو آپس میں ملاتی ہے: [2013: راولپنڈی II]

    (A) شاہراہ ریشم (B) نیشنل ہائی وے (C) شاہراہ پاکستان (D) شاہراہ چین

16. پاکستان میں سطح مرتفع کی تعداد ہے: [2013: ملتان II]

    (A) 2 (B) 3 (C) 4 (D) 5

17. سطح مرتفع بلوچستان کا علاقہ کس پیداوار کے لیے مشہور ہے: [2013: ساہیوال I]

    (A) زرعی اجناس (B) گنا (C) پھلوں (D) سبزیاں

18. دریائے سندھ پاکستان میں کس مقام سے داخل ہوتا ہے؟ [2014: بہاولپور II]

    (A) ٹھٹھہ (B) گوادر (C) سکردو (D) سوات

19. پاکستان کا قومی پرندہ کونسا ہے؟ [2013: راولپنڈی II] [2016: ساہیوال I]

    (A) کبوتر (B) عقاب (C) بلبل (D) چکور

20. آب و ہوا کے لحاظ سے پاکستان کو کتنے خطوں میں تقسیم کیا گیا ہے؟ [2014: بہاولپور I]

    (A) 2 (B) 5 (C) 4 (D) 3

21. چولستان کا صحرا کس صوبے میں ہے؟ [2014: گوجرانوالہ I] [2017: گوجرانوالہ I]

    (A) پنجاب (B) سندھ (C) خیبر پختونخواہ (D) بلوچستان

22. خاران کا ریگستان کس صوبے میں واقع ہے؟ [2014: فیصل آباد II] [2015: لاہور I] [2016: لاہور II] [2017: ملتان II، ساہیوال I]

    (A) پنجاب (B) بلوچستان (C) سندھ (D) خیبر پختونخواہ

23. وسطی مکران کی پہاڑیاں کس صوبے میں واقع ہیں؟ [2014: گوجرانوالہ II]

    (A) پنجاب (B) سندھ (C) خیبر پختونخواہ (D) بلوچستان

24. سیمان کی پہاڑیاں کس صوبے میں واقع ہیں؟ [2014: راولپنڈی II]

    (A) خیبر پختونخواہ (B) بلوچستان (C) پنجاب (D) سندھ

25. وسطی ایشیائی ممالک پاکستان سے رقبے کے لحاظ سے ______ گنا بڑے ہیں۔ [2017: گوجرانوالہ II]

    (A) تین (B) چار (C) پانچ (D) چھے

.26 بیافو نام ہے: [فیصل آباد:2017]

(A) دریا (B) بیراج (C) گلیشیر (D) سمندر

.27 سطح مرتفع بلوچستان کی سب سے بڑی جھیل ہے: [فیصل آباد:2017]

(A) ہامون مشخیل (B) سیف الملوک (C) منچھر (D) ہب

.28 آبادی کے لحاظ سے دنیا کا دوسرا بڑا ملک ہے: [فیصل آباد:2017]

(A) چین (B) ہندوستان (C) امریکا (D) روس

.29 دنیا کی دوسری بلند ترین چوٹی کے۔ٹو کی بلندی کتنی ہے؟ [سرگودھا:2017]

(A) 8611 میٹر (B) 8711 میٹر (C) 8811 میٹر (D) 8911 میٹر

مختصر سوالات

.1 جنگلات کی کمی کی پانچ وجوہات لکھیے۔ [2013 فیصل آباد I-II، ملتان I، ڈی جی خان II]،[2014 ملتان I، راولپنڈی I، گوجرانوالہ]

(یا) جنگلات کی کمی کی چار وجوہات لکھئے۔ [2015 ملتان I,II، فیصل آباد I، بہاولپور، لاہور II، لاہور I][2016: گوجرانوالہ II، لاہور I، ڈی جی خان I/II، آزاد کشمیر]

(یا) پاکستان میں جنگلات کی کمی کی دو وجوہات بیان کیجیے۔ [2017: لاہور I/II، گوجرانوالہ II، راولپنڈی I/II، ساہیوال]

جواب: جنگلات میں کمی کی بہت سی وجوہات میں سے چند اہم درج ذیل ہیں:

1۔ درختوں کا ضرورت سے زیادہ کٹاؤ 2۔ آبادی میں اضافے کی وجہ سے لکڑی کی ضروریات میں اضافہ

3۔ سیم اور تھور میں اضافہ 4۔ درختوں کی بیماریاں 5۔ بارشوں میں کمی

.2 پاکستان کا محل وقوع بیان کیجیے۔ [2013: فیصل آباد I، ملتان I، بہاولپور II][2014: سرگودھا I، فیصل آباد II، لاہور II، راولپنڈی]

[2015: گوجرانوالہ I,II، ملتان II، فیصل آباد I/II، سرگودھا I، بہاولپور II][2016: راولپنڈی I-II، گوجرانوالہ I، فیصل آباد I، ڈی جی خان II، ساہیوال I-II، بہاولپور I، سرگودھا]

[2017: لاہور I، فیصل آباد II، ساہیوال I، سرگودھا I، ڈی جی خان]

جواب: پاکستان $23\frac{1}{2}°$ درجے سے $37°$ درجے عرض بلد شمالی اور $61°$ درجے سے $77°$ درجے طول بلد مشرق کے درمیان پھیلا ہوا ہے۔ اس کی مشرقی سرحد بھارت، شمالی سرحد چین اور مغربی سرحد افغانستان اور ایران سے ملتی ہے پاکستان کے جنوب میں بحیرہ عرب واقع ہے۔

.3 زمینی آلودگی کی پانچ وجوہات بیان کیجیے۔ [2013 بہاولپور I، لاہور I، ڈی جی خان II]،[2014 سرگودھا II، راولپنڈی I، ساہیوال]

(یا) زمینی آلودگی کی چار وجوہات بیان کیجیے۔ [2015 فیصل آباد II، ڈی جی خان II][2016: راولپنڈی I، لاہور I، فیصل آباد II، ساہیوال I-II، آزاد کشمیر]

[2017: گوجرانوالہ II، راولپنڈی II، ملتان I، ساہیوال I، سرگودھا]

جواب: اس آلودگی کی بڑی بڑی وجوہات درج ذیل ہیں:

(1) گھریلو اور فیکٹریوں کے استعمال شدہ پانی کا پھیل جانا۔

(2) فصلوں پر سپرے اور کھاد کا استعمال۔ (3) قدرتی آفات جیسے زلزلے، سیلاب وغیرہ۔

(4) سیم و تھور۔ (5) گھریلو اور صنعتی کوڑا کرکٹ کا جمع ہو جانا۔

.4 درہ ٹوچی اور درہ گومل کس پہاڑی سلسلے میں واقع ہیں؟ [2013 گوجرانوالہ I، راولپنڈی I-II، ساہیوال II]،[2014 ملتان I-II، فیصل آباد II، ساہیوال]

[2015 گوجرانوالہ I، ملتان II، ڈی جی خان I، سرگودھا II، لاہور I][2016 فیصل آباد I-II، آزاد کشمیر I] [2017: فیصل آباد II، راولپنڈی]

جواب: مغربی پہاڑی سلسلے میں درہ ٹوچی اور درہ گومل واقع ہیں۔

.5 ماحولیاتی آلودگی کی اقسام تحریر کیجیے۔ [2013: گوجرانوالہ I، لاہور I، فیصل آباد I، بہاولپور I، ساہیوال II][2014: سرگودھا I، لاہور II، راولپنڈی I، ڈی جی خان]

(یا) ماحولیاتی آلودگی کی چار اقسام تحریر کریں۔ [2015: گوجرانوالہ II، ملتان I، راولپنڈی I,II، سرگودھا II، بہاولپور II، لاہور II][2016: ڈی جی خان I، سرگودھا]

[2017: فیصل آباد I/II، راولپنڈی II، سرگودھا I، بہاولپور]

جواب: i- فضائی آلودگی ii- آبی آلودگی iii- زمینی آلودگی iv- شور کی آلودگی

.6 پاکستان میں واقع پانچ بڑے گلیشیرز کے نام لکھیے۔ [2013: سرگودھا I، راولپنڈی II]،[2014: فیصل آباد II، بہاولپور I][2015: لاہور II، ملتان I/II، فیصل آباد I، سرگودھا I، بہاولپور I/II]

(یا) پاکستان میں واقع چار گلیشیرز کے نام لکھیے۔ [2016: گوجرانوالہ I، فیصل آباد I، ساہیوال I، بہاولپور II، سرگودھا I، آزاد کشمیر I]

[2017: ڈی جی خان I، فیصل آباد II، ملتان I/II]

جواب: سیاچن، بولتورو، ہسپر، ہسپر اور بتورا پاکستان میں واقع چند بڑے گلیشیرز ہیں۔

.7 اس وقت ہمارے ماحول کو کون کون سے خطرات درپیش ہیں؟ [2014 ملتان II، فیصل آباد I، گوجرانوالہ I] [2015 ڈی جی خان I,II، لاہور I]

[2016: ڈی جی خان II، ساہیوال II، سرگودھا I، آزاد کشمیر I] [2017: بہاولپور I،

جواب: 1- سیم و تھور 2- جنگلات کا ختم ہونا 3- زمین کا صحرا میں تبدیل ہو جانا 4- ماحولیاتی آلودگی کا بڑھنا

.8 صنعتی آلودگی میں کمی کے لیے پانچ حکومتی اقدامات بیان کیجیے۔ [2013 ساہیوال I] [2014 راولپنڈی I] [2015 لاہور II]

جواب:

1- گھریلو اور فیکٹریوں کے استعمال شدہ پانی کا پھیلاؤ روکنا۔

2- فصلوں پر کم سے کم سپرے اور کھاد کا استعمال کرنا۔ 3- سیم و تھور پر قابو پانا۔

4- صنعتوں کا آبی ذخیروں سے دور قیام 5- گھریلو اور صنعتی کوڑا کرکٹ کو زیر زمین ٹھکانے لگانا۔

.9 ہمالیہ کبیر کے پہاڑی سلسلے کی مشہور چوٹی کون سی ہے؟ [2013: سرگودھا II، گوجرانوالہ I، بہاولپور II، راولپنڈی II، ساہیوال I]

[2014: لاہور I، بہاولپور I-II، ڈی جی خان I] [2015: گوجرانوالہ II، سرگودھا I,II][2016: گوجرانوالہ I، لاہور I-II، ڈی جی خان I، آزاد کشمیر II]

جواب: اس سلسلے کی مشہور چوٹی نانگا پربت ہے۔

.10 پاکستان کے پانچ اہم قدرتی خطوں کے نام لکھیے۔ (یا) آب و ہوا کے لحاظ سے پاکستان کے کتنے خطے ہیں؟

[2013: سرگودھا II، لاہور II، بہاولپور I، راولپنڈی I، ساہیوال I] [2014: گوجرانوالہ II، لاہور II، ڈی جی خان II][2015: راولپنڈی II، ڈی جی خان I، سرگودھا II]

[2016: راولپنڈی I، گوجرانوالہ II، لاہور II، فیصل آباد II، ساہیوال II، بہاولپور I]

(یا) پاکستان کے چار اہم قدرتی خطوں کے نام لکھیے۔ (یا) پاکستان کے دو اہم قدرتی خطوں کے نام لکھیں۔ [2017: لاہور I، سرگودھا I، بہاولپور I]

جواب: پاکستان کو درج ذیل پانچ اہم قدرتی خطوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے:

1۔ میدانی خطہ 2۔ صحرائی خطہ 3۔ ساحلی خطہ

4۔ مرطوب اور نیم پہاڑی خطہ 5۔ خشک اور نیم خشک پہاڑی خطہ

.11 قدرتی خطے سے کیا مراد ہے؟ [2017: ملتان I]

جواب: ''قدرتی خطے سے مراد ایسا علاقہ ہے جس میں سطح زمین کی بلندی، پستی، موسم، نباتات، حیوانات اور لوگوں کے رہن سہن کے طریقے وغیرہ ایک جیسے ہیں''۔

.12 پاکستان کے لیے افغانستان اور وسطی ایشیائی ممالک کی اہمیت بیان کیجیے۔ [2013 ڈی جی خان I]،[2014 سرگودھا II، ملتان II، بہاولپور II]

(یا) افغانستان اور وسطی ایشیائی ممالک کیلئے پاکستان کیوں اہم ہے؟ [2015 فیصل آباد I، ڈی جی خان II][2016: ڈی جی خان I-II، ساہیوال I] [2017: لاہور II]

جواب: پاکستان کے شمال مغرب کی جانب افغانستان واقع ہے۔ افغانستان کے ساتھ پاکستان کی ملحقہ سرحد کو ڈیورنڈ لائن کہتے ہیں۔ شمال مغرب میں وسطی ایشیائی ممالک قازقستان، ازبکستان، تاجکستان، ترکمانستان اور کرغیزستان بھی ہیں۔ یہ سب ممالک سمندر سے بہت دور ہیں اور ان کا اپنا کوئی ساحل نہیں ہے لہٰذا ان کو سمندر تک پہنچنے کے لیے پاکستان کی سرزمین سے گزرنا پڑتا ہے۔ یہ ممالک تیل اور گیس کی دولت سے مالا مال ہیں۔

.13 جنگلات کی بہتری کے لیے حکومت کون کون سے اقدامات کر رہی ہے؟ [2013: فیصل آباد II]،[2014: سرگودھا II، بہاولپور II، ڈی جی خان I-II]

[2015: گوجرانوالہ II، راولپنڈی II، بہاولپور I] [2016: گوجرانوالہ II، فیصل آباد I، آزاد کشمیر II] [2017: گوجرانوالہ II، فیصل آباد I]

جواب: حکومت پاکستان جنگلات کے رقبے میں اضافے کے لیے بڑی کوشاں ہے اور ہر سال بہت سے اقدامات کرتی ہے جس میں سے چند ایک یہ ہیں:

1- سال میں دو بار سرکاری سطح پر شجرکاری مہم چلائی جاتی ہے۔

-2 حکومت مختلف اقسام کے بیج درآمد کرتی ہے اور زرعی اُگا کر عوام کو فراہم کرتی ہے تاکہ لوگوں میں درخت اُگانے کا رجحان پیدا کیا جا سکے۔

-3 ذرائع ابلاغ پر اشتہاری مہم کے ذریعے عوام میں جنگلات کی شرح میں اضافے کا شعور پیدا کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔

.14 ٹوبا کاکڑ کا پہاڑی سلسلہ کہاں واقع ہے؟ [2013:لاہور II][2014:لاہور II، راولپنڈی II، گوجرانوالہ I، ساہیوال I]
[2015: گوجرانوالہ I، ملتان I، فیصل آباد II، ڈی جی خان I، سرگودھا I، بہاولپور II] [2016: راولپنڈی I-II، گوجرانوالہ I، لاہور I-II، سرگودھا I-II]
[2017: لاہور I/II، ساہیوال I، گوجرانوالہ II، فیصل آباد I، راولپنڈی II، ملتان II]

جواب: ٹوبا کاکڑ کا پہاڑی سلسلہ وزیرستان کی پہاڑیوں کے جنوب میں افغانستان سرحد کے ساتھ واقع ہے جو شمال مشرق سے جنوب مغرب کی طرف چلتا ہوا کوئٹہ کے شمال پر آ کر ختم ہو جاتا ہے۔

.15 پاکستان کے محلِ وقوع کی اہمیت پر دو نکات لکھیے۔ [2017: گوجرانوالہ]

جواب: پاکستان کے محلِ وقوع کی اہمیت: پاکستان کو اپنے محلِ وقوع کے لحاظ سے نہ صرف جنوبی ایشیا بلکہ پوری دنیا میں خصوصی اہمیت حاصل ہے۔ پاکستان مشرق اور مغرب کے درمیان رابطے کا اہم ذریعہ ہے۔ درج ذیل نکات پاکستان کے محلِ وقوع کی اہمیت کو واضح کرتے ہیں:

-1 شمال مغربی سمت: شمال مغرب میں وسطی ایشیائی ممالک قازقستان، ازبکستان، تاجکستان، ترکمانستان اور کرغیزستان بھی ہیں۔ یہ سب ممالک سمندر سے بہت دور ہیں اور ان کا اپنا کوئی ساحل نہیں ہے لہٰذا ان کو سمندر تک پہنچنے کے لیے پاکستان کی سرزمین سے گزرنا پڑتا ہے۔

-2 شمالی سمت: پاکستان کے شمال میں چین واقع ہے جو دنیا کے نقشے پر ایک اہم معاشی طاقت بن کر اُبھرا ہے۔ شاہراہِ ریشم پاکستان اور چین کو ملاتی ہے۔ یہ سڑک پاکستان اور چین نے مل کر بنائی ہے۔ دونوں ممالک کے مابین بہت اچھے تعلقات ہیں۔ دفاعی طور پر بھی چین نے پاکستان کی ہمیشہ حمایت کی ہے۔ پاک چین دوستی بے مثال ہے۔

.16 طبعی ماحول سے کیا مراد ہے؟ [2015: راولپنڈی I][2016: بہاولپور II]

جواب: "طبعی ماحول سے مراد کسی ملک کا محلِ وقوع، طبعی خدوخال اور آب و ہوا ہے۔"

.17 میدان کسے کہتے ہیں؟ [2015: ملتان II، سرگودھا II، بہاولپور II]

جواب: "ایک وسیع، کم ڈھلوان دار نسبتاً ہموار سطح کو میدان کہتے ہیں۔"

.18 پاکستان کے صحرائی خطے پر مختصر نوٹ لکھیں۔ [2013: ملتان I] [2015: راولپنڈی II، ڈی جی خان II] [2017: فیصل آباد II]

جواب: پاکستان کا جنوب مشرقی حصہ ریگستانی خصوصیات کا حامل ہے اور ایک وسیع و عریض رقبے پر محیط ہے۔

☆ پنجاب میں یہ علاقہ بہاولنگر سے شروع ہو کر بہاولپور اور رحیم یار خان تک پھیلا ہوا ہے۔

☆ سندھ میں صحرائی خطہ سکھر، خیرپور، سانگھڑ، میرپور خاص اور تھرپارکر کے اضلاع پر مشتمل ہے۔

یاد رہے پاکستان کے صحرا کو پنجاب میں چولستان یا روہی جبکہ سندھ میں تھر اور تارا کے نام سے پکارا جاتا ہے۔

یہاں صحرائی نباتات ملتی ہیں۔

.19 پہاڑ کسے کہتے ہیں؟ (یا) پہاڑ کی تعریف کیجیے۔ [2017: گوجرانوالہ I، ملتان II، ڈی جی خان]

جواب: خشکی کے اس بلند قطعے کو پہاڑ کہتے ہیں جس کی سطح چٹیلی، ناہموار، ڈھلوان دار اور سطح سمندر سے بلند ہو۔

.20 فضائی آلودگی کے اثرات بیان کیجیے۔ [2017: گوجرانوالہ I، ملتان II]

جواب: فضائی آلودگی کے اثرات: فضائی آلودگی سے زمین کا درجہ حرارت بڑھ رہا ہے اور مزید ایسی موسمیاتی تبدیلیوں کے رونما ہونے کا ڈر ہے جس سے انسانوں، جانوروں اور فصلوں پر انتہائی مضر اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔

.21 ڈیورنڈ لائن کسے کہتے ہیں؟ [2017: بہاولپور]

جواب: ڈیورنڈ لائن: پاکستان کے شمال مغرب کی جانب افغانستان واقع ہے۔ افغانستان کے ساتھ پاکستان کی ملحقہ سرحد کو ڈیورنڈ لائن کہتے ہیں۔

.22 پاکستان کے طبعی خدوخال لکھیں۔ (کوئی سے دو) [2017: سرگودھا I]

جواب: طبعی خدوخال کے لحاظ سے پاکستان کو تین بڑے حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے، جن میں سے دو مندرجہ ذیل ہیں:

-1 پہاڑی سلسلے -2 سطح مرتفع

.23 کشمیر کی خوبصورت وادی کہاں واقع ہے؟ [2017: ڈی جی خان I]

جواب: کشمیر کی خوبصورت وادی سلسلہ پیر پنجال اور ہمالیہ کبیر کے درمیان واقع ہے۔

.24 پاکستان کی دو اہم بندرگاہوں کے نام تحریر کریں۔ [2017: راولپنڈی I]

جواب: کراچی پورٹ قاسم اور گوادر پاکستان کی اہم بندرگاہیں ہیں۔

.25 کراچی کی بندرگاہ کی تجارتی اہمیت کیا ہے؟ [2017: لاہور II]

جواب: کراچی کی بندرگاہ سب سے بڑی اور صدیوں پرانی ہے۔ جو بین الاقوامی معیار کی حامل ہے۔ یہاں بحری جہازوں اور آئل ٹینکرز سے سامانِ تجارت لادنے اور اُتارنے کی سہولت ہے۔ پاکستان کی قریباً ساری تجارت بحری راستے سے ہوتی ہے۔

.26 ڈیلٹائی علاقہ سے کیا مراد ہے؟ [2017: گوجرانوالہ I]

جواب: سمندر میں گرنے سے پہلے دریا کئی شاخوں میں تقسیم ہو کر ڈیلٹا کی شکل بناتا ہے جس کے باعث یہ ڈیلٹائی علاقہ کہلاتا ہے۔

تفصیلی سوالات

سوال 1 پاکستان کے محلِ وقوع کی اہمیت بیان کریں۔ [2013 فیصل آباد II، سرگودھا II][2016: ساہیوال I، بہاولپور II] [2017: راولپنڈی II]

جواب: پاکستان کو اپنے محلِ وقوع کے لحاظ سے نہ صرف جنوبی ایشیا بلکہ پوری دنیا میں خصوصی اہمیت حاصل ہے۔ پاکستان مشرق اور مغرب کے درمیان رابطے کا اہم ذریعہ ہے۔ درج ذیل نکات پاکستان کے محلِ وقوع کی اہمیت کو واضح کرتے ہیں:

-1 مشرقی سمت: پاکستان کے مشرق میں بھارت کا ملک ہے جو آبادی میں چین کے بعد دنیا میں دوسرے نمبر پر ہے۔ بھارت ایک زرعی اور صنعتی ملک ہونے کے علاوہ ایک ایٹمی طاقت بھی ہے۔

-2 شمال مغربی سمت: ■ پاکستان کے شمال مغرب کی جانب افغانستان واقع ہے۔ افغانستان کے ساتھ پاکستان کی ملحقہ سرحد کو ڈیورنڈ لائن کہتے ہیں۔
شمال مغرب میں وسطی ایشیائی ممالک قازقستان، ازبکستان، تاجکستان، ترکمانستان اور کرغیزستان بھی ہیں۔ یہ سب ممالک سمندر سے بہت دور ہیں اور ان کا اپنا کوئی ساحل نہیں ہے لہٰذا ان کو سمندر تک پہنچنے کے لیے پاکستان کی سرزمین سے گزرنا پڑتا ہے۔

-3 شمالی سمت: پاکستان کے شمال میں چین واقع ہے جو دنیا کے نقشے پر ایک اہم معاشی طاقت بن کر اُبھرا ہے۔ شاہراہِ ریشم پاکستان اور چین کو ملاتی ہے۔ یہ سڑک پاکستان اور چین نے مل کر بنائی ہے۔ دونوں ممالک کے مابین بہت اچھے تعلقات ہیں۔ دفاعی طور پر بھی چین نے پاکستان کی ہمیشہ حمایت کی ہے۔ پاک چین دوستی بے مثال ہے۔

-4 جنوبی سمت: پاکستان کے جنوب میں بحیرہ عرب واقع ہے جو بحرِ ہند کا حصہ ہے۔ مغرب اور مشرق کے درمیان تجارت زیادہ تر بحرِ ہند کے راستے سے ہوتی ہے۔ اس لحاظ سے ایک اہم تجارتی شاہراہ پر ہونے کی وجہ سے پاکستان کو بہت اہمیت حاصل ہے۔

-5 خلیجی ممالک: ■ پاکستان بحیرہ عرب کے راستے خلیج فارس سے ملحقہ مسلم ممالک ایران، کویت، عراق، سعودی عرب، قطر، بحرین، اومان اور عرب امارات سے ملا ہوا ہے۔
■ یہ تمام خلیجی ممالک تیل کی دولت سے مالا مال ہیں۔ خلیج فارس کی اہمیت کی بنا پر بحرِ ہند ہمیشہ سے بڑی طاقتوں کے درمیان توجہ کا مرکز رہا ہے۔
■ کراچی پورٹ قاسم اور گوادر پاکستان کی اہم بندرگاہیں ہیں۔

-6 وسطی ایشائی ممالک: ■ وسطی ایشیائی ممالک سعودی عرب، کویت، عراق، ایران وغیرہ کے ممالک) تیل اور گیس کی پیداوار کے اعتبار سے دنیا بھر میں مشہور ہیں۔
■ زرعی لحاظ سے بھی ان کا شمار زیادہ پیداوار کے علاقوں میں ہوتا ہے۔
■ ان کی کل آبادی پاکستان سے بھی کم ہے مگر رقبے کے لحاظ سے ہم سے چھ گنا بڑے ہیں۔
■ پاکستان کے ان اسلامی ریاستوں سے مذہبی، ثقافتی اور تجارتی تعلقات قائم ہیں۔
■ اگر ان ممالک کو موٹروے کے ذریعے پاکستان سے ملا دیا جائے تو پاکستان کو بڑا فائدہ ہوگا اور تعلقات میں مزید اضافہ ہوگا۔

7۔ مشرقی ایشیائی مسلم ممالک: ■ بحر ہند کے راستے ہمارے ملک کے تعلقات کئی دیگر ممالک کے ساتھ بھی قائم ہیں۔

■ ان میں جنوب مشرقی ایشیائی مسلم ممالک (انڈونیشیا، ملائیشیا، برونائی دارالسلام) جنوبی ایشیائی مسلم ممالک (بنگلہ دیش، مالدیپ) اور سری لنکا شامل ہیں۔

سوال 2 سطح مرتفع پر نوٹ لکھیں۔ [2014 لاہور I، گوجرانوالہ I] [2015 گوجرانوالہ II، راولپنڈی I، ڈی جی خان I، بہاولپور]

جواب: پاکستان میں درج ذیل دو سطح مرتفع ہیں:

(1) سطح مرتفع پوٹھوار (2) سطح مرتفع بلوچستان

(1) سطح مرتفع پوٹھوار:

☆ کوہستان نمک کے شمال میں دریائے جہلم اور دریائے سندھ کے درمیان سطح مرتفع پوٹھوار واقع ہے۔

☆ اس میں چونا، کوئلہ اور معدنی تیل کے وسیع ذخائر پائے جاتے ہیں۔

☆ پاکستان اپنی معدنی تیل کی ضرورت کا کچھ حصہ یہاں سے پورا کرتا ہے۔

☆ یہاں کا اہم دریا دریائے سواں ہے جو یہاں اپنی وادی بناتا ہے جسے وادی سواں کہتے ہیں۔

☆ سطح مرتفع پوٹھوار کی سطح بے حد کٹی پھٹی ہے۔

(2) سطح مرتفع بلوچستان:

☆ سطح مرتفع بلوچستان کوہ سلیمان اور کیرتھر کے پہاڑی سلسلوں کے مغرب میں واقع ہے۔

☆ یہ سطح مرتفع ناہموار اور بنجر ہے یہاں بارش بہت کم ہوتی ہے۔ لہٰذا یہ علاقہ صحرائی خصوصیات رکھتا ہے۔

☆ اس سطح مرتفع کے شمال میں کوہ چاغی اور ٹوبا کاکڑ کے پہاڑی سلسلے ہیں۔

☆ صوبہ بلوچستان کے مغربی حصے میں نمکین پانی کی جھیلیں ہیں جن میں سب سے مشہور اور بڑی جھیل ہامون مشخیل ہے۔

سوال 3 میدان پر نوٹ لکھیں۔ [2014 ڈی جی خان II، گوجرانوالہ II] [2017 بہاولپور]

جواب: میدان (Plain):

"ایک وسیع، کم ڈھلوان دار نسبتاً ہموار سطح کو میدان کہتے ہیں۔"

پاکستان کے میدان کے حصے:

پاکستان کے میدان کو ہم دو حصوں میں تقسیم کر سکتے ہیں:

(1) دریائے سندھ کا بالائی میدان

(2) دریائے سندھ کا زیریں میدان

(1) دریائے سندھ کا بالائی میدان:

☆ دریائے سندھ کا بالائی میدان صوبہ پنجاب میں سطح مرتفع پوٹھوار کے جنوب سے شروع ہو کر مٹھن کوٹ تک پھیلا ہوا ہے۔

☆ "اگر ہم مٹھن کوٹ کو بنیاد بنائیں جہاں پنجاب کے تمام دریا، دریائے سندھ سے ملتے ہیں تو مٹھن کوٹ سے اوپر پنجاب کی طرف کے سارے علاقہ کو دریائے سندھ کا بالائی میدان کہیں گے۔"

☆ بالائی میدان شمال کی طرف اونچا ہے اور جنوب کی طرف ڈھلوان دار ہے۔ اسی لیے ہمارے بڑے دریا شمال سے جنوب کی سمت بہتے ہیں۔

☆ اس میدان کے مغرب میں تھل کا ریگستان ہے۔ یہ میدان جسے پانچ دریاؤں کے سیراب کرنے کی وجہ سے پنجاب یعنی "پنج آب" کی سرزمین کہا جاتا ہے، زرعی نقطہ نظر سے بہت زرخیز ہے۔

☆ قیام پاکستان سے قبل بھی متحدہ پنجاب گندم کی پیداوار کے حوالے سے بہت مشہور تھا اور دنیا اسے اناج گھر کے نام سے یاد کرتی تھی۔

☆ آج بھی پاکستان کے حصے میں آنے والا پنجاب ملک کی غذائی ضروریات پوری کرنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔

(2) دریائے سندھ کا زیریں میدان:

☆ "مٹھن کوٹ سے نیچے دریائے سندھ ایک بڑے دریا کی شکل میں اکیلا بہتا ہوا ٹھٹھہ تک جا پہنچتا ہے اور وہاں سے ڈیلٹا میں تقسیم ہو کر بحیرہ عرب میں جا گرتا ہے۔ اس سارے علاقے کو دریائے سندھ کا زیریں میدان کہا جاتا ہے۔"

☆ اس میدان کے جنوب مغرب کی طرف کوہ کیرتھر کا سلسلہ واقع ہے جبکہ مشرق کی طرف تھر کا ریگستان واقع ہے۔

☆ بالائی میدان کی طرح سندھ کا زیریں میدان بھی بہت زرخیز ہے۔ یہ اگیتی سبزیوں اور پھلوں کی پیداوار کے حوالے سے بڑی شہرت رکھتا ہے۔

☆ آبپاشی زیادہ تر انہار سے کی جاتی ہے لیکن نہری پانی کی کمی ہے جسے پورا کرنے کے لیے ٹیوب ویل بھی نصب کیے گئے ہیں۔

☆ زیر زمین پانی کھاری ہونے کی وجہ سے بالائی میدان کے مقابلے میں کافی کم ہے۔

☆ پانی کی کمی اور سیم و تھور اس میدان کے اہم زرعی مسائل ہیں۔

☆ اس کے علاوہ دریائے سندھ کا ڈیلٹائی علاقہ ٹھٹھہ سے لے کر بحیرہ عرب تک پھیلا ہوا ہے۔

☆ یہاں دریا کی رفتار سست ہو جاتی ہے اور سمندر میں گرنے سے پہلے دریا کئی شاخوں میں تقسیم ہو کر ڈیلٹا کی شکل بناتا ہے جس کے باعث یہ ڈیلٹائی علاقہ کہلاتا ہے۔

سوال 4 درجہ حرارت کے لحاظ سے پاکستان کو کتنے علاقوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے؟ وضاحت کریں۔ [2013 لاہور I] [2016: گوجرانوالہ I]

(یا) درجہ حرارت کے اعتبار سے پاکستان کو کتنے حصوں میں تقسیم کر سکتے ہیں؟ [2017: ملتان I]

جواب: **درجہ حرارت کے لحاظ سے پاکستان کے حصے:**

وسعت اور مختلف قسم کی سطح کے پیش نظر پاکستان کو درجہ حرارت کے اعتبار سے چار حصوں میں تقسیم کرتے ہیں:

1۔ شمال اور شمال مغربی پہاڑی علاقہ 2۔ دریائے سندھ کا بالائی میدان

3۔ زیریں وادی سندھ کا ساحلی علاقہ 4۔ سطح مرتفع بلوچستان

1- شمال اور شمال مغربی پہاڑی علاقہ:

خصوصیات: ☆ پاکستان کے شمال اور شمال مغربی پہاڑی علاقوں میں سردیوں کا موسم شدید قسم کا ہوتا ہے۔ درجہ حرارت نقطۂ انجماد سے گر جاتا ہے مثلاً سکردو میں جنوری کا اوسط درجہ حرارت نقطۂ انجماد سے کم ہوتا ہے۔

☆ اکثر علاقوں میں شدید برف باری ہوتی ہے اور خوب سردی پڑتی ہے۔ البتہ موسم گرما خوشگوار رہتا ہے۔

2- دریائے سندھ کا بالائی میدان:

خصوصیات: ☆ دریائے سندھ کے بالائی میدان میں مخصوص بری آب و ہوا پائی جاتی ہے۔ موسم گرما میں میدانی علاقے خوب گرم ہو جاتے ہیں۔

☆ مئی، جون اور جولائی کے مہینوں میں دن کے وقت لو چلتی ہے۔ کبھی کبھی ان مہینوں میں آندھیوں کے ساتھ بارش بھی ہو جاتی ہے۔ جون گرم ترین مہینہ ہے۔ بعض اوقات درجہ حرارت 50 سینٹی گریڈ سے بھی بڑھ جاتا ہے۔ البتہ موسم سرما میں درجہ حرارت میں کمی ہو جاتی ہے اور موسم خوشگوار ہو جاتا ہے۔

3- زیریں وادی سندھ کا ساحلی علاقہ:

☆ پاکستان کے ساحلی علاقوں میں نسیم بری اور نسیم بحری ہوائیں گرمی کی شدت میں کمی کرتی ہیں جس کی وجہ سے یہاں موسم گرما شدید قسم کا نہیں ہوتا ہے۔

☆ ساحلی علاقوں کا اوسط درجہ حرارت 32 سینٹی گریڈ کے قریب رہتا ہے۔

☆ ان علاقوں میں سردی نہیں ہوتی۔

4- سطح مرتفع بلوچستان:

☆ اس علاقے میں موسم سرما میں خاصی سردی پڑتی ہے تاہم گرمیوں کا درجہ حرارت شمالی پہاڑی علاقوں کی نسبت بہت زیادہ ہو جاتا ہے۔

☆ سطح مرتفع بلوچستان میں سبی جیسے علاقے بھی پائے جاتے ہیں جہاں گرمیوں میں درجہ حرارت ناقابل برداشت ہو جاتا ہے۔

☆ سردیوں کے موسم میں بعض اوقات شمال سے آنے والی ہوائیں بلوچستان میں پہنچتی ہیں تو شدید سردی ہو جاتی ہے۔

سوال 5 آب و ہوا کے لحاظ سے پاکستان کو کتنے حصوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے؟ ہر حصے کی تفصیل بیان کیجیے۔ [2013 لاہور II] [2016: فیصل آباد I، سرگودھا I]

جواب: پاکستان کو آب و ہوا کے لحاظ سے درج ذیل خطوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔

1- بلندی والا بری آب و ہوا کا خطہ 2- سطح مرتفع والا بری آب و ہوا کا خطہ

3- میدانی بری آب و ہوا کا خطہ 4- ساحلی آب و ہوا کا خطہ

-1 بلندی والا تری آب وہوا کا خطہ:

☆ آب وہوا کے اس خطے میں پاکستان کے شمالی بلند پہاڑی علاقے (بیرونی، وسطی کوہ ہمالیہ) شمال مغربی پہاڑی سلسلے (چترال، سوات وغیرہ) مغربی پہاڑی سلسلے (وزیرستان، ژوب اور لورالائی) اور بلوچستان کے پہاڑی سلسلے (کوئٹہ، ساراوان، وسطی میدان اور جھلاواں) شامل ہیں۔

☆ یہاں کی آب وہوا کی خصوصیت میں موسم سرد ترین ہوتا ہے۔ عموماً برف باری ہوتی ہے۔

☆ موسم گرما کے آخر اور موسم بہار کے شروع میں بارشیں ہوتی ہیں۔

☆ اس خطے کے کچھ علاقوں مثلاً بیرونی ہمالیہ، مری اور ہزارہ میں قریباً سارا سال بارشیں ہوتی ہیں۔ زیادہ تر بارشیں موسم گرما کے آخر میں ہوتی ہیں۔

-2 سطح مرتفع والا تری آب وہوا کا خطہ:

☆ آب وہوا کے اس خطے میں بلوچستان کا مغربی علاقہ آتا ہے۔

☆ مئی سے وسط ستمبر تک مسلسل گرم اور گرد آلود ہوائیں چلتی رہتی ہیں۔

☆ جنوری اور فروری کے مہینوں میں کچھ بارشیں ہوتی ہیں۔

☆ اس خطے کی آب وہوا میں موسم گرم شدید گرم اور خشک ہوتا ہے۔

-3 میدانی تری آب وہوا کا خطہ:

☆ آب وہوا کے اس خطے میں دریائے سندھ کا بالائی (صوبہ پنجاب) اور زیریں میدان (صوبہ سندھ) شامل ہیں۔

☆ اس خطے کی آب وہوا میں موسم گرما شدید گرم رہتا ہے اور موسم گرما کے آخر میں مون سون ہواؤں سے شمالی پنجاب میں زیادہ بارشیں ہوتی ہیں جبکہ بقیہ میدانی علاقوں میں بارشیں کم ہوتی ہیں۔

☆ موسم سرما میں بھی بارش کی یہی صورت حال رہتی ہے۔

☆ تھل اور جنوب مشرقی صحرا خشک ترین علاقے ہیں یعنی بارش بہت کم ہوتی ہے۔

☆ پشاور کے میدانی علاقوں میں آندھی، طوفان اور باد و باراں آتے ہیں۔

-4 ساحلی آب ہوا کا خطہ:

☆ آب وہوا کے اس خطے میں صوبہ سندھ اور بلوچستان کے ساحلی علاقے شامل ہیں۔

☆ سالانہ اور روزانہ کے درجہ حرارت میں بہت کم فرق ہوتا ہے۔

☆ موسم گرما کے دوران سمندر سے ہوائیں چلتی ہیں۔ ہوا میں نمی زیادہ ہوتی ہے۔

☆ سالانہ اوسط درجہ حرارت قریباً 32 درجے سینٹی گریڈ ہوتا ہے۔

☆ مئی اور جون گرم ترین مہینے ہیں۔

☆ لسبیلہ کے ساحلی میدان میں بارشیں موسم گرما اور موسم سرما دونوں میں ہوتی ہیں۔ لسبیلہ کے مشرق میں زیادہ بارش موسم گرما میں جبکہ مغرب میں موسم سرما میں ہوتی ہے۔

سوال 6 آب وہوا انسانی زندگی پر کیسے اثر انداز ہوتی ہے؟ وضاحت کیجیے۔ [2013: سرگودھا، بہاولپور II]، [2014: سرگودھا، ساہیوال II] [2016: راولپنڈی I، ڈی جی خان II، ساہیوال II] [2017: راولپنڈی]

جواب: انسانی زندگی پر آب وہوا کے اثرات:

آب وہوا کا انسانی زندگی پر گہرا اثر ہوتا ہے۔ آب وہوا کسی مقام یا علاقے کی تمام انسانی سرگرمیوں پر اپنا اثر رکھتی ہے۔ کسی ملک کے رہنے والوں کی معاشی، معاشرتی، سماجی، سیاسی، تجارتی غرضیکہ تمام سرگرمیوں کا انحصار کافی حد تک آب وہوا پر ہے۔

(1) میدانی علاقوں میں خوش حالی:

پاکستان کے میدانی علاقوں کی آب وہوا میں شدت پائی جاتی ہے یعنی موسم گرما گرم اور موسم سرما سرد ہوتا ہے۔

☆ یہ آب وہوا مختلف اقسام کی فصلوں، سبزیوں اور پھلوں کے لیے بہت موزوں ہے۔

☆ ان علاقوں کے رہنے والوں کی آمدنی کا زیادہ تر دارومدار زراعت اور اس سے متعلقہ صنعتوں پر ہے۔

☆ یہاں کے مکینوں کی معاشی حالت نسبتاً بہتر ہے۔

☆ ذرائع آمد و رفت اور نقل و حمل بہتر ہیں اور لوگوں کو بہتر سہولتیں میسر ہیں۔

(2) پہاڑی علاقوں کے رہائشیوں کی جفاکشی:

☆ پاکستان کے شمال و شمال مغربی علاقے پہاڑی سلسلوں میں گھرے ہوئے ہیں۔

☆ یہ علاقے سطح سمندر سے کئی ہزار میٹر بلند ہیں۔ جیسے جیسے ہم سطح سمندر سے بلندی کی طرف جاتے ہیں، درجہ حرارت میں کمی واقع ہوتی جاتی ہے۔

☆ پہاڑی علاقوں کا درجہ حرارت موسم سرما میں سرد ترین یعنی نقطہ انجماد (0 درجے) سے گر جاتا ہے۔ اکثر برف باری ہوتی ہے۔

☆ لوگ موسم سرما کے شروع ہونے سے پہلے خوراک اور دیگر ضروری اشیا ذخیرہ کر لیتے ہیں۔

☆ لوگوں کی سرگرمیوں میں گھریلو دستکاری بہت اہم ہے۔

☆ بعض لوگ اپنے مویشیوں کو پہاڑی علاقوں سے میدانی علاقوں کی طرف منتقل کر لیتے ہیں کیونکہ برف باری کی وجہ سے چراگاہیں استعمال نہیں ہو سکتیں۔

☆ موسم گرما میں یہ علاقے سرسبز و شاداب ہو جاتے ہیں۔ برف پگھلنے سے ندی نالے رواں دواں ہو جاتے ہیں۔

☆ یہاں کے رہنے والے لوگ اپنے مویشیوں کو لے کر دوبارہ ان علاقوں کا رخ کرتے ہیں۔ موسم گرما میں کاشت کاری لوگوں کا اہم پیشہ ہے۔

☆ یہاں مختلف اقسام کے پھل پیدا ہوتے ہیں۔ جس سے معاشی و تجارتی سرگرمیاں شروع ہو جاتی ہیں پہاڑی علاقے نسبتاً کم گنجان آباد ہیں۔ یہاں مختلف قسم کے پھل پیدا ہوتے ہیں۔

☆ ان علاقوں میں معدنیات کے ذخائر بھی ملتے ہیں۔ ☆ یہاں کے لوگ محنتی اور جفاکش ہوتے ہیں۔

☆ ان علاقوں کی اچھی آب وہوا اور خوبصورت مناظر کی وجہ سے سیاحت کو بہت فروغ حاصل ہوا ہے۔

(3) صحرائی باشندوں کی تنگ دستی:

☆ پاکستان میں صحرائی علاقوں کی آب وہوا بہت گرم اور خشک ہے۔ دن اور رات کے درجہ حرارت میں بہت فرق ہے۔ موسم گرما میں دن کے وقت لو چلتی ہے۔ گرد آلود آندھیاں چلتی ہیں۔

☆ پنجاب کا جنوبی اور صوبہ سندھ کا شمالی و جنوبی علاقہ خاص طور پر ریگستانی خصوصیات رکھتا ہے۔

☆ ان علاقوں کے لوگوں کی زندگی انتہائی سخت ہے۔ بارش کم ہوتی ہے اس لیے پینے کے لیے پانی دور دور سے لانا پڑتا ہے۔

☆ جن علاقوں میں نہریں پانی کی فراہمی کا ذریعہ ہیں وہاں زندگی قدرے بہتر گزرتی ہے۔

☆ بھیڑ بکریاں پالنا ان علاقوں کے لوگوں کا سب سے اہم ذریعہ معاش ہے۔

(4) سطح مرتفع بلوچستان میں دنیاوی آسائشوں کی کمی:

☆ یہاں کے رہنے والوں کی آمدنی کا زیادہ تر دارومدار بھیڑ بکریاں اور مویشی پالنے پر ہے۔

☆ یہ علاقہ پھلوں کی پیداوار اور معدنی وسائل کی دولت سے مالا مال ہے۔

☆ لوگوں کا ذریعہ معاش مقامی وسائل کی دستیابی پر ہے۔ اس وجہ سے صحرائی علاقوں یا سطح مرتفع علاقوں میں رہنے والے باشندوں کو زیادہ دنیاوی آسائشیں میسر نہیں ہوتیں۔

سوال 7 دریاؤں کے نظام سے کیا مراد ہے؟ تفصیلاً نوٹ لکھیں۔ [2013 فیصل آباد I، ساہیوال II]، [2014 راولپنڈی I، ڈی جی خان I] [2015 لاہور II] [2016: راولپنڈی II، آزاد کشمیر II]

جواب: دریاؤں کا نظام (Drainage System):

پاکستان میں پائے جانے والے گلیشیرز موسم گرما میں درجہ حرارت بڑھنے کی وجہ سے پگھلنا شروع ہو جاتے ہیں۔ ان سے نکلنے والا تازہ پانی چشموں اور نالوں کی صورت میں جھیلوں اور دریاؤں میں آ کر گرتا ہے۔

☆ **جھیلیں:** گلیشیرز کے عمل تجریب کی وجہ سے پاکستان کے پہاڑی علاقوں میں کئی تازہ پانی کی جھیلیں بھی بن گئی ہیں جو کہ مقامی لوگوں کی ضروریات کو پورا کرتی ہیں۔

☆ **دریائے سندھ اور معاون دریا:** پاکستان کو دریائے سندھ اور اس کے معاون دریا سیراب کرتے ہیں۔

■ **دریائے سندھ:** دریائے سندھ چین کی سرحد کے قریب شمالی پہاڑوں سے نکلتا ہے اور مقبوضہ کشمیر سے ہوتا ہوا اسکردو کے مقام پر پاکستان میں داخل ہوتا ہے۔ یہ دریا پنجاب اور سندھ کے میدانوں سے گزرتا ہوا صوبہ سندھ میں ٹھٹھہ کے مقام پر بحیرہ عرب میں جا گرتا ہے۔

■ دریائے سندھ کے معاون دریا:

☆ راستے میں کئی چھوٹے بڑے دریا دریائے سندھ میں گرتے ہیں۔ یہ دریا دریائے سندھ کے معاون دریا کہلاتے ہیں۔ ان معاون دریاؤں میں مشرقی معاون دریا، دریائے جہلم، چناب، راوی اور ستلج شامل ہیں جو کہ صوبہ پنجاب میں دریائے سندھ کا حصہ بنتے ہیں۔

☆ دریائے سندھ کے مغربی معاون دریاؤں میں دریائے پنج کوڑا، سوات، کابل، کرم اور ٹوچی وغیرہ شامل ہیں۔

سوال 8 جنگلات کی اہمیت بیان کریں۔ [2013 راولپنڈی II] [2015 ملتان I، سرگودھا I][2016: گوجرانوالہ II، ڈی جی خان I] [2017: گوجرانوالہ II، ملتان I، ڈی جی خان I]

جواب: جنگلات کی اہمیت (Importance of Forests):

-1 شمالی پہاڑی علاقوں میں زیادہ بارش ہوتی ہے جس سے پہاڑی ڈھلوانوں سے پانی بہتا ہوا دریاؤں میں گرتا ہے۔ جنگلات پانی کے تیز بہاؤ میں آڑے آتے ہیں جس سے نہ صرف مٹی کا کٹاؤ رک جاتا ہے بلکہ پانی کی رفتار بھی کم ہو جاتی ہے۔

-2 جنگلات کی لکڑی کوئلہ کی کمی کو دور کرتی ہے اور جلانے یا توانائی کے حصول کے لیے استعمال ہوتی ہے۔

-3 جنگلات کی لکڑی سے کھیلوں کا سامان، فرنیچر وغیرہ بنتا ہے جسے برآمد کر کے پاکستان زرمبادلہ کماتا ہے۔ نیز جنگلات سے حاصل شدہ لکڑی عمارات میں بھی استعمال ہوتی ہے۔

-4 جنگلات کسی بھی علاقے کی آب و ہوا کو خوشگوار بناتے ہیں اور درجہ حرارت کی شدت کو کم کر دیتے ہیں۔

-5 درختوں کی جڑیں مٹی کو آپس میں جکڑے رکھتی ہیں جس کا ایک بڑا فائدہ یہ ہے کہ پانی کے بہاؤ سے مٹی کی زرخیزتہ بہ نہیں سکتی، جس سے زمین کی زرخیزی قائم رہتی ہے۔

-6 جنگلات کے نہ ہونے سے دریا اپنے ساتھ ریت اور مٹی کی بڑی مقدار بہالے جاتے ہیں جس سے ہمارے ڈیم اور مصنوعی جھیلیں بھر جاتی ہیں اور زراعت صنعت کے لیے کم پانی ذخیرہ ہوتا ہے۔

-7 درخت سیم و تھور زدہ علاقوں میں بہت کارآمد ہیں کیونکہ یہ زمین سے پانی جذب کر لیتے ہیں جس سے زیرِ زمین پانی کی مقدار کم ہو جاتی ہے اور اس کی سطح نیچے چلی جاتی ہے۔

-8 جنگلات سے حاصل شدہ جڑی بوٹیاں ادویات میں استعمال ہوتی ہیں۔

-9 جنگلات جنگلی حیات (پرند اور چرند) کے لیے بہت ضروری ہیں۔ جب کہ درخت کاغذ اور گتہ سازی کے لیے بھی استعمال ہوتے ہیں۔

-10 جنگلات ہمیں مختلف اقسام کے پھل، بیج اور جانوروں کو چارہ مہیا کرتے ہیں۔

-11 جنگلات سے لاخ اور ریشم سازی کی صنعت کا خام مال میسر آتا ہے نیز مکھیاں، شہد اور گوند بھی مہیا کرتے ہیں۔

حکومتِ پاکستان نے جنگلات میں اضافے کے لیے بہت اقدامات کیے ہیں۔ شعبۂ جنگلات اس سلسلہ میں سرگرمِ عمل ہے۔ درخت لگانے کے لیے تمام بڑے شہروں میں نرسریاں قائم کی گئی ہیں جہاں مناسب قیمت پر پودے دستیاب ہوتے ہیں۔

سوال 9 پاکستان میں کون کون سی جنگلی حیات پائی جاتی ہیں اور اسے کیا خطرات درپیش ہیں؟ [2013 بہاولپور I]، [2014 فیصل آباد I، بہاولپور I-II] [2015 گوجرانوالہ I] [2017: گوجرانوالہ I]

جواب: پاکستان کی جنگلی حیات:

-1 شمالی علاقے کی جنگلی حیات (Wild Life of Pakistan):

☆ پاکستان کا شمالی حصہ تین اطراف سے پہاڑوں میں گھرا ہوا ہے۔ ان پہاڑوں میں قراقرم، ہمالیہ اور ہندوکش کے پہاڑی سلسلے شامل ہیں۔

☆ ان پہاڑوں کی بلندیوں پر برفانی چیتا، سیاہ ریچھ، بھورا ریچھ، بھیڑیا، سیاہ خرگوش، مارخور، بھرل، پہاڑی بکری، مارکوپولو بھیڑ، ہرن اور تیتر دیکھنے کو ملتے ہیں۔

☆ برفانی چیتا، مارکوپولو بھیڑ اور بھورے ریچھ کی تعداد تیزی سے کم ہو رہی ہے۔ اس لیے عالمی ادارے نے جانوروں کو خطرے کی زد میں قرار دیا ہے۔

☆ کم بلند پہاڑی ڈھلوانوں پر بندر، سرخ لومڑی، کالا ہرن، چیتا، تیتر اور چکور وغیرہ دیکھنے کو ملتے ہیں۔

☆ سطح مرتفع پوٹھوار، کوہ نمک اور کالا چٹا پہاڑ پر جنگلات کثرت سے ملتے ہیں۔ ان جنگلات میں کئی جنگلی جانور پائے جاتے ہیں جن میں اڑیال، چنکارا ہرن، تیتر، مور، چکور اور علاقائی پرندے شامل ہیں۔

-2 میدانی علاقوں کی جنگلی حیات:

☆ پاکستان کے میدانی علاقے زرعی مقاصد کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں، اسی سبب میدانی علاقوں میں پائے جانے والے جنگل اور جنگلی حیات تیزی سے سکڑتے جا رہے ہیں۔

☆ ان علاقوں میں گیدڑ، بجّو، بھگو، نیولا اور بھیڑیا جیسے جانور ملتے ہیں۔

-3 ریگستانی علاقے کی جنگلی حیات:

چنکارا ہرن اور مور ریگستانی علاقوں میں پائے جانے والے جنگلی حیات میں سے ہیں۔

-4 بلوچستان کے پہاڑی علاقوں کی جنگلی حیات:

بلوچستان کے سنگلاخ اور خشک پہاڑ مارخور، جنگلی بھیڑ، تیتر، چکور اور کئی اقسام کی جنگلی بلیوں کے مسکن ہیں۔

-5 شکاری اور موسمی پرندے:

☆ شکاری پرندوں میں پاکستان میں باز، عقاب اور شکرا عام ملتے ہیں۔

☆ ان پرندوں کے علاوہ کئی موسمیاتی پرندے ہر سال سردیوں کے آغاز میں سائبیریا اور دوسرے سرد علاقوں سے ہجرت کر کے پاکستان کی جھیلوں کا رخ کرتے ہیں اور موسمِ سرما گزرنے کے بعد واپس اپنے دیس کی راہ لیتے ہیں۔

☆ مارخور پاکستان کا قومی جانور اور چکور پاکستان کا قومی پرندہ ہے۔

کسی بھی ملک میں جنگلی حیات کا موجود ہونا اس ملک کے حسن اور دلکشی کے ساتھ ساتھ قدرتی توازن کو برقرار رکھنے میں بڑا معاون ہوتا ہے۔

-6 جنگلی حیات کی بقا کو لاحق خدشات:

☆ اللہ تعالیٰ نے پاکستان کو انواع و اقسام کی جنگلی حیات سے نوازا ہے۔ لیکن درج ذیل وجوہات جنگلی حیات کی بقا اور افزائش میں مسلسل کمی کا باعث بن رہی ہیں۔

(i) غیر قانونی شکار (ii) ناقص منصوبہ بندی (iii) انسانی آبادی میں مسلسل اضافہ

(iv) جنگلات کا کٹاؤ (v) پانی کی کمی (vi) پالتو جانوروں کی تعداد میں اضافے کی وجہ سے خوراک میں کمی

(vii) جنگلی پناہ گاہوں کا خاتمہ

سوال 10 پاکستان کے میدانی خطے کی اہمیت بیان کیجیے۔ [2014 ڈی جی خان II، گوجرانوالہ II، ساہیوال I][2016: لاہور I، فیصل آباد II، آزاد کشمیر I]

جواب: پاکستان کے میدانی خطے:

پاکستان کے میدانی خطے کا زیادہ حصہ صوبہ پنجاب اور صوبہ سندھ میں آتا ہے جسے دریائے سندھ کا بالائی اور زیریں میدان کہتے ہیں۔ البتہ کچھ میدانی خطہ صوبہ خیبر پختونخوا اور صوبہ بلوچستان میں بھی آتا ہے۔ اب ہم ان سب کا باری باری ذکر کریں گے۔

-1 پنجاب کا میدانی خطہ: [2017: لاہور II، ملتان I]

یہ خطہ جسے دریائے سندھ کا بالائی میدان بھی کہا جاتا ہے۔ یہ خطہ پوٹھوار اور کوہستان نمک سے شروع ہو کر مٹھن کوٹ تک پھیلا ہوا ہے۔ اس کی نمایاں خصوصیات درج ذیل ہیں:

☆ **زرخیز میدان:**

■ یہ خطہ بڑا زرخیز ہے، جو دریاؤں کی سال ہا سال سے لائی ہوئی بھل دار نرم مٹی سے بنا ہے۔

■ یہ سب سے بڑا قابلِ کاشت رقبہ ہے۔

■ دو دریاؤں کے درمیان کی زمین کو دوآبہ کہتے ہیں۔ پنجاب کی زمین کئی دوآبوں کے درمیان ہے۔

☆ **آب پاشی کا نظام:**

■ فصلوں کی آبپاشی کا بڑا ذریعہ انہار ہیں۔ دریاؤں پر بیراج بنا کر نہریں نکالی گئی ہیں۔ ان نہروں میں آبپاشی انہار بھی ہیں اور رابطہ انہار بھی۔ ملک کی آب پاشی انہار اور بیراجوں میں سے زیادہ تر پنجاب کے میدانی خطے میں ہیں۔

■ آبادی کی بڑھتی ہوئی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے نہروں کے علاوہ ٹیوب ویلوں سے بھی آبپاشی کی جاتی ہے۔

☆ اہم فصلیں:

■ گندم، کپاس، چاول، گنا اور مکئی اہم فصلیں ہیں۔

■ کینو، آم اور امرود کے باغات بھی وافر مقدار میں ملتے ہیں۔

☆ زرعی اہمیت: زرعی نقطۂ نظر سے اس خطے کی بڑی اہمیت ہے۔

■ نہ صرف ملک کی غذائی ضروریات پوری کرتا ہے بلکہ پھلوں کے علاوہ کپاس اور چاول کی برآمد سے کثیر زرِ مبادلہ بھی کماتا ہے۔

■ اس علاقے کا باسمتی چاول اپنی خوشبو اور ذائقہ کے لحاظ سے دنیا بھر میں شہرت رکھتا ہے۔

■ زرعی پیداوار کی بنیاد پر صنعتی ترقی بھی اس خطے کی نمایاں خصوصیت ہے۔

☆ مشہور شہر: پنجاب کے میدانی خطے کا زیادہ تر حصہ گنجان آباد ہے اور یہاں بڑے بڑے شہر آباد ہیں مثلاً لاہور، فیصل آباد اور ملتان وغیرہ۔

-2 سندھ کا میدانی خطہ:

اس خطے کو دریائے سندھ کا زیریں میدان بھی کہتے ہیں۔ اس میدان کی نمایاں خصوصیات درج ذیل ہیں:

☆ زرخیز میدان:

■ بالائی میدان کی طرح یہ خطہ بھی بہت زرخیز ہے۔ اس کے مشرق میں صحرائے تھر ہے۔

■ زیادہ تر آبپاشی انہار سے کی جاتی ہے لیکن فصلوں کے لیے پانی کی کمی کو ٹیوب ویلوں سے بھی پورا کیا جاتا ہے۔

سکھر بیراج یہاں کا سب سے بڑا بیراج ہے۔

■ دوسرے دو بیراجوں گڈو اور کوٹری سے بھی نہریں نکالی گئی ہیں۔

☆ اہم فصلیں:

■ گندم، گنا، چاول اور کپاس اس خطے کی اہم فصلیں ہیں۔

■ اس خطے کا کیلا، امرود اور کھجور بہت مشہور ہیں۔

☆ مشہور شہر: کراچی اور حیدرآباد یہاں کے دو بڑے شہر ہیں یہ دونوں شہر صنعتوں کے لیے بھی مشہور ہیں۔

-3 صوبہ خیبر پختونخوا کے میدانی خطے:

صوبہ خیبر پختونخوا کا میدانی خطہ زیادہ تر پشاور، بنوں، لکی مروت، ڈی آئی خاں اور مردان کے علاقوں پر مشتمل ہے۔

☆ اہم نہریں:

■ پشاور کے میدانی خطے کو وارسک ڈیم سے نہریں نکال کر سیراب کیا گیا ہے۔

■ مردان کے خطے کو دریائے سندھ سے نکلنے والی پہور ہائی لیول کینال سیراب کرتی ہے۔

■ بنوں و لکی مروت کے علاقے کو دریائے کرم سے نکالی جانے والی نہر سیراب کرتی ہے۔

■ ڈی آئی خاں کو چشمہ رائٹ بینک کینال سیراب کرتی ہے۔

-4 صوبہ بلوچستان کے میدانی خطے:

صوبہ بلوچستان ایک خشک خطہ ہے۔

☆ اہم نہریں:

■ صوبہ بلوچستان کا زیادہ تر میدانی علاقہ گڈو بیراج سے نکالی جانے والی انہار ڈیزرٹ اور پٹ فیڈر سے سیراب ہوتا ہے۔

■ اس علاقے میں نہری پانی کی کمی ہے جسے ٹیوب ویلوں یا دوسرے ذرائع سے پورا کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔

■ صوبہ خیبر پختونخوا کے مقابلے میں بلوچستان میں بارش کم ہوتی ہے۔

☆ اہم فصلیں: گندم، تمباکو، گنا، مکئی اور چاول بلوچستان کے میدانی خطے کی اہم فصلیں ہیں۔

سوال 11 ملک کو درپیش ماحولیاتی خطرات بیان کریں۔ [2013 راولپنڈی I]، [2014 سرگودھا II] [2015 لاہور I] [2016: لاہور II]

جواب: انسانی ماحول کو درپیش خطرات: انسان کی معاشی، سیاسی، سماجی، مذہبی، اقتصادی اور دیگر جملہ سرگرمیاں جو وہ کسی مخصوص علاقے میں سرانجام دیتا ہے، اس کے ماحول کے زیرِ اثر رہتی ہیں۔

تیزی سے بڑھتی ہوئی ملکی آبادی بے شمار مسائل کو جنم دیتی ہے۔ ہمیں اگر ایک طرف غذائی خودکفالت کے حصول کا مسئلہ درپیش ہے تو دوسری طرف تیزی سے کم ہوتے ہوئے زرعی وسائل بالخصوص پانی کی کمی کے مسئلے کا سامنا ہے جس سے مرغزار، ریگزار بنتے جا رہے ہیں۔ ہمیں ان سب خطرات کو سمجھنا ہوگا اور ان کا جائزہ لینا ہوگا تاکہ ان کے تدارک کے لیے کوئی موزوں اور مناسب حل تلاش کیا جا سکے۔ اس وقت ہمارے ماحول کو درج ذیل بڑے خطرات کا سامنا ہے:

-1 سیم وتھور کا خطرہ
-2 جنگلات کے ختم ہونے کا خطرہ
-3 زمین کے صحرا میں تبدیل ہونے کا خطرہ
-4 ماحولیاتی آلودگی کے بڑھنے کا خطرہ

سوال 12 سیم وتھور کی وجوہات بیان کریں۔ نیز سیم وتھور کی روک تھام کے لیے حکومتی اقدامات کیا کیا ہیں؟ [2013 ساہیوال I] [2014 ملتان I] [2017: فیصل آباد I]

جواب: سیم وتھور کے اثرات / نتائج:

اس وقت پاکستان کا تقریباً 2 کروڑ ایکڑ رقبہ سیم وتھور کا شکار ہے۔ اس سے نہ صرف زمین کی زرخیزی متاثر ہو رہی ہے اور فصلوں سے مطلوبہ پیداوار حاصل نہیں ہو رہی بلکہ ماحولیاتی آلودگی میں بھی اضافہ ہو رہا ہے۔

سیم وتھور کی وجوہات:

سیم زیرِ زمین پانی کی زیادتی اور تھور زیرِ زمین پانی کی کمی کی وجہ سے جنم لیتا ہے۔ سیم وتھور کی بڑی وجوہات درج ذیل ہیں:

-1 نہروں سے پانی کا رساؤ
-2 ناہموار کھیت
-3 آبپاشی کے قدیم اور روایتی طریقے
-4 ایک جیسی فصلوں کی مستقل کاشت

سیم وتھور کی روک تھام کے لیے حکومتی اقدامات:

حکومت پاکستان نے سیم وتھور کے مسائل پر قابو پانے کے لیے مندرجہ ذیل اقدامات کیے ہیں:

-1 ٹیوب ویلوں کی تنصیب جس سے زیرِ زمین پانی کی سطح کم ہو جاتی ہے اور حاصل شدہ پانی کے استعمال سے تھور میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔

-2 نہروں اور کھالوں کی پختگی تاکہ پانی کا زیرِ زمین رساؤ نہ ہو سکے۔

-3 کھیتوں میں مناسب نکاسی آب کا انتظام۔

-4 پانی اور مٹی کے تجزیے کے لیے لیبارٹریوں کا قیام۔

-5 کاشتکاروں کی تربیت و مشاورت۔

-5 جنگلات کو کاٹ کر عمارتیں، کارخانے اور سڑکیں بنانے سے قدرتی زمین ختم ہو جاتی ہے۔

-6 قدرتی زمین کی مناسب دیکھ بھال نہ ہونے سے بھی زمین صحرا میں تبدیل ہو جاتی ہے۔

سوال 13 ماحولیاتی آلودگی کی اقسام پر نوٹ لکھیں۔ [2013 راولپنڈی I]، [2014 سرگودھا II]

جواب: آلودگی (Pollution):

"صاف ستھرے ماحول میں ایسے اجزا کا شامل ہو جانا جو اس کی قدرتی حالت کو تبدیل کر دیں آلودگی کہلاتی ہے۔"

صاف ستھرا ماحول تمام جانداروں کی صحیح نشوونما کے لیے ناگزیر ہے۔ جیسے جیسے انسانی آبادی میں اضافہ ہو رہا ہے اسی تناسب سے اس کی ضروریاتِ زندگی بڑھتی جا رہی ہیں جس سے ماحولیاتی آلودگی جیسے مسائل جنم لے رہے ہیں۔

ماحولیاتی آلودگی کی اقسام (Types of Environmental Pollution):

(1) فضائی آلودگی (2) آبی آلودگی (3) زمینی آلودگی (4) شور کی آلودگی

(1) فضائی آلودگی:

☆ تعریف: ''ہوا میں ایسے اجزا کا شامل ہو جانا جو اس کی قدرتی حالت کو تبدیل کر دیں فضائی آلودگی کہلاتی ہے۔''

☆ فضائی آلودگی کی وجوہات: صاف ہوا کرۂ ارض پر بسنے والی جملہ مخلوق کے علاوہ نباتات کے لیے بھی اشد ضروری ہے لیکن موجودہ دور میں صاف ہوا کا حصول بدن مشکل تر ہوتا جا رہا ہے۔ فضائی آلودگی کی چند اہم وجوہات درج ذیل ہیں۔

(i) دھواں: اس میں فیکٹریوں، گھروں، ٹرانسپورٹ، اینٹوں کے بھٹوں، آگ اور سگریٹ وغیرہ کا دھواں شامل ہے۔

(ii) خطرناک گیسیں: اس میں فصلوں کی کھادوں اور کیڑے مار ادویات سے لے کر گھروں میں کی جانے والی سپرے، فیکٹریوں سے نکلنے والی گیسیں اور گاڑیوں سے نکلنے والی مضر صحت گیسیں شامل ہیں۔

(iii) گرد و غبار: اس میں آندھی اور گرد و غبار کے علاوہ اڑتی ہوئی مٹی کے ذرات وغیرہ شامل ہیں۔

☆ فضائی آلودگی کے اثرات: زمین کا درجہ حرارت بڑھ رہا ہے اور ایسی موسمیاتی تبدیلیوں کے رونما ہونے کا ڈر ہے جس سے انسانوں، جانوروں اور فصلوں پر مضر اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔

(2) آبی آلودگی:

☆ تعریف: ''پانی کے ذخائر میں ایسے اجزا کا شامل ہو جانا جو اس کی قدرتی حالت کو تبدیل کر دیں آبی آلودگی کہلاتی ہے۔''

☆ آبی آلودگی کی وجوہات: کرۂ ارض کا تین چوتھائی حصہ پانی سے ڈھکا ہوا ہے لیکن ایک اندازے کے مطابق اس میں سے صرف تین فیصد پانی انسانی استعمال کے لیے دستیاب ہے۔ یہ پانی بھی دن بدن خراب ہوتا جا رہا ہے جس کی چند اہم وجوہات درج ذیل ہیں:

(i) گھروں اور انڈسٹری کا استعمال شدہ آلودہ پانی دریاؤں اور نہروں میں ڈالا جاتا ہے جو کہ فصلوں کے علاوہ آبی حیات کے لیے بھی تباہ کن ہے۔

(ii) سیوریج سسٹم کے ذریعے گھروں کا آلودہ پانی زیرِ زمین جذب ہو کر صاف پانی کو خراب کر رہا ہے۔

(iii) نالیوں کا پانی دریاؤں اور نہروں میں شامل ہو کر اسے خراب کر رہی ہے۔

(iv) فصلوں پر سپرے کی جانے والی زہریلی دوائیاں زمین جذب ہو کر زیرِ زمین پانی کو آلودہ کر رہی ہیں۔

(v) زراعت کے لیے استعمال کی جانے والی مختلف قسم کی کھادیں زیرِ زمین پانی میں شامل ہو کر اسے خراب کر رہی ہیں۔

☆ آبی آلودگی کے اثرات: (i) آبی آلودگی کے باعث بیماریوں میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے۔ جیسے ہیپاٹائٹس، ٹائیفائیڈ، جلد اور آشوبِ چشم کے علاوہ بہت سی دوسری بیماریوں کی وجہ سے مریضوں کی تعداد روز بروز بڑھتی جا رہی ہے۔

(ii) آبی آلودگی انسانوں کے ساتھ ساتھ آبی مخلوق کے لیے بھی خطرناک ہے جس سے ماہی گیری کے شعبے سے وابستہ افراد کی آمدنی متاثر ہونے کا ڈر ہے۔

(3) زمینی آلودگی:

''زمین کے خد و خال میں ایسے اجزا کا شامل ہو جانا جو اس کی قدرتی حالت کو تبدیل کر دیں زمینی آلودگی کہلاتی ہے۔''

☆ زمینی آلودگی کی وجوہات: اس آلودگی کی بڑی بڑی وجوہات درج ذیل ہیں:

(i) گھریلو اور فیکٹریوں کے استعمال شدہ پانی کا پھیل جانا۔

(ii) فصلوں پر سپرے اور کھاد کا استعمال۔

(iii) قدرتی آفات جیسے زلزلے، سیلاب وغیرہ۔

(iv) سیم و تھور۔

(v) گھریلو اور صنعتی کوڑا کرکٹ کا جمع ہو جانا۔

☆ زمینی آلودگی کے اثرات: (i) زمینی آلودگی سے خوراک کی قلت کا شدید خطرہ ہو سکتا ہے۔

(ii) تیزی سے بڑھتی ہوئی زمینی آلودگی فصلوں، جنگلات اور جنگلی مخلوق کے لیے بڑی نقصان دہ ہے۔

(4) شور کی آلودگی: [راولپنڈی I، 2015]

☆ شور: غیر ضروری اور ناخوشگوار آواز شور کہلاتی ہے۔

☆ تعریف: ''ماحول میں ناخوشگوار آوازوں کا شامل ہونا، شور کی آلودگی کہلاتا ہے۔''

☆ شور کی آلودگی کے اسباب: بسوں، ویگنوں، کاروں، رکشاؤں، جہازوں، ریلگاڑیوں، ڈھول ڈراموں، پھیری والوں، لاؤڈ سپیکروں، مختلف قسم کے ہارنوں، مشینوں اور دیگر مختلف اقسام کا ایسا ہی شور روز بروز ماحول کی آلودگی میں اضافہ کر رہا ہے۔ یہ آلودگی دیہاتوں کی نسبت شہروں میں زیادہ پائی جاتی ہے۔

☆ شور کی آلودگی کے اثرات: (i) شور ہمارے سننے، سوچنے اور کام کرنے کی صلاحیت کو متاثر کرتا ہے۔

(ii) شور کی آلودگی سے انسانی صحت پر بہت بُرے اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔ مثلاً ہائی بلڈ پریشر، بے چینی، چڑچڑا پن اور سر درد وغیرہ۔

سوال 14 پاکستان کے پہاڑی سلسلوں کا حال بیان کریں۔ [بہاولپور I، سرگودھا II :2016]

جواب: پاکستان کے پہاڑی سلسلے مندرجہ ذیل ہیں:

1۔ شمالی پہاڑی سلسلے 2۔ وسطی پہاڑی سلسلے 3۔ مغربی پہاڑی سلسلے

پاکستان کے شمالی پہاڑی سلسلے:

یہ پہاڑی سلسلے پاکستان کے شمال میں واقع ہیں۔ ان پہاڑوں کے وجود سے پاکستان کی شمالی سرحد کافی حد تک محفوظ ہے۔ یہ پہاڑ بحیرہ بنگال سے آنے والی ہواؤں کو روکتے ہیں، برف باری اور بارش کا موجب بنتے ہیں۔ ان کی چوٹیاں سارا سال برف سے ڈھکی رہتی ہیں جن سے ہمارے دریاؤں کو پورا سال پانی ملتا ہے۔ ان مقامات میں مری، ایوبیہ، نتھیا گلی، کاغان، وادی لیپا، سکردو، وادی سوات، کالام، وادی نیلم، باغ، ہنزہ، چترال، چالاس، اور گلگت وغیرہ مشہور ہیں۔ یہ درج ذیل پہاڑی سلسلوں پر مشتمل ہے:

(1) ذیلی ہمالیہ یا شوالک کی پہاڑیاں:

- یہ پہاڑی سلسلہ دریائے سندھ کے مشرق میں ہے اور کوہ ہمالیہ کی جنوبی شاخ ہے جو شرقاً غرباً پھیلی ہوئی ہے۔
- اس کو شوالک کا پہاڑی سلسلہ بھی کہتے ہیں۔
- اس کی مشہور پہاڑیاں مری کی پہاڑیاں ہیں جو ہزارہ اور مری کے جنوب میں واقع ہیں۔
- ان کا مغربی سلسلہ پاکستان میں جبکہ زیادہ تر حصہ بھارت میں واقع ہے۔

(2) ہمالیہ صغیر کا پہاڑی سلسلہ:

- ہمالیہ صغیر کا پہاڑی سلسلہ شوالک کی پہاڑیوں کے شمال اور ان کے متوازی مشرق سے مغرب تک پھیلا ہوا ہے۔
- پیر پنجال یہاں کا سب سے بلند پہاڑی سلسلہ ہے۔
- اس سلسلے کے مشہور صحت افزا مقامات مری، ایوبیہ اور نتھیا گلی وغیرہ ہیں۔
- ہمالیہ صغیر کا یہ مختصر حصہ پاکستان میں اور باقی مقبوضہ کشمیر اور بھارت کے شمال میں واقع ہے۔

(3) ہمالیہ کبیر کا پہاڑی سلسلہ:

- یہ دنیا کے بلند ترین پہاڑی سلسلوں میں سے ایک ہے اور یہ سارا سال برف سے ڈھکا رہتا ہے۔
- کشمیر کی خوبصورت وادی سلسلہ پیر پنجال اور ہمالیہ کبیر کے درمیان واقع ہے۔
- اس سلسلے میں بہت سے گلیشیر پائے جاتے ہیں جن کے پگھلنے سے دریا وجود میں آتے ہیں۔
- اس سلسلہ کی مشہور چوٹی نانگا پربت ہے۔

(4) کوہ قراقرم کا پہاڑی سلسلہ:

- سلسلہ کوہ قراقرم کوہستان ہمالیہ کے شمال میں کشمیر اور گلگت میں چین کی سرحد کے ساتھ ساتھ مغرب سے مشرق کی طرف پھیلا ہوا ہے۔
- دنیا کی دوسری بلند ترین چوٹی جس کو گوڈون آسٹن یا کے۔ ٹو کہتے ہیں، اسی سلسلہ کوہ میں واقع ہے جس کی بلندی تقریباً 8611 میٹر ہے۔
- پاکستان کی شاہراہِ ریشم جسے شاہراہِ قراقرم بھی کہتے ہیں، اسی سلسلہ میں سے گزر کر درہ خنجراب کے راستے چین تک جاتی ہے۔

(5) کوہستان ہندوکش:

- پاکستان کے شمال مغرب میں کوہستان ہندوکش واقع ہے۔
- ان پہاڑوں کا بیشتر حصہ افغانستان میں پایا جاتا ہے۔
- اس سلسلہ کی بلند ترین چوٹی ترچ میر ہے۔

(6) سوات اور چترال کے پہاڑ:

- کوہستان ہندوکش کے جنوب میں چھوٹے چھوٹے پہاڑی سلسلے پھیلے ہوئے ہیں۔ ان پہاڑوں کے درمیان درہ لواری ہے جو چترال اور پشاور کو ملاتا ہے۔ سردیوں میں برفباری کے باعث بند رہتا ہے۔
- یہاں بنائی جانے والی سرنگ "لواری ٹنل" کے توسط سے چترال اور ملک کے دوسرے حصوں کے درمیان پشاور کے ذریعے آمدورفت کا سلسلہ سارا سال جاری رہتا ہے۔
- ان پہاڑی سلسلوں کے درمیان دریائے سوات، دریائے پنج کوڑا (دریائے گنزو) اور دریائے چترال بہتے ہیں۔

پاکستان کے وسطی پہاڑی سلسلے:

(1) کوہستان نمک:

- یہ پہاڑی سلسلہ سطح مرتفع پوٹھوار کے جنوب میں دریائے جہلم اور دریائے سندھ کے درمیان واقع ہیں۔
- سکیسر اس سلسلے کا خوبصورت مقام ہے۔
- اس پہاڑی سلسلے میں نمک، جپسم اور کوئلہ کے ذخائر پائے جاتے ہیں۔

(2) کوہ سلیمان:

- یہ پہاڑی سلسلہ دریائے گومل جنوب سے شمالاً جنوباً شروع ہو کر پاکستان کے وسط تک جا پہنچتا ہے۔
- اس سلسلے کی سب سے بلند چوٹی تختِ سلیمان ہے۔

(3) کوہ کیرتھر:

- کوہ سلیمان کے جنوب اور دریائے سندھ کے مغرب میں کوہ کیرتھر کا پہاڑی سلسلہ پھیلا ہوا ہے۔
- یہ دریائے سندھ کے زیریں میدان کے مغرب میں واقع ہے۔
- کم بلند اور خشک پہاڑوں پر مشتمل ہے۔
- دریائے حب اور لیاری کوہ کیرتھر سے بحیرہ عرب کی طرف بہتے ہیں۔

پاکستان کے مغربی پہاڑی سلسلے:

(1) کوہ سفید کا پہاڑی سلسلہ:

- کوہ سفید دریائے کابل کے جنوب میں شرقاً غرباً پھیلا ہوا ہے۔
- درۂ خیبر کوہ سفید کے شمال میں واقع ہے جو پاکستان اور افغانستان کے درمیان ایک تاریخی گزرگاہ ہے۔
- کوہ سفید کے جنوب میں دریائے کرم بہتا ہے۔

(2) وزیرستان کی پہاڑیاں:

- یہ پہاڑی سلسلہ دریائے کرم کے جنوب میں پاک افغان سرحد کے ساتھ ساتھ شمالاً جنوباً پھیلا ہوا ہے۔
- ان پہاڑیوں میں درۂ ٹوچی اور درۂ گومل واقع ہیں۔

(3) ٹوبا کاکڑ کا پہاڑی سلسلہ:

وزیرستان کی پہاڑیوں کے جنوب میں افغانستان سرحد کے ساتھ ٹوبا کاکڑ کا پہاڑی سلسلہ واقع ہے جو شمال مشرق سے جنوب مغرب کی طرف چلا ہوا شمال پر آ کر ختم ہو جاتا ہے۔

(4) چاغی اور راس کوہ کی پہاڑیاں:

- پاکستان کے مغربی حصے میں افغان سرحد کے ساتھ چاغی کی پہاڑیاں واقع ہیں۔
- راس کوہ کی پہاڑیاں چاغی کی پہاڑیوں کے جنوب میں واقع ہیں۔

(5) سیاہان کی پہاڑیاں:

- سیاہان کی پہاڑیاں صوبہ بلوچستان میں راس کوہ کے جنوب میں واقع ہیں۔

(6) وسطی مکران کی پہاڑیاں:

- یہ پہاڑیاں صوبہ بلوچستان میں واقع ہیں۔
- یہاں موسم سرما سرد ترین ہوتا ہے جبکہ موسم گرما معتدل ہوتا ہے۔

(7) ساحلی مکران کی پہاڑیاں:

- یہ پہاڑیاں سیاہان کی پہاڑیوں کے مغرب میں واقع ہیں۔
- یہ کم بلند پہاڑیاں ہیں۔

15. پاکستان کے ساحلی خطہ پر نوٹ لکھیں۔ [I لاہور:2017]

جواب: (i) پاکستان کا ساحلی خطہ

سمندر کے ملحقہ ریتلے میدان کو ساحل کہتے ہیں۔ پاکستان کی ساحلی پٹی صوبہ سندھ میں بھارت کی سرحد سے شروع ہو کر مغرب میں ایران تک پھیلی ہوئی ہے۔

- ☆ پاکستان کا ساحلی میدان اہم بندرگاہوں پر مشتمل ہے۔
- ☆ کراچی سب سے بڑی اور صدیوں پرانی بندرگاہ ہے۔ ☆ دوسری بندرگاہوں میں پورٹ قاسم اور گوادر وغیرہ شامل ہیں۔
- ☆ ساحل مکران میں بارش زیادہ تر سردیوں میں ہوتی ہے۔ پورا سال موسم خشک اور معتدل رہتا ہے۔
- ☆ صوبہ سندھ کے ساحلی علاقہ میں ہوا میں کافی نمی رہتی ہے جبکہ بارش کی صورت حال غیر یقینی ہوتی ہے۔
- ☆ دریائے سندھ کے ڈیلٹا کے مشرق کی جانب مینگرووز (Mangrove) کے جنگلات پائے جاتے ہیں جو مچھلی کی افزائش اور سمندری لہروں سے بچاؤ کے لحاظ سے بہت اہم ہیں۔

جوابات:

(D)	.7	(C)	.6	(B)	.5	(B)	.4	(C)	.3	(C)	.2	(B)	.1
(D)	.14	(B)	.13	(D)	.12	(B)	.11	(A)	.10	(B)	.9	(A)	.8
(A)	.21	(C)	.20	(D)	.19	(C)	.18	(C)	.17	(A)	.16	(A)	.15
(B)	.28	(D)	.27	(C)	.26	(D)	.25	(B)	.24	(D)	.23	(B)	.22
												(A)	.29

4 تاریخ پاکستان (حصہ اول)

کثیر الانتخابی سوالات

.1 قراردادِ مقاصد کب منظور ہوئی؟ [سرگودھا I 2013] [لاہور I، فیصل آباد II، سرگودھا II، راولپنڈی I 2014][2015 گوجرانوالہ II، ملتان II، سرگودھا II، بہاولپور] [2016: گوجرانوالہ II، ڈی جی خان II، آزاد کشمیر II] [2017: لاہور I، گوجرانوالہ II، راولپنڈی]

(A) 1930ء (B) 1940ء (C) 1946ء (D) 1949ء

.2 مشرقی پاکستان کی آبادی کُل آبادی کا کتنے فیصد تھی؟ [2013: سرگودھا I، بہاولپور II، راولپنڈی I]، [2014: گوجرانوالہ I، راولپنڈی] [2015: گوجرانوالہ I، ڈی جی خان I، سرگودھا II، بہاولپور II، لاہور II][2016: راولپنڈی II، فیصل آباد I، ساہیوال I، بہاولپور II] [2017: سرگودھا I، راولپنڈی II، سرگودھا]

(A) 54 (B) 56 (C) 58 (D) 60

.3 چھے نکاتی فارمولا کس نے پیش کیا؟ [2013 سرگودھا I، ڈی جی خان II، فیصل آباد I، راولپنڈی I]، [2014 بہاولپور I، فیصل آباد I، گوجرانوالہ I، راولپنڈی I-II] [2015 راولپنڈی II، سرگودھا II، ڈی جی خان II][2016: گوجرانوالہ II، فیصل آباد I، ساہیوال I، بہاولپور II] [2017: راولپنڈی I، ملتان I، ڈی جی خان]

(A) مجیب الرحمٰن (B) ذوالفقار علی بھٹو (C) بھاشانی (D) یحییٰ خان

.4 مشرقی پاکستان ایک الگ وطن بنگلہ دیش کے نام سے دنیا کے نقشے پر کب نمودار ہوا؟ [2013: سرگودھا I، بہاولپور I، راولپنڈی I] [2014: سرگودھا II، ڈی جی خان] [2015: گوجرانوالہ I، ملتان I، راولپنڈی I-II][2016: لاہور I-II، آزاد کشمیر II] [2017: راولپنڈی I، ملتان]

(A) 1969ء (B) 1970ء (C) 1971ء (D) 1972ء

.5 صدرِ پاکستان یحییٰ خان نے 1970ء کے انتخابات کرانے کے لیے ایک آئینی ڈھانچہ "لیگل فریم ورک آرڈر" کا اعلان کیا جس کے مطابق اسمبلی کی نشستوں کی کُل تعداد تھی: [2013: سرگودھا I، فیصل آباد II] [2014 ڈی جی خان II] [2015: ڈی جی خان II][2016: گوجرانوالہ]

(A) 310 (B) 313 (C) 316 (D) 320

.6 قیامِ پاکستان کے بعد کس زبان کو قومی زبان قرار دیا گیا؟ [2013: سرگودھا II، راولپنڈی II، لاہور I، ملتان II][2014: ڈی جی خان I، گوجرانوالہ] [2015: گوجرانوالہ II، ملتان II، راولپنڈی I-II][2016: ملتان I] [2017: لاہور II، فیصل آباد]

(A) بنگالی (B) پنجابی (C) انگریزی (D) اردو

.7 1970ء کے انتخابات میں مغربی پاکستان سے کس سیاسی پارٹی نے اکثریت حاصل کی؟ [2013: سرگودھا II، ملتان I-II، لاہور I، فیصل آباد I]، [2014: لاہور II، ڈی جی خان I] [2015: راولپنڈی I، بہاولپور I][2016: گوجرانوالہ I، ساہیوال II، سرگودھا] [2017: گوجرانوالہ]

(A) نیپ (B) جمعیت العلمائے اسلام (ہزاروی)
(C) پیپلز پارٹی (D) عوامی لیگ

.8 جنرل محمد یحییٰ خان نے کب حکومت سنبھالی؟ [2013 سرگودھا II، ڈی جی خان II، لاہور II، ملتان] [2015 راولپنڈی II، ڈی جی خان I][2016: گوجرانوالہ I، فیصل آباد I، سرگودھا I/II]

(A) مارچ 1969ء (B) اپریل 1970ء (C) ستمبر 1971ء (D) جون 1972ء

.9 صدر ایوب خان نے زرعی اصلاحات کا کب اعلان کیا؟ [2013 گوجرانوالہ I، فیصل آباد II، بہاولپور I]، [2014 لاہور I، ڈی جی خان I] [2015 گوجرانوالہ I، ملتان I][2016: راولپنڈی II، ڈی جی خان I، ساہیوال I-II] [2017: سرگودھا I، بہاولپور]

(A) 1958ء (B) 1959ء (C) 1960ء (D) 1965ء

.10 دوسرے پانچ سالہ ترقیاتی منصوبے کا دورانیہ ہے: [2013 بہاولپور II، گوجرانوالہ I]، [2014 بہاولپور I، سرگودھا I، گوجرانوالہ II، راولپنڈی II] [2015 لاہور I] [2016: فیصل آباد II، ساہیوال I، بہاولپور I] [2017: راولپنڈی II، ساہیوال I]

(A) 1950-55ء (B) 1955-60ء (C) 1960-65ء (D) 1965-70ء

.11 پاکستان اور بھارت کے درمیان "سندھ طاس" کا معاہدہ کس کی مدد سے ہوا؟ [2013 لاہور I، ڈی جی خان II، بہاولپور I، ساہیوال II] [2014 لاہور I، گوجرانوالہ II، سرگودھا I] [2015 ملتان I، بہاولپور II][2016: ساہیوال II، بہاولپور II] [2017: لاہور I/II، فیصل آباد I]

(A) تولیتی کونسل (B) سلامتی کونسل (C) عالمی عدالت (D) عالمی بینک

.12 1956ء کا آئین کتنی دیر نافذ العمل رہا؟ [2013 بہاولپور II، راولپنڈی II] [2014 فیصل آباد I، سرگودھا II] [2015 گوجرانوالہ II، بہاولپور II][2016: آزاد کشمیر I] [2017: فیصل آباد I، ملتان II]

(A) 2 سال 3 ماہ (B) 2 سال 5 ماہ (C) 2 سال 7 ماہ (D) 2 سال 9 ماہ

.13 کسی پسماندہ معیشت کا ترقی یافتہ معیشت کی طرف گامزن ہونا، کہلاتا ہے: [2013 فیصل آباد I، ڈی جی خان I] [2015 سرگودھا I، ڈی جی خان II، بہاولپور I] [2016: ڈی جی خان I-II، بہاولپور I]

(A) پسماندگی (B) روزگار (C) معاشی ترقی (D) توازن ادائیگی

.14 اقوامِ متحدہ کی کوششوں سے 1965ء کی جنگ کب بند ہوئی؟ [2013 فیصل آباد II، ملتان I، بہاولپور I][2015 سرگودھا I، ڈی جی خان I][2016: فیصل آباد II]

(A) 12 ستمبر 1965ء (B) 15 ستمبر 1965ء (C) 20 ستمبر 1965ء (D) 23 ستمبر 1965ء

.15 بنیادی جمہوریتوں کے ممبران کی کُل تعداد کتنی تھی؟ (یا) 1962ء کے آئین کے مطابق بنیادی جمہوریتوں کے ممبران کی کُل تعداد تھی؟ [2013 ملتان I، ڈی جی خان I-II، ساہیوال II، فیصل آباد II، گوجرانوالہ I]، [2014 فیصل آباد I، بہاولپور I، راولپنڈی II] [2015 سرگودھا I، لاہور II] [2016: راولپنڈی II، ڈی جی خان I-II] [2017: ملتان II، ساہیوال I، بہاولپور I]

(A) 60 ہزار (B) 70 ہزار (C) 80 ہزار (D) 90 ہزار

.16 تقسیم کے وقت متحدہ برصغیر کے ریزرو بینک میں تقسیم کے وقت کل کتنے روپے جمع تھے؟ [2013 ملتان II]

(A) چار بلین (B) پانچ بلین (C) چار بلین (د) پانچ بلین

.17 لیاقت علی خان پیدا ہوئے: [2017: ڈی جی خان I، سرگودھا I]

(A) 1896 (B) 1897 (C) 1898 (D) 1899

.18 لیاقت علی خان کو کب شہید کیا گیا؟ [2013: ڈی جی خان I، ساہیوال II] [2014: لاہور II] [2017: لاہور I، گوجرانوالہ I]

(A) 16 اکتوبر 1951ء کو (B) 16 نومبر 1951ء کو (C) 16 دسمبر 1951ء کو (D) 16 جنوری 1951ء کو

.19 لیاقت علی خان نے امریکہ کا دورہ کب کیا؟ [2013 ملتان II][2016: لاہور II]

(A) 1949ء میں (B) 1950ء میں (C) 1951ء میں (D) 1952ء میں

.20 لیاقت علی خان نے لیاقت نہرو معاہدے پر دستخط کیے: [2013 بہاولپور I]

(A) 1940ء میں (B) 1949ء میں (C) 1950ء میں (D) 1951ء میں

.21 1956ء کے آئین کے مطابق قومی اسمبلی کے اراکین کی تعداد تھی: [2013 ساہیوال I]

(A) 200 (B) 300 (C) 400 (D) 500

.22 1956ء کا آئین نافذ رہا: [2015 گوجرانوالہ II]

(A) دو ماہ 7 دن (B) دو سال 7 ماہ (C) دو سال 3 ماہ (D) دو سال 7 دن

.23 جنرل محمد ایوب خان نے کب مارشل لاء لگایا؟ [2013 ڈی جی خان I][2016: سرگودھا I]

(A) 1958 (B) 1960 (C) 1961 (D) 1962

.24 1959ء میں کس نے بنیادی جمہوریتوں کا نظام متعارف کروایا؟ [2014: فیصل آباد I]
(A) محمد ایوب خاں (B) یحییٰ خاں (C) سکندر مرزا (D) مجیب الرحمٰن

.25 1962ء کا آئین کتنی دفعات پر مشتمل تھا؟ [2014 گوجرانوالہ II][2015 ملتان II] [2017: راولپنڈی I]
(A) 234 (B) 250 (C) 280 (D) 300

.26 تیسرے پانچ سالہ منصوبے کا دورانیہ تھا: [2013: راولپنڈی I]
(A) 1960-65ء (B) 1965-70ء (C) 1970-75ء (D) 1955-60ء

.27 قائداعظم پیدا ہوئے: [2015 ملتان II] [2017: ساہیوال I]
(A) بمبئی (B) دہلی (C) لاہور (D) کراچی

.28 لیاقت علی خاں نے مسلم لیگ میں شمولیت کب اختیار کی؟ [2016: راولپنڈی I]
(A) 1923ء میں (B) 1930ء میں (C) 1933ء میں (D) 1940ء میں

.29 مغربی پاکستان کو کب ون یونٹ بنایا گیا؟ [2016: راولپنڈی I]
(A) 1955ء (B) 1960ء (C) 1971ء (D) 1972ء

.30 وحدت مغربی پاکستان کا خاتمہ کب ہوا؟ [2016: راولپنڈی I]
(A) 1970ء (B) 1971ء (C) 1972ء (D) 1973ء

.31 1956ء کا آئین مشتمل تھا؟ (یا) 1956ء کے دستور کی کل دفعات تھیں: [2016: لاہور I] [2017: ملتان II، ساہیوال I]
(A) 232 دفعات (B) 234 دفعات (C) 250 دفعات (D) 270 دفعات

.32 بھارت نے 6 ستمبر 1965ء کو کس وقت لاہور پر حملہ کیا؟ [2016: سرگودھا I]
(A) شام (B) رات (C) علی الصبح (D) دوپہر

.33 صدر ایوب خاں نے کتنے سال حکومت کی؟ [2016: لاہور II]
(A) 5 سال (B) 10 سال (C) 15 سال (D) 8 سال

.34 پاکستان کی پہلی قومی اسمبلی کتنے ارکان پر مشتمل تھی؟ [2016: فیصل آباد II] [2017: فیصل آباد II]
(A) 76 (B) 77 (C) 78 (D) 79

.35 تیسرے پانچ سالہ ترقیاتی منصوبہ میں فی کس آمدنی میں اضافہ کی شرح ہدف تھا: [2017: راولپنڈی II]
(A) 20% (B) 22% (C) 28% (D) 30%

.36 حکومت برطانیہ نے ہندوستان پر اپنا کنٹرول ختم کرنے کا فیصلہ کیا: [2017: گوجرانوالہ II]
(A) 20 فروری 1945ء کو (B) 20 فروری 1946ء کو (C) 20 فروری 1944ء کو (D) 20 فروری 1947ء کو

مختصر سوالات

.1 پاکستان کی پہلی آئین ساز اسمبلی کی تشکیل کیسے ہوئی؟ [2013 ملتان I-II، لاہور II، فیصل آباد I-II، راولپنڈی II]
[2014 فیصل آباد I، ملتان I-II، گوجرانوالہ I، ڈی جی خان II، راولپنڈی II] [2015 گوجرانوالہ I، ملتان II، سرگودھا II، لاہور I] [2017: گوجرانوالہ II، راولپنڈی I]

جواب: حصول آزادی سے چند دن پہلے پاکستان کی آئین ساز اسمبلی نے 11 اگست 1947ء کو قائداعظم کو اپنا صدر منتخب کرلیا۔ آپ نے چیف جسٹس سر عبدالرشید کے سامنے گورنر جنرل کے عہدے کا حلف اٹھایا۔ آغاز میں یہ اسمبلی 69 ارکان پر مشتمل تھی، بعد میں تعداد 79 ہو گئی۔ مولوی تمیزالدین اسمبلی کے پہلے سپیکر تھے۔ پہلے آئین کی تیاری تک 1935ء کا ایکٹ ہی چند ترامیم کے ساتھ عبوری آئین کے طور پر اختیار کیا گیا۔ اس آئین کے تحت وفاقی نظام حکومت رائج کیا گیا۔

.2 پاکستان کی پہلی آئین ساز اسمبلی کا سپیکر کون تھا؟ [2017: ملتان II]

جواب: پاکستان کی پہلی آئین ساز اسمبلی کا سپیکر "مولوی تمیزالدین" تھا۔

.3 ایوب خاں کی زرعی اصلاحات کے کوئی سے پانچ نکات بیان کریں۔ [2013: ملتان II، ڈی جی خان II، راولپنڈی II، بہاولپور II، لاہور I] [2014: فیصل آباد II، ساہیوال I] [2015: گوجرانوالہ II، ملتان I، سرگودھا I، بہاولپور I] [2016: گوجرانوالہ I، لاہور II، سرگودھا I، آزاد کشمیر I/II] [2017: لاہور I، راولپنڈی I/II]

جواب: ایوب خاں کی زرعی اصلاحات کے پانچ نکات مندرجہ ذیل ہیں:

-1 کوئی شخص پانچ سو ایکڑ نہری یا ایک ہزار بارانی زمین سے زیادہ کا مالک نہ ہو سکے گا۔ باغات و چراگاہوں کی صورت میں موجود زمیندار 150 ایکڑ مزید رقبہ اپنے پاس رکھنے کا مجاز تھا۔

-2 زمینداروں کو یہ حق دیا گیا کہ وہ اپنے خاندان کی عورتوں اور یتیم بچوں کو اپنی زمین دے سکتے ہیں تاہم ایسی زمین کی حد 250 ایکڑ نہری اور 500 ایکڑ بارانی سے زیادہ نہیں ہوگی۔

-3 موجودہ زمیندار مذکورہ بالا حد سے زیادہ زمین حکومت کے حوالے کر دیں گے جس کا معاوضہ انھیں قسطوں کی صورت میں 25 سالوں میں ادا کیا جائے گا۔

-4 جاگیریں بلا معاوضہ بحق سرکار ضبط کر لی گئیں۔ البتہ وہ جاگیریں برقرار رکھی گئیں جو تعلیمی، مذہبی اور خیراتی اداروں کے نام وقف تھیں۔

-5 جو فاضل زمین حکومت کے قبضے میں آئی اس کی تقسیم یوں کی گئی کہ موروثی مزارعین کو مالکان قرار دے دیا گیا۔ دیگر مزارعین اور غیر مالک کاشتکاروں کو یہ حق دیا گیا کہ وہ حکومت سے زمین آسان قسطوں میں خرید سکتے تھے۔

.4 1956ء کے آئین کی پانچ اسلامی دفعات تحریر کیجیے۔ [2013 ملتان I-II، ڈی جی خان II، سرگودھا II، بہاولپور I]، [2014 گوجرانوالہ I] [2015 گوجرانوالہ I، ملتان I، فیصل آباد I، II، راولپنڈی I، ڈی جی خان I] [2016: ساہیوال I، سرگودھا II، راولپنڈی I، گوجرانوالہ II، لاہور I، ڈی جی خان I-II]

(یا) 1956ء کے آئین کی چار اسلامی دفعات تحریر کیجیے۔ (یا) 1956ء کے آئین کی دو اسلامی دفعات تحریر کیجیے۔ [2017: لاہور I، گوجرانوالہ II، ملتان I، بہاولپور I]

جواب: 1956ء کے آئین کی اسلامی دفعات:

.1 آئین کی رو سے پاکستان کا نام اسلامی جمہوریہ پاکستان رکھا گیا۔
.2 یہ طے پایا کہ ملک کا صدر لازمی طور پر مسلمان ہوگا۔
.3 قرارداد مقاصد کو آئین کے دیباچے میں شامل کیا گیا جس کی رو سے حاکمیت اللہ تعالیٰ کی ہوگی اور اختیارات کو عوامی نمائندے ایک مقدس امانت کے طور پر قرآن و سنت کے مطابق استعمال کریں گے۔
.4 کوئی قانون قرآن و سنت سے متصادم نہ بنایا جائے گا اور نہ ہی نافذالعمل ہوگا۔
.5 ملک سے سود، عصمت فروشی، جوا اور شراب کی لعنت کا خاتمہ کیا جائے گا۔

.5 دوسرے پانچ سالہ ترقیاتی منصوبے کے اہداف کیا تھے؟ [2013 راولپنڈی II، گوجرانوالہ I]، [2014 لاہور II، فیصل آباد II، بہاولپور I، گوجرانوالہ I، ملتان II] [2015 گوجرانوالہ II][2016: راولپنڈی I، گوجرانوالہ II، فیصل آباد I، ساہیوال II، بہاولپور II، آزاد کشمیر II] [2017: لاہور II، گوجرانوالہ I، راولپنڈی II، ملتان I، ساہیوال I،

(یا) دوسرے پانچ سالہ منصوبے کے دو اہداف بتایئے۔
(یا) دوسرے پانچ سالہ ترقیاتی منصوبے کے کوئی چار اہداف لکھیے۔

جواب: اس منصوبے کے بڑے بڑے مقاصد اور ان کے اہداف درج ذیل تھے۔

-1 قومی آمدنی میں 24 فیصد اضافہ کرنا۔ -2 فی کس آمدنی میں 10 فیصد اضافہ کرنا۔
-3 25 لاکھ افراد کو روزگار کے مواقع فراہم کرنا۔ -4 زرعی پیداوار میں 14 فیصد اضافہ کرنا۔
-5 بڑی اور اوسط درجے کی صنعتوں کی پیداواری صلاحیت میں 14 فیصد تک اضافہ کرنا۔
-6 گھریلو اور چھوٹی صنعتوں کی پیداوار کو 25 فیصد تک بڑھانا۔ -7 برآمدات میں سالانہ 3 فیصد اضافہ کرنا۔

.6 1965ء کی جنگ میں پاکستانی بحریہ کا کیا کردار تھا؟ [2013 فیصل آباد I]،[2014 لاہور II، سرگودھا ...] [2015 ملتان I، فیصل آباد I، سرگودھا II][2016: لاہور II، فیصل آباد II، ساہیوال I] [2017: لاہور I، گوجرانوالہ I، فیصل آباد II، ملتان I، ساہیوال ...]

جواب: جنگ کے دوران پاکستانی بحریہ بھی پوری طرح چوکس رہی۔ اس نے کاٹھیاواڑ کے ساحل پر واقع دوارکے مشہور بھارتی بحری اڈے کو تباہ کر کے ایک عظیم کارنامہ سرانجام دیا۔ جب بھارت نے پاک بحریہ کو مقابلہ کرنے کے لیے اُس کے ایک یونٹ پر اچانک حملہ کیا تو پاک بحریہ نے بھارت کا ایک جنگی بحری جہاز ڈبو دیا۔ باقی بھارتی بحری جہاز دُم دبا کر بھاگ گئے۔

.7 1965ء کی جنگ میں فضائیہ کا کردار بیان کیجیے۔ [2017: فیصل آباد ...]

جواب: **1965ء کی جنگ میں فضائیہ کا کردار:** پاکستان کے شاہین صفت ہوابازوں نے 1965ء کی جنگ کے ابتدائی دنوں میں بھارتی ہوابازوں پر برتری حاصل کر لی تھی۔ پاکستانی فضائیہ نے دشمن پر کاری ضرب لگاتے ہوئے پٹھانکوٹ، جودھ پور، آدم پور، ہلواڑہ، جام نگر، جموں اور سری نگر کے اہم بھارتی ہوائی اڈوں پر ٹھیک ٹھیک نشانے لگا کر درجنوں بھارتی طیارے تباہ کر کے بھارتی فضائیہ کی کمر توڑ دی۔ بھارت نے سرگودھا میں پاک فضائیہ کے اڈے کو نشانہ بنانے کے لیے کئی حملے کیے لیکن بارہا ناکامی سے دوچار ہوا۔ اسی جنگ میں لاہور کے مقام پر سکواڈرن لیڈر محمد محمود عالم (ایم۔ایم عالم) نے بھارت کے پانچ لڑاکا طیارے گرا کر نیا عالمی ریکارڈ قائم کیا۔ (پاک افواج زندہ آباد)۔

.8 مسلم فیملی لاز آرڈیننس 1961ء کے کوئی سے پانچ نکات تحریر کریں۔ [2013 ملتان II، گوجرانوالہ I، راولپنڈی I، لاہور I]،[2014 فیصل آباد ...] [2015 لاہور II، بہاولپور I، ڈی جی خان I][2016: لاہور I، فیصل آباد II، ساہیوال I] [2017: بہاولپور I، فیصل آباد I، راولپنڈی ...]

جواب: صدر ایوب خاں نے مسلم فیملی لاز آرڈیننس 1961ء نافذ کیا جس کے مطابق:

-1 نکاح کو یونین کونسل میں رجسٹرڈ کرانا لازمی قرار دیا گیا۔
-2 پہلی بیوی اور یونین کونسل کے چیئرمین کی اجازت کے بغیر دوسری شادی کی ممانعت کر دی گئی۔
-3 شادی کے لیے لڑکے کی عمر کم از کم اٹھارہ سال اور لڑکی کی عمر سولہ سال مقرر کی گئی۔
-4 طلاق وغیرہ کی صورت میں مدت عدت نوے دن مقرر کی گئی۔
-5 یتیم پوتے کو بھی وراثت میں حقدار تسلیم کر لیا گیا۔

.9 1965ء کی جنگ کے دو اسباب بیان کریں۔ [2013 ملتان I-II، ڈی جی خان II، ساہیوال II]،[2014 لاہور II، ملتان II، ساہیوال I، ڈی جی خان I-II، گوجرانوالہ II، راولپنڈی ...] [2015: گوجرانوالہ I، فیصل آباد I، راولپنڈی II، ڈی جی خان I,II، سرگودھا I، بہاولپور II، لاہور II][2016: راولپنڈی I-II، گوجرانوالہ I-II، ڈی جی خان I، ساہیوال I، سرگودھا II] [2017: راولپنڈی ...]

جواب:

-1 پاکستان کا قیام ہندوؤں کی مرضی کے خلاف عمل میں آیا تھا اس لیے انھوں نے پاکستان کو کبھی دل سے قبول نہ کیا۔ پاکستان کی حیران کن ترقی اور استحکام اُن کی آنکھوں میں کانٹے کی طرح کھٹکنے لگا چنانچہ انھوں نے پاکستان کو تباہ کرنے کے لیے جارحانہ اقدامات شروع کر دیے۔
-2 ستمبر 1965ء کی جنگ کی اصل وجہ مسئلہ کشمیر ہے۔ بھارت نے کشمیری عوام کی مرضی کے خلاف کشمیر پر قبضہ کر رکھا ہے۔ کشمیر کے عوام پاکستان کے ساتھ الحاق کے حامی ہیں مگر بھارت سلامتی کونسل کی قرارداد کے مطابق رائے شماری کرانے کے وعدے سے ٹال مٹول کرتا رہا۔ کشمیری عوام کی اخلاقی مدد کرنے اور مسئلہ کشمیر پوری دنیا میں اٹھانے کی پاداش میں بھارت نے پاکستان پر ستمبر 1965ء کی جنگ مسلط کر دی۔

.10 آئینی ڈھانچے "لیگل فریم ورک آرڈر" میں آئندہ کی حکمت عملی کے لیے درج نکات تحریر کیجیے۔ [2013: ساہیوال I، لاہور I]،[2014: سرگودھا ...]
(یا) آئینی ڈھانچے "لیگل فریم ورک آرڈر" میں آئندہ کی حکمت عملی کے لئے درج نکات تحریر کیجیے۔ کوئی سے دو لکھیے۔ [2015: لاہور II] [2017: فیصل آباد ...]

جواب: آئندہ کی حکمت عملی کے لیے درج ذیل نکات طے کیے گئے۔

-1 اسلامی طرز زندگی کا فروغ۔
-2 اسلام کے اخلاقی اصولوں پر عمل کرنا۔
-3 پاکستان میں اسلامی اصولوں کے فروغ کے لیے اقدامات کرنا۔
-4 مسلمانوں کو قرآن اور اسلامیات کی تعلیم کی فراہمی کا بندوبست کرنا۔

.11 یونین کونسل اور یونین کمیٹی سے کیا مراد ہے؟ [2013 ملتان I، فیصل آباد II، سرگودھا II، ساہیوال II]، [2014 بہاولپور I، ساہیوال I، ڈی جی خان II] [2015 گوجرانوالہ I، ملتان I، راولپنڈی I,II، ڈی جی خان I,II، سرگودھا I,II، بہاولپور II، لاہور II] [2016: راولپنڈی II، گوجرانوالہ II، لاہور I، فیصل آباد II، ڈی جی خان II، ساہیوال I، بہاولپور II، سرگودھا I، آزاد کشمیر II] [2017: فیصل آباد II، ڈی جی خان I]

جواب: یونین کونسل بنیادی جمہوریتوں کا ابتدائی ادارہ تھا۔ اسے دیہی علاقوں کے لیے یونین کونسل اور شہری علاقوں میں یونین کمیٹی کہتے تھے۔ اس میں ایک ہزار سے پندرہ سو ووٹر براہِ راست اپنے میں سے ایک نمائندہ منتخب کرتے تھے جس کو بی ڈی ممبر کہتے تھے۔ ان کے فرائض میں صحت و صفائی، روشنی کا انتظام، مسافر خانوں کا انتظام، پیدائش و اموات کا ریکارڈ رکھنا وغیرہ شامل تھا۔

.12 1956ء کا آئین کیسے منسوخ ہوا؟ [2013: لاہور I، فیصل آباد II، بہاولپور I، راولپنڈی II، ساہیوال II][2014: لاہور II، فیصل آباد II، سرگودھا] [2015: ملتان II، سرگودھا I، بہاولپور I,II، لاہور II][2016: گوجرانوالہ I، لاہور II، فیصل آباد I، آزاد کشمیر I-II] [2017: لاہور I، فیصل آباد I، راولپنڈی I، ملتان II، ساہیوال I، فیصل آباد II]

جواب: 1956ء کا یہ آئین دو سال اور 7 ماہ تک نافذ رہا جس کے بعد اکتوبر 1958ء میں پاکستان آرمی کے کمانڈر انچیف جنرل محمد ایوب خاں نے ملک کی جمہوری حکومت کو برطرف کر کے فوجی حکومت قائم کر دی اور تمام اختیارات خود سنبھال لیے۔ جنرل محمد ایوب خاں نے 1956ء کا آئین منسوخ کر دیا۔ تمام وفاقی و صوبائی اسمبلیاں ختم کر دیں اور خود صدر پاکستان اور چیف مارشل لا ایڈمنسٹریٹر کا عہدہ سنبھال لیا۔

.13 واحد شہریت سے کیا مراد ہے؟ [2013 ملتان I، سرگودھا I-II، بہاولپور I] [2014: فیصل آباد II، سرگودھا II، بہاولپور II، ساہیوال I، ڈی جی خان II] [2015: گوجرانوالہ II، راولپنڈی II، سرگودھا II، بہاولپور II] [2016: راولپنڈی I، گوجرانوالہ II، لاہور I، ڈی جی خان I، سرگودھا I-II، آزاد کشمیر I] [2017: گوجرانوالہ II، راولپنڈی I، ملتان I، ڈی جی خان I، بہاولپور I]

جواب: پاکستان میں شہریوں کو صرف واحد شہریت حاصل ہوگی۔ تمام شہری پاکستانی کہلائیں گے۔ امریکہ میں شہریوں کو دوہری شہریت حاصل ہے۔ ایک مرکزی حکومت کی شہریت اور دوسری ریاستوں کی حکومت کی شہریت جبکہ پاکستان میں واحد شہریت کا اصول قائم ہے۔

.14 ریڈکلف کی غیر منصفانہ تقسیم سے کون کون سے مسلم اکثریت والے علاقے بھارت کے پاس چلے گئے؟
(یا) ریڈکلف نے گورداس پور کا ضلع ہندوستان کے حوالے کیوں کیا تھا؟ [2013: لاہور I-II، گوجرانوالہ I، سرگودھا I، ساہیوال I-II، بہاولپور II، ملتان II] [2014: بہاولپور II، ساہیوال II، راولپنڈی I، گوجرانوالہ I، ڈی جی خان II] [2015: ملتان I، فیصل آباد I، راولپنڈی I/II] [2017: لاہور II، بہاولپور I]

جواب: ریڈکلف نے لارڈ ماؤنٹ بیٹن کے دباؤ میں آ کر ضلع گورداسپور کی تین تحصیلیں گورداسپور، پٹھانکوٹ اور بٹالہ کے علاوہ ضلع فیروز پور کی تحصیل زیرہ اور بعض دوسرے مسلم اکثریت والے علاقے بھارت کے حوالے کر دیے گئے۔ ریڈکلف نے گورداسپور کے علاقے کو بھارت میں اس لیے شامل کیا تا کہ بھارت کو ریاست جموں و کشمیر تک رسائی مل جائے۔ ریڈکلف کی اس غیر منصفانہ تقسیم نے پاکستان اور بھارت کے درمیان مسئلہ کشمیر کی صورت میں مخالفت کا ایسا بیج بویا جو آج بھی موجود ہے۔

.15 مالاکنڈ ڈویژن کیسے تشکیل دیا گیا؟ [2013: ملتان II، گوجرانوالہ I، سرگودھا II، ساہیوال I، لاہور I][2014: لاہور I، بہاولپور II، ساہیوال I، ڈی جی خان I] [2015: گوجرانوالہ II، ملتان II، سرگودھا I، II لاہور I][2016: فیصل آباد I، ڈی جی خان I، ساہیوال II] [2017: لاہور I، فیصل آباد II، راولپنڈی II، ملتان II، ساہیوال I]

جواب: قیام پاکستان سے صوبہ سرحد (خیبر پختونخوا) میں دیر، سوات اور چترال کی ریاستوں کا الگ وجود قائم رہا۔ وہاں کے عوام کو وہ سہولیات حاصل نہ تھیں جو مغربی پاکستان کے عوام کو حاصل تھیں۔ چنانچہ 1969ء میں جنرل یحییٰ خاں نے ان ریاستوں کی الگ حیثیت کا خاتمہ کر دیا۔ ان تینوں ریاستوں کا ملا کر مالاکنڈ ڈویژن تشکیل دیا گیا اور اس کو صوبہ سرحد (خیبر پختونخوا) کا ایک انتظامی حصہ بنا دیا گیا۔

.16 معاشی ترقی سے کیا مراد ہے؟ [2013: لاہور I، گوجرانوالہ I، سرگودھا I] [2014: لاہور I-II، بہاولپور I-II، سرگودھا I، راولپنڈی II، ڈی جی خان I] [2015: گوجرانوالہ I، II، ملتان II، فیصل آباد I، II، ڈی جی خان I، بہاولپور I-II][2016: راولپنڈی I، فیصل آباد I، ڈی جی خان II، ساہیوال II، سرگودھا II، آزاد کشمیر I-II] [2017: ڈی جی خان I، ملتان II]

جواب: "معاشی ترقی سے مراد کسی پسماندہ معیشت کا ترقی یافتہ معیشت کی طرف گامزن ہونا ہے۔ یہ ایک ایسا عمل ہے کہ جس کے دوران جدید اور ترقی یافتہ ذرائع کا اختیار

کرکے، انسانی وسائل کے بہتر استعمال اور سرمایاتی ذرائع کو بروئے کار لاتے ہوئے معیشت میں ایسی تبدیلیاں لائی جاتی ہیں کہ ملک کی خام قومی آمدنی بڑھے
لوگوں کا معیارِ زندگی بلند ہوتا ہے۔ عوام الناس کو تعلیم، صحت، روزگار اور تفریح کے بہتر مواقع ہاتھ ملتے ہیں۔"

.17 تیسرے پانچ سالہ ترقیاتی منصوبے کے پانچ اہداف کا تذکرہ کیجیے۔ [ملتان I-II:2013، سرگودھا I-II، ڈی جی خان II، فیصل آباد II]

(یا) تیسرے پانچ سالہ ترقیاتی منصوبے کے دو اہداف کا تذکرہ کیجیے۔ [سرگودھا II، بہاولپور II، ملتان I، ساہیوال I:2014]
[فیصل آباد II، ڈی جی خان II، سرگودھا II:2015] [لاہور I:2017]

جواب: تیسرے منصوبے کے بڑے بڑے مقاصد اور ان کے اہداف درج ذیل تھے:

-1 ملکی ترقی کی رفتار کو تیز کرنا اور قومی پیداوار میں 37 فیصد اضافہ کرنا۔
-2 فی کس آمدنی میں 20 فیصد اضافہ کرنا۔
-3 55 لاکھ افراد کو روزگار فراہم کرنا۔
-4 زرعی ترقی کی رفتار کو تیز کرنا اور اس میں 5 فیصد سالانہ اضافہ کرنا۔
-5 صنعتی ترقی کی شرح 13 فیصد سالانہ تک بڑھانا۔

.18 **1971ء** میں بھارت نے گنگا طیارے کے اغوا کا ڈرامہ کیوں کھیلا تھا؟

(یا) مشرقی پاکستان کی علیحدگی میں "گنگا طیارے کا اغواء" کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟ [لاہور II:2017]

جواب: 1971ء میں بھارت نے اپنا گنگا نامی طیارہ اغوا کر کے لاہور پہنچا دیا جس کی تمام تر ذمہ داری حکومت پاکستان پر عائد کر دی گئی۔ اس کے بعد اس طیارے کے اغوا کو بہانہ بنا کر بھارت نے مغربی پاکستان کا مشرقی پاکستان سے فضائی رابطہ منقطع کر دیا۔ یہ محض ایک سازش تھی جو صرف مشرقی پاکستان کی علیحدگی کے لیے تیار کی گئی۔ فضائی رابطے کے خاتمے سے مشرقی پاکستان کو اسلحے کی ترسیل رک گئی جس سے بروقت فوجی کارروائی نہ ہو سکی۔

.19 **1962ء** کے آئین کے مطابق صدارتی آئین سے کیا مراد ہے؟ [2017]

جواب: 1962ء کے آئین کے مطابق کے تحت صدارتی طرزِ حکومت کا تجربہ کیا گیا۔ صدر سربراہ مملکت اور سربراہ حکومت بھی تھا، جس کا انتخاب بنیادی جمہوریت کے 80 ہزار اراکین پر مشتمل انتخابی ادارہ 5 سال کے لیے کرتا تھا۔ تمام انتظامی اختیارات کا محور صدر تھا۔ اس کو قانون سازی کے وسیع اختیارات تفویض کیے گئے تھے۔ کابینہ کے ارکان قومی اسمبلی کی بجائے صدر کے سامنے جوابدہ تھے۔ کلیدی آسامیوں کی تمام تقرریاں صدر کے ہاتھ میں تھیں۔

.20 **1956ء** کے آئین کے دو نمایاں خدوخال لکھیے۔ [فیصل آباد:2017]

جواب: **1956ء** کے آئین کے خدوخال:

-1 تحریری آئین: 1956ء کا آئین مختصر اور تحریری نوعیت کا تھا۔ یہ آئین 234 دفعات، 13 ابواب اور 6 گوشواروں پر مشتمل تھا۔ آئین کے افتتاحیہ میں قرارداد مقاصد کو شامل کیا گیا۔

-2 لچکدار آئین: یہ آئین لچکدار نوعیت کا تھا۔ اس میں بدلتے ہوئے حالات کے مطابق تبدیلیوں کی گنجائش تھی۔ قومی اسمبلی کے حاضر ارکان کی دو تہائی اکثریت ترمیم کی مجاز تھی جس کی توثیق صدر کرتا تھا۔

.21 پاکستان کی ابتدائی تین مشکلات لکھیں۔ [سرگودھا:2017]

جواب: پاکستان کی ابتدائی مشکلات **(Early Problems of Pakistan)**:

اپنے قیام کے بعد پاکستان کو بہت سی معاشی، سیاسی، انتظامی اور دفاعی مشکلات سے دوچار ہونا پڑا۔ ان مشکلات میں سے چند ایک درج ذیل ہیں:

-1 ریڈکلف کی غیر منصفانہ تقسیم: سر ریڈکلف کی غیر منصفانہ تقسیم نے پاکستان اور بھارت کے درمیان مسئلہ کشمیر کی صورت میں مخالفت کا ایسا بیج بو یا جو ... بھی موجود ہے۔

-2 انتظامی مشکلات: ہندو بھارت جاتے ہوئے دفتری ریکارڈ غائب کر گئے جس کی وجہ سے دفاتر میں کام کرنے میں بڑی دشواریاں پیش آئیں۔

-3 اثاثوں کی تقسیم: بھارتی حکمرانوں نے پاکستان اور بھارت میں اثاثوں کی متناسب تقسیم میں بھی ناانصافی سے کام لیا۔ وہ حیلوں، بہانوں سے پاکستان کو اس کا ... دینے سے گریز کرتے رہے۔

.22 پاکستان کی ابتدائی دو انتظامی مشکلات لکھیں۔ [سرگودھا I:2017]

جواب:

-1 سرکاری دفاتر کی مشکلات: پاکستان کے علاقوں میں سرکاری ملازمتوں پر فائز غیر مسلم بڑی تعداد میں بھارت چلے گئے۔ دفاتر خالی ہو گئے۔ دفاتر میں فرنیچر، سٹیشنری اور ٹائپ رائٹروں وغیرہ کی کمی تھی۔ اکثر دفاتر نے کھلے آسمان تلے کام کا آغاز کیا۔ ہندو بھارت جاتے ہوئے دفتری ریکارڈ غائب کر گئے جس کی وجہ سے دفاتر میں کام کرنے میں بڑی دشواریاں پیش آئیں۔

-2 مالی مشکلات: بھارتی حکمرانوں نے پاکستان اور بھارت میں اثاثوں کی متناسب تقسیم میں بھی ناانصافی سے کام لیا۔ وہ حیلوں، بہانوں سے پاکستان کو اس کا حصہ دینے سے گریز کرتے رہے۔ انھوں نے پاکستان کی معیشت کو تباہ کرنے کے لیے ہر ممکن حربہ استعمال کیا۔ انھوں نے پاکستان کے حصے کے اثاثے روک لیے۔ متحدہ برصغیر کے "ریزرو بینک" میں تقسیم کے وقت چار بلین روپے جمع تھے۔ تناسب کے لحاظ سے پاکستان کا حصہ 750 ملین روپے تھا، بھارت یہ حصہ دینے پر آمادہ نہیں تھا۔ پاکستان کی طرف سے مسلسل مطالبے اور بین الاقوامی سطح پر اپنی ساکھ قائم رکھنے کی مجبوری کی وجہ سے بھارت نے 700 ملین روپے دیے۔ بقایا 50 ملین روپے ابھی تک بھارت کے ذمے واجب الادا ہیں۔

.23 اثاثوں کی تقسیم پر دو نکات لکھیں۔ [سرگودھا I:2017]

جواب: اثاثوں کی تقسیم:

-1 بھارتی حکمرانوں نے پاکستان اور بھارت میں اثاثوں کی متناسب تقسیم میں ناانصافی سے کام لیا۔ وہ حیلوں، بہانوں سے پاکستان کو اس کا حصہ دینے سے گریز کرتے رہے۔ انھوں نے پاکستان کی معیشت کو تباہ کرنے کے لیے ہر ممکن حربہ استعمال کیا۔ انھوں نے پاکستان کے حصے کے اثاثے روک لیے۔

-2 متحدہ برصغیر کے "ریزرو بینک" میں تقسیم کے وقت چار بلین روپے جمع تھے۔ تناسب کے لحاظ سے پاکستان کا حصہ 750 ملین روپے تھا، بھارت یہ حصہ دینے پر آمادہ نہیں تھا۔ پاکستان کی طرف سے مسلسل مطالبے اور بین الاقوامی سطح پر اپنی ساکھ قائم رکھنے کی مجبوری کی وجہ سے بھارت نے 700 ملین روپے دیے۔ بقایا 50 ملین روپے ابھی تک بھارت کے ذمے واجب الادا ہیں۔

.24 دریائی پانی کے مسئلے پر دو نکات لکھیں۔ [سرگودھا I:2017]

جواب: دریائی پانی کا مسئلہ:

-1 تقسیم برصغیر نے دریاؤں کے قدرتی بہاؤ پر اثر ڈالا۔ راوی، ستلج اور بیاس بھارت کی سرزمین سے گزر کر پاکستان میں داخل ہوتے ہیں۔ برصغیر میں اس حوالے سے بھی بحران پیدا ہوا۔ پنجاب اور سندھ کو دریائے سندھ اور اُس کے معاون دریا جہلم، چناب، راوی ستلج اور بیاس سیراب کرتے آرہے تھے۔ پنجاب دو حصوں میں منقسم ہوا تو دریاؤں کی بھی تقسیم عمل میں آگئی۔ اُس نے اپریل 1948ء میں مغربی پنجاب کو آنے والے پانی کا راستہ روک لیا۔ یہ قدم پنجاب اور سندھ کی معیشت کو تباہ کرنے کے مترادف تھا کیونکہ ان علاقوں میں فصلوں کی آبیاری کا یقینی ذریعہ دریا ہے۔ ایک بڑی زیادتی ریڈکلف کی سربراہی میں بننے والے حد بندی کمیشن نے کی۔ اس نے سرحد کا تعین کرتے ہوئے اکثر ہیڈورکس مسلم اکثریتی علاقوں میں ہونے کے باوجود بھارت کے حوالے کر دیے۔ یہ سازش پاکستانی زراعت اور معیشت کی تباہی کا سبب ہو سکتی تھی۔

-2 بھارت نے دریائے ستلج پر ڈیم بنانے کا فیصلہ کیا تو پاکستان نے سخت احتجاج کیا۔ عالمی بنک کی مدد سے دونوں ممالک کے مابین 1960ء میں "سندھ طاس معاہدہ" طے پایا۔ تین دریاؤں (راوی، ستلج اور بیاس) پر بھارت کا حق مان لیا گیا اور دوسرے تین دریاؤں (سندھ، جہلم اور چناب) کا پانی پاکستان کو استعمال کرنے کی اجازت دے دی گئی۔

.25 اعتزاز حسن کون تھا؟ [راولپنڈی I:2017]

جواب: اعتزاز حسن ایک بہادر پاکستانی طالب علم تھا۔ جس نے خودکش حملہ آور کے ہدف کو ناکام بنانے کے لئے اپنی جان کا نذرانہ دیا۔ حکومت نے اس کو ستارہ امتیاز سے نوازا ہے۔

26. بی جان کون ہے؟ [2017]

جواب: "بی جان" نہایت خوددار، بہادر، حوصلہ منداور دلیر خاتون ہے۔ "بی جان" ایک شہید کی ماں، شہید کی بیٹی اور شہید کی بیوی ہے۔

27. دہشت گردی سے کیا مراد ہے؟ (یا) دہشت گردی کیا ہے؟ [2017: لاہور I، فیصل آباد I، ملتان II، ساہیوال I]

جواب: عوام الناس میں خوف و ہراس اور عدم تحفظ کا احساس پیدا کرنا دہشت گردی کہلاتا ہے۔ معاشرے میں قتل، اغوا برائے تاوان وغیرہ یہ سب دہشت گردی میں شامل ہیں۔

28. دہشت گردی سے پاکستان کو کیا نقصان ہو رہا ہے؟ [2017]

جواب: دہشت گردی پاکستان کی سالمیت کے لیے انتہائی نقصان دہ ثابت ہو رہی ہے۔ غیر ملکیوں کی عدم اعتمادی، پاکستانیوں کا دوسرے ملکوں سے نکالا جانا، بربادی اور سب سے بڑھ کر لاکھوں بے گناہ انسانی جانوں کا ضیاع یہ سب واقعات دہشت گردی کی وجہ سے ہیں جس کا خمیازہ پورے پاکستان کے سر ہے۔

29. دہشت گردی پر کنٹرول کرنے کے لئے حکومت کیا اقدامات کر رہی ہے؟ [2017]

جواب: دہشت گردی پر کنٹرول کرنے کے لئے حکومت دن رات اقدامات کر رہی ہے۔ جن میں چند درج ذیل ہیں:

-1 حکومت نے آپریشن "ضربِ عضب" کا آغاز کیا جس نے دہشت گردوں کی کمر توڑ ڈالی۔
-2 ملک بھر میں سکیورٹی کیمروں کی تنصیبات۔
-3 دہشت گردی کی وارداتوں میں ملوث مجرموں کو کیفرِ کردار تک پہنچانا۔

30. اپنے سکول میں مشکوک افراد کے بارے میں آپ کیا کریں گے؟ [2017]

جواب: ہم اپنے سکول میں مشکوک افراد کے بارے میں اپنے ٹیچر، پرنسپل یا سکیورٹی گارڈ کو آگاہ کریں گے۔

31. سکولوں میں دہشت گردی سے نمٹنے کے لئے کیا اقدامات کئے گئے ہیں؟ [2017]

جواب: دہشت گردی سے نمٹنے کے لئے تمام سکولوں میں حفاظتی اقدامات کئے گئے ہیں: مثلاً

-1 سکیورٹی کیمرے نصب کیے گئے ہیں۔
-2 سکیورٹی گارڈز متعین کیے گئے ہیں۔
-3 غیر متعلقہ افراد کے داخلے پر پابندی عائد کی گئی ہے۔

32. دہشت گردی اسلامی تعلیمات کے خلاف ہے۔ اس پر تین نکات لکھیں۔ [2017]

جواب: دہشت گردی اسلامی تعلیمات کے بالکل منافی ہے۔

-1 "وہ شخص مسلمان نہیں ہو سکتا جس کے ہاتھ، پاؤں یا زبان سے کسی دوسرے مسلمان کو ایذا پہنچے" (حدیث)
-2 اسلام عورتوں اور بچوں کو قتل کرنے کی اجازت نہیں دیتا خواہ وہ کافر ہوں۔
-3 اسلام امن، اخوت اور مساوات کا درس دیتا ہے۔

تفصیلی سوالات

سوال 1 پاکستان کی ابتدائی مشکلات کا جائزہ لیجیے۔ [2015 بہاولپور I][2016: ڈی جی خان II، آزاد کشمیر I] [2017]

جواب: پاکستان کی ابتدائی مشکلات (Early Problems of Pakistan):

اپنے قیام کے بعد پاکستان کو بہت سی معاشی، سیاسی، انتظامی اور دفاعی مشکلات سے دوچار ہونا پڑا۔ ان مشکلات میں سے چند ایک درج ذیل ہیں:

-1 ریڈکلف کی غیر منصفانہ تقسیم (Unjust Division of RedCliff): [فیصل آباد 2017]

3 جون، 1947ء کے منصوبے کے تحت طے پایا تھا کہ پنجاب اور بنگال کے مسلم اکثریتی علاقے پاکستان اور باقی علاقے بھارت کا حصہ بنیں گے۔ علاقوں کی حد بندی کے لیے ایک برطانوی ماہر قانون سر ریڈکلف کو یہ ذمہ داری سونپی گئی۔

سر ریڈکلف نے لارڈ ماؤنٹ بیٹن کے دباؤ میں آ کر ضلع گورداسپور کی تین تحصیلیں گورداسپور، پٹھانکوٹ اور بٹالہ کے علاوہ ضلع فیروزپور کی تحصیل زیرہ اور بعض مسلم اکثریت والے علاقے بھارت کے حوالے کر دیے گئے۔ گورداسپور کے علاقے کو بھارت میں شامل کرنے سے بھارت کو ریاست جموں و کشمیر تک رسائی مل گئی۔ سر ریڈکلف کی غیر منصفانہ تقسیم نے پاکستان اور بھارت کے درمیان مسئلہ کشمیر کی صورت میں مخالفت کا ایسا بیج بویا جو آج بھی موجود ہے۔

-2 مہاجرین کی آبادکاری (Rehabilitation of Immigrants):

قیامِ پاکستان کے بعد بھارت میں رہنے والے لاکھوں خاندان اپنا سب کچھ چھوڑ کر پاکستان کی طرف روانہ ہوئے۔ اُن کی خوراک، رہائش، ادویات اور دیگر ضروریات کی فراہمی کے لیے حکومتِ پاکستان نے تیزی سے منصوبہ بندی کی۔ مقامی عوام نے اپنے مسلمان بھائیوں کو خوش آمدید کہا۔ حکومت اور عوام کی مشترکہ کوششوں سے مہاجرین کی ضروریات پوری کی گئی۔ دنیا میں ہجرت کی اتنی بڑی تعداد کا واقعہ کبھی رونما نہیں ہوا تھا۔ مہاجرین کی تعداد اتنی زیادہ تھی کہ کیمپوں میں گنجائش نہ رہی۔ لوگوں کو جہاں سر چھپانے کو جگہ ملی، ڈیرے ڈال دیے۔ مہاجرین کی بحالی ایک بہت بڑا چیلنج تھا۔

-3 انتظامی مشکلات (Administrative Difficulties):

پاکستان کے علاقوں میں سرکاری ملازمتوں پر فائز غیر مسلم بڑی تعداد میں بھارت چلے گئے۔ دفاتر خالی ہو گئے۔ دفاتر میں فرنیچر، سٹیشنری اور ٹائپ رائٹروں وغیرہ کی کمی تھی۔ اکثر دفاتر نے کھلے آسمان تلے کام کا آغاز کیا۔ ہندو بھارت جاتے ہوئے دفتری ریکارڈ غائب کر گئے جس کی وجہ سے دفاتر میں کام کرنے میں بڑی دشواریاں پیش آئیں۔

-4 اثاثوں کی تقسیم (Distribution of Assets):

بھارتی حکمرانوں نے پاکستان اور بھارت میں اثاثوں کی متناسب تقسیم میں بھی ناانصافی سے کام لیا۔ وہ حیلوں، بہانوں سے پاکستان کو اُس کا حصہ دینے سے گریز کرتے رہے۔ انھوں نے پاکستان کی معیشت کو تباہ کرنے کے لیے ہر ممکن حربہ استعمال کیا۔ انھوں نے پاکستان کے حصے کے اثاثے روک لیے۔ متحدہ برصغیر کے "ریزرو بینک" میں تقسیم کے وقت چار بلین روپے جمع تھے۔ تناسب کے لحاظ سے پاکستان کا حصہ 750 ملین روپے تھا، بھارت یہ حصہ دینے پر آمادہ نہیں تھا۔ پاکستان کی طرف سے مسلسل مطالبے اور بین الاقوامی سطح پر اپنی ساکھ قائم رکھنے کی مجبوری کی وجہ سے بھارت نے 700 ملین روپے دیے۔ بقایا 50 ملین روپے ابھی تک بھارت کے ذمے واجب الادا ہیں۔

-5 فوجی اثاثوں کی تقسیم (Division of Army Assets):

برصغیر کی تقسیم کے بعد فوجی اثاثوں کو دونوں نئے ممالک میں تناسب کے مطابق تقسیم کرنا بھی ضروری تھا لیکن اس معاملے میں انصاف سے کام نہ لیا گیا۔ بھارت پاکستان کو کمزور رکھنا چاہتا تھا۔ تاکہ وہ بھارت کا حصہ بنے۔ یہ مجبور ہو جائے۔ تقسیم سے پہلے متحدہ ہندوستان کا کمانڈر چاہتا تھا کہ افواج کو بانٹا نہ جائے مسلم لیگ نے اس موقف کو تسلیم نہ کیا اور اصرار کیا کہ فوجی اثاثوں کو تقسیم کیا جائے بھر اثاثے 64 اور 36 کے تناسب سے تقسیم کر دیے گئے۔ متحدہ بھارت میں جو آرڈیننس فیکٹریاں کام کر رہی تھیں، اُن میں سے ایک بھی ایسی نہیں تھی جسے پاکستان کو ملنے والے علاقوں میں بنایا گیا ہو۔ بھارت آرڈیننس فیکٹری تو کیا اس کی مشینری کا کوئی پُرزہ بھی پاکستان منتقل کرنے پر آمادہ نہیں تھا۔ کافی تکرار کے بعد طے پایا کہ آرڈیننس فیکٹریوں کے حوالے سے پاکستان کو 60 ملین روپے دیے جائیں گے تاکہ وہ اپنی آرڈیننس فیکٹری قائم کر سکے۔ عام فوجی اثاثوں کی تقسیم کا جو فارمولا بھی بنایا گیا حکومتِ ہند نے اُسے مسترد کر دیا جس سے حالات مزید پیچیدہ ہو گئے۔ یوں پاکستان کو اپنا جائز حصہ لینے سے محروم کر دیا گیا۔

-6 دریائی پانی کا مسئلہ (Issue of River Water): [2015 راولپنڈی II]

تقسیم برصغیر نے دریاؤں کے قدرتی بہاؤ پر اثر ڈالا۔ برصغیر میں اس حوالے سے بھی بحران پیدا ہوا۔ پنجاب اور سندھ کو دریائے سندھ اور اُس کے معاون دریا جہلم، چناب، راوی ستلج اور بیاس سیراب کرتے آ رہے تھے۔ پنجاب دو حصوں میں منقسم ہوا تو دریاؤں کی بھی تقسیم عمل میں آ گئی۔ راوی، ستلج اور بیاس بھارت کی سرزمین سے گزر کر پاکستان میں داخل ہوتے ہیں۔ اُس نے اپریل 1948ء میں مغربی پنجاب کو آنے والے پانی کا راستہ روک لیا۔ یہ قدم پنجاب اور سندھ کی معیشت کو تباہ کرنے کے مترادف تھا کیونکہ ان علاقوں میں فصلوں کی آبیاری کا یقینی ذریعہ دریا ہے۔ ایک بڑی زیادتی ریڈکلف کی سربراہی میں بننے والے حد بندی کمیشن نے کی۔ اس نے سرحد کا تعین کرتے اکثر ہیڈ ورکس مسلم اکثریتی علاقوں میں ہونے کے باوجود بھارت کے حوالے کر دیے یہ سازش پاکستانی زراعت اور معیشت کی تباہی کا سبب ہو سکتی تھی۔ بھارت نے دریائے ستلج پر ڈیم بنانے کا فیصلہ کیا تو پاکستان نے سخت احتجاج کیا۔

عالمی بنک کی مدد سے دونوں ممالک کے مابین 1960ء میں "سندھ طاس معاہدہ" طے پایا۔ تین دریاؤں (راوی، ستلج اور بیاس) پر بھارت کا حق مان لیا گیا اور دوسرے تین دریاؤں (سندھ، جہلم اور چناب) کا پانی پاکستان کو استعمال کرنے کی اجازت دے دی گئی۔

7- ریاستوں کا تنازعہ (Dispute of States):

انگریزوں کے دورِ حکومت میں 635 ریاستیں تھیں۔ حکومتِ برطانیہ نے 20 فروری، 1947ء کو انڈیا اور انڈین ریاستوں پر اپنا کنٹرول اٹھا لینے کا اعلان کے تحت ریاستوں نے بھارت یا پاکستان سے وابستہ ہونے کا فیصلہ کر لیا۔ ریاست حیدر آباد دکن، جونا گڑھ، مناوادر اور ریاست جموں و کشمیر کی طرف سے فوری طور پر نہ اٹھایا گیا۔ ان ریاستوں پر بھارتی افواج نے فوج کشی کر کے قبضہ کر لیا جس سے پاکستان کی مشکلات میں اضافہ ہوا۔

سوال 2 پاکستان کے پہلے گورنر جنرل کی حیثیت سے قائدِ اعظم کا کردار واضح کیجیے۔

[2015:راولپنڈی I][2016:...]
[2013:لاہور I، بہاولپور II، فیصل آباد I، ملتان I][2014:بہاولپور II، راولپنڈی II]

جواب:

1- قائدِ اعظمؒ کی قدآور شخصیت نے آزادی کے بعد پیدا ہونے والی مشکلات کو احسن طریقے سے سلجھایا۔ قیامِ پاکستان کے فوراً بعد قائدِ اعظمؒ نے حالات کو بھانپتے ہوئے فوری طور پر کراچی کو پاکستان کا دارالخلافہ بنایا۔

2- آپؒ نے سرکاری ملازمین کو مکمل دیانتداری اور ایمانداری سے کام کرنے کی تلقین کی۔

3- آپؒ نے ہندوستان سے افسران کی منتقلی کے لیے خاص گاڑیاں چلوائیں۔

4- ہوائی کمپنی سے معاہدہ کیا جس سے سرکاری ملازمین کی نقل و حمل شروع ہوئی۔

5- انتظامی ڈھانچے کی بہتری کے لیے چودھری محمد علی کی سربراہی میں کمیٹی بنائی۔

6- آپؒ نے سول سروسز کا اجرا کیا اور پاکستان سول سروسز اکیڈمی بنائی۔

7- آپؒ نے اکاؤنٹس اور فارن سروس کا آغاز بھی کیا۔

8- بحری و بری افواج کو بہتر حالات میں لانے کے لیے ہیڈ کوارٹر بنائے گئے۔

9- اسلحہ فیکٹری کا قیام بھی آپؒ کے دور میں ہوا۔

10- جہاں دوسرے مسائل کی طرف قائدِ اعظمؒ نے توجہ دی وہاں خارجہ پالیسی میں بھی کوئی کسر نہ چھوڑی۔ ہمسایہ ممالک اور دیگر بڑے ممالک کے ساتھ تعلقات استوار کیا جو کہ ہماری خارجہ پالیسی کے بنیادی مقاصد میں شامل تھا۔

11- اقوامِ متحدہ میں رکنیت کا حاصل ہونا بھی قائدِ اعظمؒ کی مدبرانہ شخصیت کا مرہونِ منت تھا۔

12- قیامِ پاکستان کے وقت جہاں بے شمار مسائل تھے وہاں تعلیم کے میدان میں بھی کامیابی حاصل کرنا ضروری تھا۔ قائدِ اعظمؒ نے اس مسئلے کی طرف خاص توجہ دی۔ آپؒ نے 1947ء میں پہلی تعلیمی کانفرنس منعقد کرائی۔ آپؒ کی نظر میں تعلیم کا مقصد اخلاقیات کی تشکیل تھا۔ آپ کی خواہش تھی کہ پاکستان کا ہر شہری بے لوث خدمت کرے۔ آپؒ نے نوجوانوں کے لیے سائنس اور ٹیکنالوجی کی تعلیم کو لازمی قرار دیا۔

قائدِ اعظمؒ اُس وقت کے لاعلاج مرض ٹی بی میں مبتلا تھے لیکن آپ نے اپنی خرابیٔ صحت کو اپنے فرائض کی بجا آوری میں آڑے نہ آنے دیا۔ اگر یہ کہا جائے کہ قائدِ اعظمؒ نے اپنے خون سے پاکستان کی آبیاری کی تو یہ بے جا نہ ہوگا۔

سوال 3 پاکستان کے پہلے وزیرِ اعظم کون تھے؟ ان کے حالاتِ زندگی مختصراً بیان کریں۔ (یا)

پاکستان کے پہلے وزیرِ اعظم کی حیثیت سے لیاقت علی خان کے کردار پر نوٹ لکھیں۔

[2015:لاہور I][2016:...]

جواب: پاکستان کے پہلے وزیرِ اعظم لیاقت علی خان تھے۔ وہ 1896ء میں مشرقی پنجاب کے ایک قصبے کرنال میں پیدا ہوئے۔ علی گڑھ کالج سے بی اے اور آکسفورڈ یونیورسٹی سے قانون کی ڈگری حاصل کی۔ آپ نے 1923ء میں مسلم لیگ میں شمولیت اختیار کی۔ 1936ء میں مسلم لیگ کے جنرل سیکریٹری منتخب ہوئے اور آخر دم تک قائدِ اعظمؒ کے دستِ راست رہے۔ 15 اگست، 1947ء کو پاکستان کے پہلے وزیرِ اعظم بنے۔ 16 اکتوبر، 1951ء کو راولپنڈی میں ایک جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے آپ کو شہید کر دیا گیا۔

سوال 4 وزیرِ اعظم کی حیثیت سے لیاقت علی خان کا کردار واضح کیجیے۔

جواب: **1۔ امن و امان کے لیے جدوجہد:**

پاکستان کے پہلے وزیرِ اعظم کی حیثیت سے لیاقت علی خاں نے پنجاب میں مسلمانوں کا قتلِ عام رکوانے کے لیے پنڈت نہرو کے ساتھ سرحدی علاقوں کا دورہ کیا اور انسانی خون بہانے کی مکروہ حرکت سے باز رہنے کی اپیل کی۔

مہاجرین کی آبادکاری کی نگرانی:

پنجاب میں داخل ہونے والے مہاجرین کے سیلاب کو سنبھالنا بہت مشکل مسئلہ تھا۔ قائدِ اعظمؒ کی ہدایت پر آپ نے پنجاب مہاجر کونسل کے چیئرمین کی حیثیت سے مہاجرین کی آبادکاری اور انھیں ضروریاتِ زندگی کی فراہمی کے کام کی نگرانی کی۔

انتظامی امور کی نگرانی:

انتظامی ڈھانچے کی تشکیل، معاشی زندگی کی بحالی، بجٹ کی تیاری، کشمیر کی جنگ، داخلی انتشار پر کنٹرول اور بھارت کی سازشوں کے خلاف دفاع سمیت تمام مسائل میں قائدِ اعظمؒ قوم اور حکومت کی راہنمائی کرتے تھے لیکن ان کے فیصلوں کی عملی جامہ پہنانے کی ذمہ داری وزیرِ اعظم لیاقت علی خاں پر ہی عائد ہوتی تھی۔

سازشوں اور سازشیوں کا خاتمہ:

قائدِ اعظمؒ کی وفات کے بعد جب قوم کے حوصلے پست ہو رہے تھے اور بھارتی قیادت پاکستان کے خلاف مسلسل سازشیں کر رہی تھی تو ایسے حالات میں آپ ہی قوم کے ترجمان اور قائد تھے۔ آپ کی اعلیٰ قائدانہ صلاحیتوں کی بنا پر قوم نے آپ کو قائدِ ملت کا خطاب دیا۔

معاشی ترقی کے لیے جدوجہد:

لیاقت علی خاں کے عہدِ حکومت میں معاشی ترقی کے لیے بھرپور جدوجہد شروع کی گئی۔ عوام کو پاکستانی مصنوعات کے فروغ کی ترغیب دی گئی۔ ٹیکسٹائل انڈسٹری کے لیے جاپان سے مشینری درآمد کی گئی اور پاکستان انڈسٹریل ڈویلپمنٹ کارپوریشن کا قیام عمل میں لایا گیا۔

نئے آئین کی تیاری:

آپ نے 1950ء میں اسمبلی سے قراردادِ مقاصد منظور کرائی اور نئے آئین کی تیاری کے سلسلے میں بنیادی اصولوں کی کمیٹی بنائی۔

پاکستان کے لیے بین الاقوامی حمایت کا حصول:

آپ نے 1950ء میں امریکہ کا دورہ کیا اور اپنی تقاریر میں امریکہ کے عوام اور قائدین کو قیامِ پاکستان کے پس منظر سے آگاہ کیا۔ آپ نے امریکی قیادت کو پاکستان کی دفاعی ضروریات پوری کرنے پر آمادہ کرنے کی بھی بھرپور کوشش کی۔ اس طرح آپ پہلے پاکستانی وزیرِ اعظم تھے جنھوں نے امریکہ میں پاکستان کو روشناس کرانے میں اہم کردار ادا کیا۔

مسلم ممالک میں کامیاب خارجہ پالیسی کا آغاز:

لیاقت علی خاں کی خارجہ پالیسی میں اسلامی ممالک کے ساتھ خوشگوار تعلقات قائم کرنے کو بنیادی حیثیت حاصل تھی۔ آپ نے تیل کو قومیانے کے سلسلے میں ڈاکٹر مصدق وزیرِ اعظم ایران کے اقدام کی حمایت کی۔ شاہ ایران نے پاکستان کا دورہ کیا تو دونوں راہنماؤں نے مشترکہ پالیسی اختیار کرنے کے لیے مذاکرات کیے۔ آپ نے مغربی ممالک کے مصر کے خلاف جارحیت کی مذمت اور انڈونیشیا کی آزادی کی تحریک کی حمایت کی۔

ہندو مسلم فسادات کی روک تھام:

قیامِ پاکستان کے بعد بھارت میں ہندو قوم کی طرف سے مسلمانوں کے خلاف شدید عناد کی وجہ سے ہندو مسلم فسادات معمول بن چکے تھے۔ لیاقت علی خاں نے اس مسئلے کو حکومتی سطح پر حل کرنا ضروری سمجھا۔ چنانچہ اس سلسلے میں آپ نے 1950ء میں بھارت کا دورہ کیا اور لیاقت نہرو معاہدے پر دستخط کیے۔

قوم کی تنظیم:

1951ء کے وسط میں جب بھارتی فوجیں پاکستانی سرحد پر جمع ہوئیں تو ملک میں غیر یقینی صورتِ حال پیدا ہو گئی تھی۔ آپ نے قوم کا حوصلہ بلند کرنے اور اس سے آگاہ کرنے کے لیے ملک گیر دورہ کیا۔

سوال 5 قراردادِ مقاصد کے اہم نکات کی وضاحت کیجیے۔
[لاہور2014، I راولپنڈی II، گوجرانوالہ I، فیصل آباد II][2015 گوجرانوالہ I، فیصل آباد II، [illegible]]
[2016: ساہیوال II، بہاولپور II، آزاد کشمیر II] [2017: لاہور II، راولپنڈی II، ملتان I/II، ساہیوال [illegible]]

جواب: 12 مارچ 1949ء کو پاکستان کے پہلے وزیرِاعظم لیاقت علی خاں کی تحریک پر آئین ساز اسمبلی نے قراردادِ مقاصد منظور کی۔ قراردادِ مقاصد نے پاکستان کی آئین سازی میں نہایت اہم مقام حاصل کیا۔ قرارداد کے اہم نکات درج ذیل ہیں:

-1 اقتدارِ اعلیٰ یا حاکمیت (Sovereignty): اس قرارداد میں اس بات کی وضاحت کر دی گئی کہ ساری کائنات کا مالک اللہ تعالیٰ ہے اور سارا اقتدار اسی کا [illegible] ہے۔ اقتدار مسلمانوں کے پاس اللہ تعالیٰ کی امانت ہے اور اس اقتدار کو اللہ تعالیٰ کی مقرر کردہ حدود کے اندر رہ کر عوام کے منتخب نمائندے استعمال کریں گے۔

-2 اسلامی قانون سازی (Islamic Legislation): پاکستان کا آئین قرآن و سنت کی روشنی میں ترتیب دیا جائے گا اور یہاں اسلامی اصولوں [illegible] متصادم کوئی قانون سازی نہیں کی جائے گی۔

-3 اسلامی اقدار (Islamic Values): پاکستان میں اسلامی اقدار، جمہوریت، آزادی، مساوات، رواداری اور معاشرتی انصاف کو فروغ دیا جائے [illegible] اسلامی اصولوں پر عمل کیا جائے گا۔

-4 اسلامی طرزِ زندگی (Islamic Way of Life): مسلمانوں کو انفرادی و اجتماعی شعبوں میں اپنی زندگیاں قرآن و سنت کی روشنی میں بسر کرنے [illegible] قابل بنایا جائے گا۔

-5 وفاقی طرزِ حکومت (Federal Government): پاکستان ایک وفاق ہوگا جس میں صوبوں کو آئین کی حدود کے اندر رہتے ہوئے خود مختاری حاصل ہوگی۔

-6 بنیادی حقوق (Fundamental Rights): تمام شہریوں کو بلا امتیاز معاشرتی، معاشی، سیاسی اور مذہبی حقوق حاصل ہوں گے۔ انھیں [illegible] سازی اور آزادی اجتماع میسر ہوگا تاکہ وہ اپنی شخصیتوں کی بہتر نشوونما کر سکیں۔

-7 پسماندہ علاقوں کی ترقی (Development of Backward Areas): پسماندہ علاقوں کو سیاسی، معاشرتی اور معاشی شعبوں میں [illegible] ترقی کے مساوی مواقع میسر آئیں گے اور ان کے حقوق کو قانونی تحفظ دیا جائے گا۔

-8 اقلیتوں کا تحفظ (Protection of Minorities): پاکستان کے تمام غیر مسلم شہریوں کو مکمل آزادی و تحفظ ملے گا۔ انھیں اپنے مذہب [illegible] کرنے اور عبادت گاہیں تعمیر کرنے کی آزادی ہوگی۔

-9 عدلیہ کی آزادی (Independence of Judiciary): عدلیہ آزاد اور خود مختار ہوگی۔ اس پر کسی قسم کا دباؤ نہیں ہوگا اور وہ انصاف [illegible] اپنے اختیارات کے مطابق پورے کرنے کی حامل ہوگی۔

سوال 6 1956ء کے آئین کے اہم خدوخال تفصیل سے بیان کریں۔ [2014 ڈی جی خان I] [2015 لاہور II، ڈی جی خان II][2016 [illegible]]
(یا) 1956ء کے آئین کی چند اسلامی دفعات لکھیں۔

جواب: پہلی آئین ساز اسمبلی کافی کام مکمل کر چکی تھی۔ اس سے استعفیٰ [illegible] کرتے ہوئے وزیرِاعظم چوہدری محمد علی دوسری آئین ساز اسمبلی کی نگرانی میں بڑی کاوش [illegible] سے ایک ایسا فارمولا تشکیل دیا جس پر تمام سیاسی گروپوں اور صوبوں نے رضامندی کا اظہار کیا۔ نئے آئین کا مسودہ 9 جنوری 1956ء کو ملک میں نافذ کر دیا [illegible] آئین کے نمایاں خدوخال درج ذیل ہیں۔

-1 تحریری آئین (Written constitution): 1956ء کا آئین مختصر اور تحریری نوعیت کا تھا۔ یہ آئین 234 دفعات، 13 ابواب اور 6 [illegible] پر مشتمل تھا۔ آئین کے افتتاحیہ میں قراردادِ مقاصد کو شامل کیا گیا۔

-2 لچکدار آئین (Flexible Constitution): یہ آئین لچکدار نوعیت کا تھا۔ اس میں بدلتے ہوئے حالات کے مطابق تبدیلیوں کی گنجائش [illegible] اسمبلی کے حاضر ارکان کی دو تہائی اکثریت ترمیم کی مجاز تھی جس کی توثیق صدر کرتا تھا۔

-3 وفاقی آئین (Federal Constitution): اس آئین کے تحت پاکستان کو وفاقی ریاست قرار دیا گیا۔ وفاق دو صوبوں مشرقی پاکستان اور [illegible] پاکستان پر مشتمل تھا۔ اختیارات حکومت کو مرکز اور صوبوں میں تین فہرستوں میں تقسیم کیا گیا۔ ایک مرکزی حکومت کے اختیارات کی فہرست، دوسری [illegible]

حکومتوں کے اختیارات کی فہرست اور تیسری مشترکہ اختیارات کی فہرست تھی جس پر بیک وقت مرکزی اور صوبائی حکومتوں کو قانون سازی کا اختیار تھا۔ آئین میں کافی حد تک صوبوں کو صوبائی خود مختاری دی گئی تھی۔

-4 پارلیمانی نظام (Parliamentary System): یہ آئین پارلیمانی نظام کا حامل تھا۔ ملک کا سربراہ صدر اور حکومت کا سربراہ وزیرِاعظم تھا۔ صدر کو برائے نام اختیارات حاصل تھے۔ اختیارات کا اصل سرچشمہ وزیرِاعظم تھا۔ وزیرِاعظم اپنی کابینہ چننے کا مجاز تھا لیکن وہ اور اس کی کابینہ قومی اسمبلی کے سامنے اپنے اعمال کے لیے جوابدہ تھی۔ صدر کو قومی اسمبلی اور صوبائی اسمبلیاں مل کر پانچ سال کے لیے منتخب کرتی تھیں۔ صدر کا مواخذہ قومی اسمبلی کی دو تہائی اکثریت سے ہی ممکن تھا۔ قومی اسمبلی کی اکثریت وزیرِاعظم کے خلاف عدم اعتماد کا اختیار رکھتی تھی۔

-5 یک ایوانی مقننہ (Unicameral Leglislature): اس آئین کے تحت یک ایوانی مقننہ کا طریقہ کار رائج کیا گیا جس کا نام قومی اسمبلی تھا جو 300 اراکین پر مشتمل تھی۔ 150 مشرقی پاکستان اور 150 مغربی پاکستان سے منتخب ہوتے تھے۔ اسمبلی کی مدت 5 سال تھی۔

-6 عدلیہ کی آزادی (Independence of Judiciary): اس آئین میں عدلیہ کی آزادی کی ضمانت فراہم کی گئی۔ اعلیٰ ترین عدالت سپریم کورٹ ہوگی دونوں صوبوں میں دو ہائی کورٹس کا قیام عمل میں لایا جائے گا۔ چیف جسٹس اور ججوں کی تقرری صدرِ پاکستان کریں گے۔ ججوں کو ملازمت کا تحفظ حاصل تھا۔ ان کی برطرفی مواخذہ کے ذریعے قومی اسمبلی کی دو تہائی اکثریت سے ممکن تھی جس کی توثیق صدرِ پاکستان نے کرنا تھی۔

-7 واحد شہریت (Single Citizenship): پاکستان کے شہریوں کو صرف واحد شہریت حاصل ہوگی۔ تمام شہری پاکستانی کہلائیں گے۔ امریکہ میں شہریوں کو دوہری شہریت حاصل ہے۔ ایک مرکزی حکومت کی شہریت اور دوسری ریاستوں کی حکومت کی شہریت جبکہ پاکستان میں واحد شہریت کا اصول قائم ہے۔

-8 بنیادی حقوق (Fundamental Rights): آئین کے مطابق شہریوں کو وہ تمام حقوق حاصل ہوں گے جس کی ضمانت اقوامِ متحدہ کے چارٹر میں فراہم کی گئی ہے۔ تمام شہری قانون کی نگاہ میں برابر ہوں گے اور ان کو معاشرتی، سیاسی اور معاشی حقوق عطا کیے جائیں گے۔ کسی شہری کو بلا جواز گرفتار نہیں کیا جائے گا۔ گرفتاری کی صورت میں اسے صفائی کا موقع فراہم کیا جائے گا۔ ان حقوق کو عدالتی تحفظ میسر ہوگا۔ ان حقوق کی پامالی کی صورت میں شہریوں کو عدلیہ سے رجوع کرنے کی اجازت ہوگی۔

-9 سرکاری زبانیں (Official Languages): 1956ء کے آئین کے تحت اردو اور بنگالی دونوں زبانوں کو سرکاری زبان کے طور پر تسلیم کیا گیا لیکن ساتھ یہ وضاحت کی گئی کہ آئندہ پچیس سال تک انگریزی دفتری زبان کی حیثیت سے رائج رہے گی۔

-10 اسلامی دفعات (Islamic Provisions): آئین کی رُو سے پاکستان کا نام اسلامی جمہوریہ پاکستان رکھا گیا۔ صدر لازمی طور پر مسلمان ہوگا۔ قراردادِ مقاصد کو آئین کے دیباچے میں شامل کیا گیا جس کی رو سے حاکمیت اللہ تعالیٰ کی ہوگی اور اختیارات کو عوامی نمائندے ایک مقدس امانت کے طور پر قرآن و سنت کے مطابق استعمال کریں گے۔ کوئی قانون کتاب و سنت سے متصادم نہ ہوگا۔ ملک سے سُود، عصمت فروشی، جوا اور شراب کی لعنت کا خاتمہ کیا جائے گا۔ پاکستان کو ایک فلاحی مملکت بنایا جائے گا۔

-11 آئینی ادارے (Constitutional Institutions): اس آئین کے تحت مختلف آئینی ادارے قائم کیے گئے جس میں ادارہ تحقیقاتِ اسلامی، پبلک سروس کمیشن، چیف الیکشن کمشنر اور آڈیٹر جنرل اہم ہیں۔

☆ 1956ء کا آئین نو سال کی انتھک محنت اور کوششوں کے بعد منظور ہوا۔

☆ مگر پاکستان کے مخصوص حالات اور سیاست دانوں کی باہمی چپقلش، جمہوری اداروں میں فوج اور بیورو کریسی کی بے جا مداخلت، اعلیٰ قیادت کے فقدان اور گورنر جنرل کی حکومتی معاملات میں بے جا مداخلت نے آئین کو زیادہ دیر تک چلنے نہ دیا۔ 1956ء کا یہ آئین دو سال اور 7 ماہ تک نافذ رہا جس کے بعد اکتوبر 1958ء میں پاکستان آرمی کے کمانڈر انچیف جنرل محمد ایوب خاں نے ملک کی جمہوری حکومت کو برطرف کر کے فوجی حکومت قائم کر دی اور تمام اختیارات خود سنبھال لیے۔ جنرل محمد ایوب خاں نے 1956ء کا آئین منسوخ کر دیا۔ تمام وفاقی و صوبائی اسمبلیاں ختم کر دیں اور خود صدرِ پاکستان اور چیف مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر کا عہدہ سنبھال لیا۔

سوال 7 بنیادی جمہوریتوں کے نظام کے مختلف مراحل کا جائزہ لیجیے۔ [لاہور2014، II بہاولپور II][2016: راولپنڈی I]

جواب: 1959ء میں صدر ایوب خاں نے بنیادی جمہوریتوں کا ایک نیا نظام متعارف کرایا جس کے تحت عوام کو بنیادی جمہوریت کے ممبران کا انتخاب کرنا تھا۔ بنیادی

جمہوریتوں کے ممبران کی کل تعداد 80 ہزار تھی۔ 1962ء کے آئین کے تحت ان ممبران کو صدر، صوبائی اور مرکزی اسمبلیوں کے اراکین کے انتخابی ادارہ کی حیثیت کی حاصل تھی۔ یہ نظام بنیادی طور پر درج ذیل پانچ مراحل پر مشتمل تھا۔

1۔ یونین کونسل اور یونین کمیٹی
2۔ تحصیل کونسل اور تھانہ کونسل
3۔ ڈسٹرکٹ کونسل
4۔ ڈویژنل کونسل
5۔ صوبائی مشاورتی کونسل

[سرگودھا 2017]

1۔ یونین کونسل اور یونین کمیٹی:

☆ یونین کونسل بنیادی جمہوریتوں کا ابتدائی ادارہ تھا۔ اسے دیہی علاقوں کے لیے یونین کونسل اور شہری علاقوں میں یونین کمیٹی کہتے تھے۔

انتظامی ڈھانچہ: ☆ اس میں ایک ہزار سے پندرہ سو ووٹر براہ راست اپنے میں سے ایک نمائندہ منتخب کرتے تھے جس کو بی ڈی ممبر کہتے تھے۔

فرائض: ☆ ان کے فرائض میں صحت وصفائی، روشنی کا انتظام، مسافر خانوں کا انتظام، پیدائش واموات کا ریکارڈ رکھنا وغیرہ شامل تھا۔

☆ قصبہ کمیٹی: یونین کونسل اور یونین کمیٹی کے علاوہ مقامی سطح پر دس ہزار سے بیس ہزار آبادی والے قصبات میں قصبہ کمیٹی قائم کی گئی۔

☆ میونسپل کمیٹی: دس ہزار سے تیس ہزار کی آبادی والے ٹاؤنز میں ٹاؤن کمیٹی بنائی گئی۔

☆ میونسپل کمیٹی: تیس ہزار سے پانچ لاکھ والے شہروں میں میونسپل کمیٹی تشکیل دی گئی۔

☆ میونسپل کارپوریشن: پانچ لاکھ سے زیادہ آبادی والے شہروں میں میونسپل کارپوریشن بنائی گئی۔

☆ کنٹونمنٹ بورڈ: چھاؤنیوں میں ترقیاتی کاموں کے لیے کنٹونمنٹ بورڈ بنائے گئے۔

2۔ تحصیل کونسل اور تھانہ کونسل:

مغربی پاکستان میں تحصیل کونسل اور مشرقی پاکستان میں تھانہ کونسل دوسرا مرحلہ تھا۔

انتظامی ڈھانچہ: اس کا چیئرمین ڈویژنل آفیسر کہلاتا تھا۔ اس میں سرکاری اہل کار، نامزد ارکان اور منتخب عوامی نمائندے شامل ہوتے تھے۔

فرائض: ان کے فرائض میں اپنے علاقوں میں تعلیمی اور معاشی منصوبوں کی تیاری وغیرہ شامل تھے۔

3۔ ڈسٹرکٹ کونسل:

انتظامی ڈھانچہ: ☆ ضلعی سطح پر ڈسٹرکٹ کونسل قائم تھی جس کا سربراہ ڈپٹی کمشنر تھا۔

☆ اس کونسل میں آدھی تعداد سرکاری اور غیر سرکاری (نامزد) اراکین کی ہوتی تھی اور آدھی تعداد منتخب نمائندوں کی ہوتی تھی۔

فرائض: ان کے فرائض میں سڑکیں بنانا، سکولوں کا قیام، صحت وصفائی کا انتظام، ہسپتالوں کا قیام، امراض کی روک تھام کے اقدامات کرنا، آب رسانی کا مناسب بندوبست کرنا اور امداد باہمی کا فروغ وغیرہ شامل تھے۔

4۔ ڈویژنل کونسل:

انتظامی ڈھانچہ: ☆ ڈویژن کی سطح پر قائم اس ادارے کا سربراہ ڈپٹی کمشنر کہلاتا تھا۔

☆ ضلع کی تمام یونین کونسلیں، یونین کمیٹیاں اور ٹاؤن کمیٹیاں اس میں نمائندگی رکھتی تھیں۔

☆ اس کونسل میں بھی سرکاری اور نامزد ارکان شامل تھے۔

فرائض: ڈویژن کے مختلف محکموں کی جانچ پڑتال اور مختلف اصلاحی سرگرمیوں کے لیے سفارشات تیار کرنا وغیرہ اس کونسل کے فرائض میں شامل تھا۔

5۔ صوبائی مشاورتی کونسل:

انتظامی ڈھانچہ: تمام ڈویژنوں کے نمائندوں پر مشتمل صوبائی مشاورتی کونسل قائم کی گئی جو براہ راست گورنر کے ماتحت تھی۔

فرائض: یہ کونسل پورے صوبے کی بنیادی جمہوریتوں کے اداروں کی کارکردگی پر نظر رکھنے اور ان کی سرگرمیوں کو مربوط کرنے کے فرائض انجام دیتی تھی جبکہ گورنر اپنی کارکردگی رپورٹ براہ راست صدر پاکستان کو پیش کرنے کا ذمہ دار تھا۔

سوال 8 مسلم فیملی لاز آرڈی نینس کی اہم دفعات بیان کریں۔ [فیصل آباد 2014][I ڈی جی خان 2015][I]

جواب: **مسلم فیملی لاز آرڈی نینس کی اہم دفعات:**

صدر ایوب خاں نے مسلم فیملی لاز آرڈی نینس 1961ء نافذ کیا جس کے مطابق:

☆ نکاح کو یونین کونسل میں رجسٹرڈ کرانا لازمی قرار دیا گیا۔

☆ پہلی بیوی اور یونین کونسل کے چیئرمین کی اجازت کے بغیر دوسری شادی کی ممانعت کر دی گئی۔

☆ شادی کے لیے لڑکے کی عمر کم از کم اٹھارہ سال اور لڑکی کی عمر سولہ سال مقرر کی گئی۔

☆ طلاق وغیرہ کی صورت میں مدت عدت نوے دن مقرر کی گئی۔

☆ یتیم پوتے کو بھی وراثت میں حقدار تسلیم کر لیا گیا۔

☆ پاکستان کی بڑھتی ہوئی آبادی کو خاندانی منصوبہ بندی کے ذریعے کنٹرول کیا جائے گا۔

یاد رہے علماء کرام کے ایک گروہ نے اس آرڈی نینس کی مخالفت کی اور اسے اسلام کے خلاف قرار دیا لیکن عوام کی اکثریت نے وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ اس کو قبول کر لیا۔

سوال 9 1962ء کے آئین کے نمایاں خدوخال بیان کیجیے۔ [II-I ملتان 2014][II گوجرانوالہ 2015][راولپنڈی II:2016][فیصل آباد II، ڈی جی خان I][بہاولپور I:2017]

جواب: **1962ء کے آئین کے نمایاں خدوخال:**

فروری 1960ء میں ایوب خان نے سابق چیف جسٹس شہاب الدین کی سرکردگی میں آئین سازی کے لیے ایک دس رکنی آئینی کمیشن تشکیل دیا جس نے اپنی سفارشات مئی 1961ء میں صدر مملکت کو پیش کر دیں۔ بعد ازاں صدر نے وزیر خارجہ منظور قادر کی قیادت میں کابینہ کے سات ارکان پر مشتمل ایک آئینی کمیٹی بنائی جس نے آئینی کمیشن کی سفارشات کو نظر انداز کرتے ہوئے اپنی مرضی سے آئینی سفارشات مرتب کیں جنہیں گورنروں کی کانفرنس میں منظور کر لیا گیا۔ اس طرح آئین مکمل کر لیا گیا۔ 8 جون 1962ء کو صدر محمد ایوب خاں نے ایک صدارتی حکم کے ذریعے اس آئین کو ملک میں نافذ کر دیا۔ اس کے نمایاں خدوخال درج ذیل ہیں۔

1۔ تحریری آئین (Written Constitution): 1962ء کا آئین 250 دفعات، 5 گوشواروں، 8 ترامیم اور مارشل لا کے 31 ضوابط پر مشتمل ایک تحریری آئین تھا۔ اسے 12 حصوں میں تقسیم کیا گیا تھا۔

2۔ وفاقی آئین (Federal Constitution): 1962ء کے آئین کے مطابق پاکستان دو صوبوں پر مشتمل وفاق تھا۔ قومی اسمبلی میں دونوں صوبوں یعنی مشرقی و مغربی پاکستان کو یکساں نمائندگی دی گئی۔ انتخابی اداروں میں بھی دونوں صوبوں کے نمائندوں کی تعداد یکساں یعنی چالیس، چالیس ہزار تھی۔ آئین میں مرکزی حکومت کے اختیارات کی وضاحت کی گئی۔ باقی ماندہ اختیارات صوبوں کو عطا کیے گئے۔

3۔ صدارتی آئین (Presidential Constitution): اس آئین کے تحت صدارتی طرز حکومت کا تجربہ کیا گیا۔ صدر سربراہ مملکت اور سربراہ حکومت بھی تھا، جس کا انتخاب بنیادی جمہوریتوں کے 80 ہزار اراکین پر مشتمل انتخابی ادارہ 5 سال کے لیے کرتا تھا۔ تمام انتظامی اختیارات کا محور صدر تھا۔ اس کو قانون سازی کے وسیع اختیارات تفویض کیے گئے تھے۔ کابینہ کے ارکان قومی اسمبلی کی بجائے صدر کے سامنے جوابدہ تھے۔ کلیدی آسامیوں کی تمام تقرریاں صدر کے ہاتھ میں تھیں۔

4۔ استوار آئین (Rigid Constitution): اس آئین کے تحت قومی اسمبلی کی دو تہائی اکثریت آئین میں ترمیم کر سکتی تھی لیکن اس ترمیم کے مؤثر ہونے کے لیے صدر مملکت کی منظوری لازمی قرار دی گئی۔

5۔ یک ایوانی مقننہ (Unicameral Legislature): 1956ء کے آئین کی طرح 1962ء کے آئین میں بھی یک ایوانی مقننہ ترتیب دی گئی جسے قومی اسمبلی کا نام دیا گیا جس کو بالواسطہ انتخاب کے ذریعہ انتخابی ادارہ 5 سال کے لیے منتخب کرتا تھا۔ اس میں دونوں صوبوں کو مساوی نمائندگی حاصل تھی۔

6۔ واحد شہریت (Single Citizenship): 1956ء کے آئین کی طرح 1962ء کے آئین میں بھی واحد شہریت کا اصول اپنایا گیا۔ پاکستان کے تمام شہری صرف پاکستان کے شہری تھے مشرقی یا مغربی پاکستان کے نہیں۔

7- بنیادی حقوق (Fundamental Rights): آئین میں بنیادی شہری حقوق شامل کیے گئے اور ان کے تحفظ کی ضمانت بھی فراہم کی گئی۔ ان حقوق کے منافی کوئی قانون سازی ممکن نہ تھی۔ حکومت کا کوئی شعبہ بنیادی حقوق کے خلاف اقدام نہیں کر سکتا تھا۔ اہم ترین بنیادی حقوق میں تحریر و تقریر کی آزادی، اجتماع، انجمن سازی، مذہبی آزادی اور جان و مال کا تحفظ شامل تھا۔

8- اسلامی دفعات (Islamic Provisions): اس آئین میں قرارداد مقاصد کو ابتدائیہ کے طور پر شامل کیا گیا جس میں وضاحت کی گئی کہ پوری کائنات کی حاکمیت بلاشرکت غیرے، اللہ تعالیٰ کو حاصل ہے۔ پاکستان کے عوام قرآن و سنت کی حدود میں رہتے ہوئے حاکمیت کو ایک مقدس امانت کی حیثیت سے استعمال کرنے کے پابند ہیں۔ ملک کا نام پہلے "جمہوریہ پاکستان" رکھا گیا لیکن عوام کے اصرار پر آئین میں ترمیم کے ذریعے "اسلامی جمہوریہ پاکستان" رکھا گیا۔ صدر مملکت کا مسلمان ہونا لازمی قرار دیا گیا۔ پاکستان کے عوام کو اپنی انفرادی و اجتماعی زندگیاں اسلامی اصولوں کے مطابق بسر کرنے کے قابل بنایا جائے گا اور اسلامی تعلیمات سے متصادم کوئی قانون سازی نہیں کی جائے گی۔

9- اسلامی مشاورتی کونسل (Islamic Advisory Council): صدر پاکستان، گورنروں، مرکزی اور صوبائی اسمبلیوں کو قانونی معاملات میں مشورے دینے کے لیے ایک اسلامی مشاورتی کونسل تشکیل دی جائے گی تاکہ قانون سازی اسلام کے مطابق ممکن ہو اور موجود قوانین کو اسلام کے مطابق ڈھالا جا سکے۔ اسلامی مشاورتی کونسل عملاً ایک بے اختیار ادارہ تھا، اس کی رائے کی حیثیت صرف مشاورتی تھی۔ حکومت اس کو قبول کرنے کی پابند نہ تھی۔

10- قومی زبانیں (National Languages): اردو اور بنگالی دونوں کو قومی زبانوں کی حیثیت دی گئی لیکن انگریزی کو اس وقت تک سرکاری زبان کی حیثیت حاصل رہے گی جب تک قومی زبانیں دفتری حیثیت اختیار نہیں کر لیتیں۔

11- بالواسطہ جمہوریت (Indirect Democracy): براہ راست انتخاب کا طریقہ ختم کر کے بالواسطہ جمہوریت کا نیا نظام رائج کیا گیا۔ اس نظام کو بنیادی جمہوریتوں کا نام دیا گیا۔ صدر، قومی اسمبلی اور دونوں صوبائی اسمبلیوں کے انتخاب کے لیے ایک انتخابی ادارہ قائم کیا گیا۔ جس کے ارکان کی تعداد 80 ہزار تھی۔ ان کو عوام منتخب کرتے تھے۔ یہ ارکان دونوں صوبوں سے یکساں تعداد میں لیے جاتے تھے۔

[ملتان I:2014، ساہیوال I]

سوال 10 انتخابات 1965ء اور اس کے اثرات پر جامع نوٹ تحریر کریں۔

جواب: انتخابات 1965ء:

☆ صدر ایوب خاں نے حکومت چلانے کے لیے 1960ء میں بنیادی جمہوریت کے نظام کے تحت 80 ہزار بنیادی جمہوریت کے ارکان کا انتخاب کیا اور مارشل لاء کے دوران ان ارکان بنیادی جمہوریت سے اپنی صدارت کی توثیق کرائی۔

☆ ان ارکان کی مدت 5 سال مقرر کی گئی۔

☆ 1962ء کے آئین کے مطابق ان ارکان کو صدر، صوبائی اور مرکزی اسمبلیوں کے انتخاب کے لیے انتخابی ادارے کی حیثیت حاصل تھی۔

☆ ایوب خاں نے صدارتی الیکشن جنوری 1965ء میں کرانے کا اعلان کیا۔

☆ متحدہ حزب مخالف نے ایوب خاں کے مقابلے میں قائداعظم کی ہمشیرہ محترمہ فاطمہ جناح کو صدارتی امیدوار کے طور پر نامزد کیا۔

☆ 80 ہزار بنیادی جمہوریت کے ارکان نے ایوب خاں کو بھاری اکثریت سے صدر منتخب کیا۔

☆ عوامی رائے کے مطابق ایوب خاں کو بالواسطہ طریقہ انتخاب، دھن، دھونس اور دھاندلی سے کامیاب کرایا گیا۔ اس لیے 1965ء کا صدارتی انتخاب عوامی خواہشات کے خلاف تھا۔

1965ء کے انتخابات کے اثرات:

☆ ایوب خاں کے قائم کردہ بنیادی جمہوریتوں کے نظام پر برملا تنقید ہونے لگی اور یہ کھلم کھلا کہا جانے لگا کہ اس نظام میں ایوب خاں کے مقابلے میں کوئی بھی شخصیت کامیاب نہیں ہو سکتی۔

☆ ایوب خاں نے بنیادی جمہوریتوں کو انتخابی ادارے کی حیثیت دے کر جمہوریت کا گلا گھونٹ دیا، اس لیے عوام نے اس نظام کو مسترد کر دیا۔ اس سے ایوب خاں کی مقبولیت میں نمایاں کمی ہوئی چنانچہ بنیادی جمہوریتوں کا نظام ایوب خاں کے زوال کا ایک اہم سبب بنا۔

☆ پاکستان کی حزب مخالف کی تمام سیاسی جماعتوں نے ان نام نہاد انتخابات میں ایوب خاں پر دھاندلی کا الزام لگایا اور ملک میں جمہوریت کی بحالی کے لیے عوامی رابطہ مہم کا آغاز کر دیا۔

[لاہور I:2016][II گوجرانوالہ، I سرگودھا:2014]

سوال 11 1965ء کی پاک بھارت جنگ کے واقعات بیان کیجیے۔

جواب: جنگ کے واقعات کو ذیل میں مختصراً بیان کیا جاتا ہے:

جنگ کا آغاز (لاہور کا محاذ):

☆ بھارت نے 6 ستمبر 1965ء کو علی الصبح لاہور شہر پر تین اطراف واہگہ، برکی اور قصور سے حملہ کر دیا۔ پاکستان کی بہادر افواج نے نہ صرف بھارتی یلغار کو روکا بلکہ دشمن کو بی آر بی نہر بھی نہ پار کرنے دی۔ اسی محاذ پر میجر عزیز بھٹی شہید نے ایک فوج کمپنی کے ساتھ کئی روز تک دشمن کی پیش قدمی کو روکے رکھا اور آخر کار شہادت پائی۔ حکومت پاکستان نے اس عظیم کارنامے پر انھیں "نشان حیدر" عطا کیا۔

قصور کا محاذ:

☆ بھارت نے قصور کی طرف سے لاہور پر قبضہ کرنے کی کوشش کی لیکن پاکستان کے شیروں نے فوری طور پر حملہ پسپا کر دیا۔ اگلے روز پاکستان کی بہادر فوج نے جوابی حملہ کیا اور دشمن کے علاقے کھیم کرن پر قبضہ کر لیا۔ بعد ازاں بھارت نے ہیڈ سلیمانکی کی طرف نیا محاذ کھولا لیکن وہاں بھی اسے منہ کی کھانی پڑی۔

سیالکوٹ میں لڑائی:

☆ لاہور اور قصور میں ناکامی کے بعد بھارت نے ٹینکوں اور بکتربند ڈویژن کے ساتھ سیالکوٹ کے علاقے چونڈہ پر حملہ کر دیا۔ دوسری جنگ عظیم کے بعد یہ دنیا میں سب سے بڑا زمینی حملہ تھا۔ بھارت کا ارادہ تھا کہ سیالکوٹ سے جی ٹی روڈ پر قبضہ کر کے لاہور کا دوسرے شہروں سے رابطہ کاٹ دیا جائے لیکن پاکستان کی بہادر فوج نے اپنے سے کئی گنا بڑے دشمن کا مقابلہ کرتے ہوئے وہ بڑے کارنامے سرانجام دیے کہ دنیا کے دفاعی ماہرین حیران رہ گئے اور چونڈہ کا محاذ بھارتی ٹینکوں کا قبرستان بن گیا۔

☆ راجستھان: محاذ پر شکست سے بوکھلا کر بھارت نے جنگ کا دائرہ کار راجستھان تک پھیلا دیا اور حیدرآباد پر قبضہ کرنے کی غرض سے پیش قدمی کی مگر یہاں پاکستانی فوج نے حر مجاہدین کے ساتھ مل کر دشمن کے چھکے چھڑوا دیے اور اس کو پے در پے شکست دے کر اس کی کئی چوکیوں پر قبضہ کر لیا۔

☆ فضائی جنگ: پاکستان کے شاہین صفت ہوابازوں نے جنگ کے ابتدائی دنوں میں بھارتی ہوابازوں پر برتری حاصل کر لی تھی۔ پاکستانی فضائیہ نے دشمن پر کاری ضرب لگاتے ہوئے پٹھانکوٹ، جودھ پور، آدم پور، ہلواڑہ، جام نگر، جموں اور سری نگر کے اہم بھارتی ہوائی اڈوں پر ٹھیک ٹھیک نشانے لگا کر درجنوں بھارتی طیارے تباہ کر کے بھارتی فضائیہ کی کمر توڑ کر رکھ دی۔ بھارت نے سرگودھا میں پاک فضائیہ کے اڈے کو نشانہ بنانے کے لیے کئی حملے کیے لیکن ہر بار ناکامی سے دوچار ہوا۔ اسی جنگ میں لاہور کے مقام پر سکواڈرن لیڈر محمد محمود عالم (ایم۔ایم عالم) نے بھارت کے پانچ لڑاکا طیارے گرا کر نیا عالمی ریکارڈ قائم کیا۔

☆ بحری جنگ: جنگ کے دوران پاکستانی بحریہ بھی پوری طرح چوکس رہی۔ اس نے کاٹھیاواڑ کے ساحل پر واقع دوارکے مشہور بھارتی بحری اڈے کو تباہ کر کے ایک عظیم کارنامہ سرانجام دیا۔ جب بھارت نے پاک بحریہ کا مقابلہ کرنے کے لیے اس کے ایک یونٹ پر اچانک حملہ کیا تو پاک بحریہ نے بھارت کا ایک جنگی بحری جہاز ڈبو دیا اور باقی بھارتی بحری جہاز دم دبا کر بھاگ گئے۔

☆ جنگ بندی: اقوام متحدہ کی کوششوں سے یہ جنگ 23 ستمبر 1965ء کو سحری کے وقت بند ہوئی۔

[بہاولپور II:2015][گوجرانوالہ I، سرگودھا I:2016]

سوال 12 "لیگل فریم ورک آرڈر" کے نمایاں خدوخال کی وضاحت کیجیے۔

جواب: صدر پاکستان جنرل محمد یحییٰ خاں نے 1970ء کے انتخابات کرانے کے لیے ایک آئینی ڈھانچے "لیگل فریم ورک آرڈر" کا اعلان کیا جس کے نمایاں خدوخال درج ذیل ہیں:

1- قومی اسمبلی کی مدت پانچ سال اور اس کی نشستوں کی کل تعداد 313 مقرر کی گئی۔

2- اسمبلی کا رکن منتخب ہونے کے لیے امیدوار کی عمر کم از کم 25 سال اور ووٹر کی عمر 21 سال سے کم نہ ہو۔ کوئی شخص بیک وقت ایک سے زیادہ نشستوں پر انتخاب لڑنے کا حق رکھتا ہے۔

3- قومی اسمبلی کے لیے پولنگ کی تاریخ 5 اکتوبر اور صوبائی اسمبلی کے لیے 22 اکتوبر 1970ء مقرر کی گئی۔

4- ملک میں وفاقی طرز حکومت رائج کیا جائے گا اور شہریوں کو تمام بنیادی حقوق فراہم کیے جائیں گے۔

آئین کے تحت باقاعدہ اختیارات کی تقسیم کی جائے گی اور صوبائی خودمختاری کا مکمل تحفظ کیا جائے گا۔

5- عدلیہ کی آزادی کا مکمل احترام کیا جائے گا۔ عدلیہ عوام کے بنیادی حقوق کی حفاظت کرے گی اور اس کے فیصلوں کی پابندی مرکز اور صوبوں پر لاگو ہوگی۔

6- اسلامی نظریہ (آئیڈیالوجی) پر عمل کیا جائے گا اور سربراہ مملکت (صدر) کے لیے مسلمان ہونا ضروری ہوگا۔

7- قومی اسمبلی تمام فیصلے سادہ اکثریت کے ساتھ کرے گی اور کورم 100 ارکان اسمبلی پر مشتمل ہوگا۔ اسمبلی کے اراکین کو خیالات کے اظہار کی مکمل آزادی ہوگی اور

8- اسمبلیوں کے اندر کہی ہوئی کسی بات پر اراکین کے خلاف قانونی کارروائی نہ کی جائے گی۔

9- پاکستان ایک جمہوری ملک ہوگا اور ملک کا پورا نام اسلامی جمہوریہ پاکستان رکھا جائے گا۔ قومی سلامتی کا تحفظ کیا جائے گا اور ملکی سلامتی کو نقصان پہنچانے والے کسی اقدام کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

10- آئندہ کی حکمت عملی کے لیے درج ذیل نکات طے کیے گئے۔

i- اسلامی طرز زندگی کا فروغ۔

ii- اسلام کے اخلاقی اصولوں پر عمل کرنا۔

iii- پاکستان میں اسلامی اصولوں کے فروغ کے لیے اقدامات کرنا۔

iv- مسلمانوں کو قرآن اور اسلامیات کی تعلیم کی فراہمی کا بندوبست کرنا۔

13 1970ء کے الیکشن کے نتیجے میں کس جماعت نے کامیابی حاصل کی؟ [سرگودھا II/2014]

جواب: 1970ء کے قومی اسمبلی کے عام انتخابات میں مشرقی پاکستان سے شیخ مجیب الرحمٰن کی پارٹی عوامی لیگ نے 169 میں سے 167 نشستیں (بشمول خواتین 7 نشستیں) حاصل کیں، باقی دو سیٹوں پر نورالامین اور تری دیورائے کامیاب ہوئے۔ مغربی پاکستان سے ذوالفقار علی بھٹو کی پاکستان پیپلز پارٹی نے 144 میں سے 88 نشستیں (بشمول خواتین 5 نشستیں) حاصل کر کے واضح کامیابی حاصل کی اور باقی نشستیں دوسری سیاسی پارٹیوں نے حاصل کیں۔ انتخابات کے بعد اقتدار کی جنگ نے ایک نئی صورت حال اختیار کرلی۔

14 مشرقی پاکستان کی علیحدگی کے اسباب بیان کیجیے۔ [ساہیوال II-2014] [ڈی جی خان II] [ملتان I,II-2015] [سرگودھا I] [لاہور 2016: II، ساہیوال] [بہاولپور: 2017]

جواب: **مشرقی پاکستان کی علیحدگی کے اسباب:**

1971ء سے پہلے مشرقی پاکستان بھی پاکستان کا ایک حصہ تھا۔ یہ حصہ اندرونی و بیرونی سازشوں کے سبب 1971ء میں کٹ کر بنگلہ دیش کے نام سے الگ ملک بن گیا۔ اس کی علیحدگی کے اسباب درج ذیل ہیں:

1- **ایوب خاں کا آمرانہ دور (Ayub Khan Dictatorial Era):** ایوب خاں کا دس سالہ آمرانہ دور پاکستان پر مسلط رہا۔ مستقل طور پر نافذ "ہنگامی حالت" نے نوکر شاہی کو تحفظ دیے رکھا۔ انھوں نے عوام کو دبا کر رکھنے کی وہ پالیسیاں اختیار کیں جن کے خلاف اندرونی طور پر ردعمل پیدا ہوتا رہا۔ مشرقی پاکستان کے عوام بھی اس صورت حال کو برداشت نہ کر سکے اور علیحدگی پر مجبور ہو گئے۔

2- **قومی قیادت کا فقدان (Lack of National Leadership):** قائد اعظم اور لیاقت علی خاں کی وفات کے بعد پاکستان میں محب وطن لیڈرشپ کا فقدان ہو گیا۔ مسلم لیگی قائدین عوام پر حکومت کرنا صرف اپنا حق سمجھتے تھے جس کے پیش نظر مشرقی پاکستان کی مسلم لیگی وزارت قیام پاکستان کے بعد عوام کا اعتماد حاصل کرنے میں ناکام رہی۔ مسلم لیگی قائدین عوام سے مسلسل رابطہ نہ ہونے کی وجہ سے عوامی مسائل کو سمجھ نہ سکے جو مشرقی پاکستان کی علیحدگی کا ایک سبب تھا۔

3- **اقتصادی بدحالی (Poor Economic Condition):** مشرقی پاکستان ہمیشہ سے اقتصادی طور پر بدحالی کا شکار رہا۔ تقسیم ہند سے پہلے بھی اس کی پسماندگی کا سبب مغربی بنگال کا ہندو صنعت کار اور زمیندار تھا۔ اب بھی ہندو مشرقی پاکستان کی معیشت پر چھائے ہوئے تھے۔ پوری کوششوں کے باوجود بھی یہ پاکستان کے دوسرے صوبوں کے مقابلے میں معاشی طور پر پسماندہ رہا۔ اس سے مقامی آبادی میں احساس محرومی پیدا ہو گیا جو مشرقی پاکستان کی علیحدگی کی صورت میں نمودار ہوا۔

4- **ہندو اساتذہ کا منفی کردار (Negative Role of Hindu Teachers):** قیام پاکستان کے بعد حکومتیں پاکستانی قومیت کا جذبہ ابھارنے میں ناکام رہیں۔ اس کے برعکس پاکستان مخالف گروہ اپنی سرگرمیاں جاری رکھنے میں کامیاب رہے۔ بدقسمتی سے بنگالی مسلمان ہمیشہ تعلیمی میدان میں ہندو سے کم تر رہا اس لیے سکولوں اور کالجوں کے اساتذہ کی اکثریت ہندوؤں پر مشتمل تھی جنھوں نے نئی نسل کے ذہنوں کو بنگالی قومیت سے آلودہ کر دیا۔ اسے نظریہ پاکستان کے خلاف بغاوت پر آمادہ کیا جس نے مغربی پاکستان سے علیحدگی حاصل کرنے کی راہ ہموار کی۔

5- **بنگالی زبان کا مسئلہ (Issue of Bengali Language):** بنگالی زبان کے مسئلے نے قومی اتحاد کو پارہ پارہ کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔ قیام پاکستان کے بعد اردو کو قومی زبان قرار دیا گیا۔ بنگالیوں نے بنگالی زبان کے حق میں تحریک شروع کی لیکن قائد اعظم کے غیر معمولی اثر و رسوخ کی وجہ سے تحریک وقتی طور پر دب گئی۔ 1956ء کے آئین میں اردو اور بنگالی زبان کو سرکاری زبانیں تسلیم بھی کر لیا گیا لیکن بنگالیوں کی نفرت دور نہ ہو سکی۔

6- **صوبائی تعصبات (Provincial Prejudices):** مشرقی پاکستان کی آبادی کل آبادی کا 56 فیصد تھی۔ وہ پاکستان کے پانچ یونٹوں میں سے ایک یونٹ تھا لیکن مشرقی پاکستان کے سیاستدانوں نے ایوان زیریں میں آبادی کے تناسب سے نمائندگی کا مطالبہ کیا جس کی بنا پر مشرقی پاکستان اور مغربی پاکستان کے سیاستدان ایک دوسرے کے خلاف برسر پیکار ہو گئے جو ملک کو دو حصوں میں تقسیم کرنے کا موجب بنے۔

7- **سیاستدانوں کی علاقائی سیاست (Territorial Politics of Politicians):** 1954ء میں مشرقی پاکستان میں مسلم لیگ انتخابات ہار گئی اور میدان سیاست سہروردی، بھاشانی اور فضل الحق کے ہاتھ میں چلا گیا جنھوں نے اقتدار ایک دوسرے سے چھیننے کے لیے ہندو ارکان اسمبلی کی حمایت حاصل کرنے کی تگ و دو شروع کر دی۔ عوام کو ساتھ ملانے کے لیے مختلف ہتھکنڈے استعمال کیے۔ اس طرح کرسی کے حصول کے لیے ان سیاستدانوں نے اس کرسی کے پائے توڑنے کی پالیسی پر عمل کیا۔

8- **بڑی طاقتوں کی سازشیں (Conspiracies of Big Powers):** ☆ بھارت نے روس کے ساتھ بیس سالہ معاہدہ پر دستخط کیے۔ اس معاہدے نے جنوب مشرقی ایشیا میں روس اور بھارت کے مفادات کو یکجا کر دیا۔ بھارت کو روس سے ضروری کارروائی کرنے کے لیے حسب ضرورت سامان اور تکنیکی امداد حاصل ہو گئی۔

☆ اس کے علاوہ امریکہ بھی ان سازشوں میں شامل ہو گیا۔ جس کا ثبوت یہ ملا کہ جب اسرائیل نے امریکی ساخت کا اسلحہ بھارت کو فراہم کیا تو امریکہ نے اعتراض نہ کیا لیکن جب سعودی عرب اور اردن نے پاکستان کو اسلحہ دینے کی خواہش ظاہر کی تو امریکہ نے منع کر دیا بہرحال مشرقی پاکستان کی علیحدگی بڑی طاقتوں کے گٹھ جوڑ کا نتیجہ بھی تھی۔

9- **مجیب الرحمٰن کا چھے نکاتی فارمولا (Six Points Formula of Mujeeb-ur-Rehman):** مجیب الرحمٰن کا چھے نکاتی فارمولا مشرقی پاکستان کی علیحدگی کے لیے زہر قاتل ثابت ہوا۔ اس فارمولے کا سبب یہ تھا کہ صوبوں کو الگ ریاستیں بنا دیا جائے اور نیم وفاق قائم کر دیا جائے۔ مجیب الرحمٰن نے معاشی بدحالی سے پسے ہوئے عوام سے کہا کہ جب تک مغربی پاکستان کی غلامی ختم نہیں ہو جاتی تم خوشحال نہیں ہو سکتے۔ وہ اپنی خودساختہ صوبائی خودمختاری کے ڈرامے میں کامیاب ہو گیا۔

10- **بھٹو مجیب اختلافات (Bhutto Mujeeb Differences):** بھٹو مجیب اختلافات نے علیحدگی کے مسئلے کو مزید ہوا دی۔ ان دونوں کے اختلافات کو ختم کروانے کے لیے مذاکرات کا اہتمام کیا گیا لیکن چنداں کامیابی نہ ہوئی۔ بھٹو نے 3 مارچ، 1971ء کے ڈھاکہ میں قومی اسمبلی کے اجلاس کا بائیکاٹ کیا جس سے مغربی اور مشرقی پاکستان کے درمیان فاصلہ بڑھا جو علیحدگی کا موجب بنا۔

11- **علاقائی جماعتوں کی کامیابی (Success of Regional Parties):** 1970ء کے انتخابات میں دونوں صوبوں میں کسی بھی بڑی جماعت کو نشستیں حاصل نہ ہو سکیں۔

☆ شیخ مجیب الرحمٰن کی عوامی لیگ مشرقی پاکستان میں کامیاب ہوئی۔

☆ بھٹو کی پیپلز پارٹی مغربی پاکستان میں کامیاب ہوئی۔

☆ صوبہ خیبر پختونخوا اور بلوچستان میں ولی خاں کی نیپ اور جمعیت العلمائے اسلام (ہزاروی گروپ) کامیاب رہا۔ کوئی پارٹی بھی قومی پارٹی کہلانے کی مستحق نہ تھی کہ جس کو اقتدار سونپا جاتا۔ عوامی لیگ کو نمایاں اکثریت حاصل ہوئی جس کو اقتدار نہ مل سکا جو علیحدگی کا ایک سبب بنا۔

12۔ فوجی کارروائی(Military Action): 23 مارچ 1971ء کو مجیب الرحمٰن نے اعلانِ بغاوت کر دیا۔ بنگلہ دیش کے جھنڈے تک لہرا دیے گئے اور مغربی پاکستان کے باشندوں اور بہاریوں کا قتلِ عام شروع کر دیا گیا جس کے پیشِ نظر فوجی کارروائی کا فیصلہ کیا گیا۔ میجر جنرل یعقوب علی خان نے فوجی کارروائی سے انکار کرتے ہوئے استعفیٰ دے دیا اور جنرل ٹکا خاں کو مشرقی پاکستان کا گورنر مقرر کیا گیا۔ جنرل ٹکا خاں کی کارروائی نے مغربی پاکستان کے خلاف مزید نفرت پیدا کیا اور مرکزی حکومت عوامی حمایت سے اور زیادہ محروم ہو گئی۔

13۔ گنگا طیارے کا اغوا(Hijacking of Ganga Aeroplane): بھارت نے اپنا گنگا نامی طیارہ اغوا کر کے لاہور پہنچا دیا جس کی تمام تر ذمہ داری حکومتِ پاکستان پر عائد کر دی گئی۔ اس کے بعد اس طیارے کے اغوا کو بہانہ بنا کر بھارت نے مغربی پاکستان کا مشرقی پاکستان سے فضائی رابطہ منقطع کر دیا۔ یہ محض ایک سازش تھی جو صرف مشرقی پاکستان کی علیحدگی کے لیے تیار کی گئی تھی۔ فضائی رابطے کے خاتمے سے مشرقی پاکستان کو اسلحے کی ترسیل رک گئی جس سے بروقت فوجی کارروائی نہ ہو سکی۔

14۔ بھارت کی فوجی مداخلت(India's Military Interference): بھارت کی مسلسل خواہش تھی کہ پاکستان کی سالمیت کو کسی نہ کسی بہانے سے کمزور کیا جائے۔ بھارت نے اپنی سرحدوں کی حفاظت کا بہانہ بنا کر "مکتی باہنی" کے نام پر ہزاروں تخریب کار مشرقی پاکستان میں داخل کر دیے اور مشرقی پاکستان پر حملہ کر دیا۔ فضائی تحفظ کی عدم موجودگی میں محصور پاکستانی فوج کو شکست کا سامنا کرنا پڑا اور اسے مجبوراً ہتھیار ڈالنا پڑے جس سے ملک دو ٹکڑے ہو گیا۔

جوابات:

(C)	.7	(D)	.6	(B)	.5	(C)	.4	(A)	.3	(B)	.2	(D)	.1
(D)	.14	(C)	.13	(C)	.12	(D)	.11	(C)	.10	(B)	.9	(A)	.8
(B)	.21	(C)	.20	(B)	.19	(A)	.18	(A)	.17	(C)	.16	(C)	.15
(A)	.28	(D)	.27	(B)	.26	(B)	.25	(A)	.24	(A)	.23	(B)	.22
(A)	.35	(D)	.34	(B)	.33	(C)	.32	(B)	.31	(A)	.30	(A)	.29
												(D)	.36

☆..........☆..........☆

5 تحفظِ حقوقِ نسواں

نوٹ: یہ باب 2017-18ء کے سلیبس میں شامل کیا گیا ہے۔ لہٰذا 2018ء کے امتحان میں اس باب میں سے بھی سوالات لیے جائیں گے۔ اس لیے طلباء وطالبات کی سہولت کے لیے اسے Creative Board Question Bank میں شامل کیا گیا ہے۔

.1 VAW کا مطلب ہے:
(A) جنگ زدہ کے خلاف تشدد (B) صنفی تشدد (C) نسوانی تشدد (D) مردانہ تشدد

.2 پنجاب تحفظِ نسواں تشدد ایکٹ منظور ہوا:
(A) 4 فروری 2015ء (B) 24 فروری 2016ء (C) 23 مارچ 2015ء (D) 15 اگست 2016ء

.3 تشدد زدہ خواتین کے تحفظ کے لیے طریقہ کار موجود ہے:
(A) SMS نمبر 8787 پر پولیس کو رپورٹ کرنا
(B) انسدادِ تشدد مراکز برائے خواتین میں پناہ حاصل کرنا
(C) انسدادِ تشدد مراکز برائے خواتین کے ذریعے طبی و قانونی اور نفسیاتی امداد طلب کرنا
(D) مندرجہ بالا تمام

.4 انسدادِ تشدد مراکز برائے خواتین قائم کیے جائیں گے:
(A) ضلعی سطح پر (B) صوبائی سطح پر (C) شہری سطح پر (D) ملکی سطح پر

.5 نسوانی تشدد کا ارتکاب ممکن ہے:
(A) خواتین کے ذریعے (B) شوہر کے ذریعے (C) اجنبی کے ذریعے (D) تمام کے ذریعے

.6 پنجاب میں شادی کی قانونی عمر ہے:
(A) لڑکے اور لڑکیوں کے لیے 14 سال
(B) لڑکے اور لڑکیوں کے لیے 18 سال
(C) لڑکے اور لڑکیوں کے لیے 16 سال
(D) لڑکوں کے لیے 18 اور لڑکیوں کے لیے 16 سال

.7 Helpline کا نمبر جو نسوانی تشدد کے مقدمات کی رپورٹ کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے:
(A) 1023 (B) 1043 (C) 1068 (D) 1010

.8 دُنیا میں ہر تین میں سے ایک یا تقریباً ______ خواتین تشدد کا شکار ہوتی ہیں۔
(A) 15% (B) 25% (C) 35% (D) 45%

.9 نسوانی تشدد ہے:
(A) قتل (B) تیزاب پھینکنا (C) مارنا (D) تمام

.10 ______ پہلی خاتون تھیں جنھوں نے پاکستان کی عورتوں کے حقوق کی وکالت کی۔
(A) فاطمہ جناح (B) ارفع کریم (C) رضیہ سلطانہ (D) بیگم رعنا لیاقت علی

.11 پنجاب میں کم عمری کی شادی پر پابندی کا ایکٹ منظور ہوا:
(A) 2009 (B) 2010 (C) 2011 (D) 2015

.12 موجودہ دور میں تمام دُنیا کے ممالک میں عورتوں کے حقوق کو ______ طور پر تحفظ حاصل ہے۔
(A) قانونی (B) فرضی (C) غیر اخلاقی (D) کوئی بھی نہیں

مختصر سوالات

1. "تشدد" اور "نسوانی تشدد" کی اصطلاحات بیان کریں۔

جواب: تشدد (Violence): عالمی ادارہ صحت کے مطابق "تشدد" جسمانی قوت یا جبر کا وہ ارادتاً استعمال ہے، جس میں زخم، موت، نفسیاتی تکلیف یا کسی چیز سے محرومی ممکن ہو۔

نسوانی تشدد (violence against Women): "نسوانی تشدد" صنفی تشدد کی ایک قسم ہے، جس کی بنا پر عورت کے جسمانی، ذہنی اور تولیدی مراحل پر برا اثر پڑتا ہے۔

2. اقوام متحدہ نے نسوانی تشدد کی کیا تعریف کی ہے؟

جواب: اقوام متحدہ کے مطابق نسوانی تشدد وہ عمل ہے جس میں جسمانی، ذہنی یا جنسی نقصانات شامل ہیں۔ اس طرح عورت کو اس کی عوامی یا ذاتی زندگی میں دھمکی آمیز باتوں اور جبر سے آزادی کی نعمت سے محروم کر دیا جاتا ہے۔

3. کیا تشدد خاندان یا گھر میں بھی ممکن ہے؟

جواب: بہت سے لوگ یہ سمجھنے میں غلطی کرتے ہیں کہ تشدد خاندان یا گھر میں ناممکن ہے۔ عالمی ادارہ صحت کے اعداد و شمار یہ ظاہر کرتے ہیں کہ دنیا میں ہر تین میں سے ایک یا تقریباً 35 فی صد خواتین وہ ہیں جن پر اُن کے خاندان کے ہی کسی فرد یا کسی جاننے والے نے تشدد کیا ہوتا ہے۔

4. پاکستان میں خواتین کو کس قسم کے تشدد کا سامنا کرنا پڑتا ہے؟

جواب: دنیا کے دیگر حصوں کی طرح پاکستان میں بھی عورتیں روزانہ تشدد کا شکار ہوتی ہیں۔ پاکستان میں عورتوں پر مختلف طریقوں سے تشدد کیا جاتا ہے (مثلاً قتل، چھیڑ چھاڑ کرنا، تیزاب پھینکنا، گھریلو تشدد، تسلی بخش جہیز نہ لانے پر سسرال کی طرف سے تشدد وغیرہ) تشدد نہ صرف جسمانی ہوتا ہے بلکہ یہ جذباتی اور معاشی تنگی کی صورت میں بھی ظہور پذیر ہوتا ہے۔

5. نسوانی تشدد کے خاتمے کے لیے حکومت پنجاب نے کون سے ایکٹ متعارف کروائے ہیں؟

جواب: (i) پنجاب میں کم عمری کی شادی پر پابندی کا ایکٹ 2015ء (Punjab Marriage Restraint Act 2015)

(ii) حکومت پنجاب کا تحفظ نسواں ایکٹ 2016ء (The Punjab Protection of Women Against Violence Act 2016)

6. حکومت پنجاب کا تحفظ نسواں ایکٹ 2016ء کا بنیادی مقصد کیا ہے؟

جواب: خواتین کو تحفظ فراہم کرنے کے لیے 24 فروری 2016ء میں پنجاب حکومت نے پنجاب تحفظ نسواں تشدد ایکٹ منظور کیا ہے۔ یہ ان خواتین کو انصاف، تحفظ اور امداد مہیا کرتا ہے، جو تشدد کا شکار ہوتی ہیں۔ یہ ایکٹ تشدد زدہ متاثرہ خواتین کو مختلف جرائم سے تحفظ دے کر انصاف فراہم کرتا ہے۔

7. پنجاب تحفظ نسوانی تشدد ایکٹ 2016ء کے تحت کون کون سے جرائم آتے ہیں؟

جواب: پنجاب تحفظ نسوانی تشدد ایکٹ 2016ء کے زمرے میں تشدد کے اظہار، گھریلو بدسلوکی، جذباتی اور نفسیاتی بے ہودگی، معاشی تنگی، پیچھا کرنا، سائبر کرائمز وغیرہ جیسے جرم آتے ہیں۔

8. 19ویں صدی میں خواتین کے حقوق کے لیے کون سے ادارے قائم کیے گئے؟

جواب: (i) تحریک حقوق نسواں (ii) تحریک مساوات نسواں

9. APWA ادارہ کیوں اور کس مقصد کے لیے قائم ہوا؟

جواب: بیگم رعنا لیاقت علی خان نے 1949ء میں پاکستان میں عورتوں کی اخلاقی، معاشرتی اور مالی بہبود کے لیے (APWA) کے نام سے ادارہ قائم کیا۔

10. کون سی مسلم خاتون نے تحریک پاکستان میں خواتین کے حقوق کے لیے کام کیا؟

جواب: بیگم رعنا لیاقت علی خان نے عورتوں کے حقوق کی موثر اور بھرپور حمایت کی۔

11. کم عمری کی شادی کا بندوبست کروانے پر کیا سزا مقرر ہے؟

جواب: والدین، نکاح رجسٹرار یا یونین کونسل کے کارندے 16 سال سے کم عمر کی لڑکیوں اور 18 سال سے کم عمر کے لڑکوں کی شادی کا بندوبست کرتے ہیں تو ان کو قید اور بھاری جرمانے کی سزا دی جائے گی۔

12. محافظ ٹیموں کے سربراہ کون ہیں؟

جواب: ضلعی تحفظ خواتین آفیسرز (DWPOS)

13. ضلعی تحفظ خواتین کمیٹیوں کا کیا کام ہے؟

جواب: ضلعی تحفظ خواتین کمیٹیوں (DWPC) کا کام ہیں جو کسی جگہ بھی داخل ہو سکتی ہیں تاکہ تشدد سے خواتین کو بچایا جا سکے۔

14. اُن نامور خواتین کے نام لکھیں جنھوں نے مشکل گھڑیوں میں مسلم خواتین کی رہنمائی کی۔

جواب: حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور حضرت زینب رضی اللہ عنہا نامور خواتین کی وہ زندہ مثالیں ہیں جو ظلم و جبر کے سامنے ثابت قدم رہیں اور مشکل گھڑیوں میں مسلم خواتین کی رہنمائی کرتی رہیں۔

تفصیلی سوالات

1. نسوانی تشدد کے وقوع پذیر ہونے کی کیا وجوہات ہوتی ہیں؟

جواب: نسوانی تشدد کے وقوع پذیر ہونے کی درج ذیل اہم وجوہات ہیں:

1۔ معاشرے نے اس کو بالعموم مشترکہ عمل سمجھ کر قبول کر لیا ہے۔

2۔ مجرموں کے خلاف سزا پر عمل درآمد نہیں ہوتا۔

3۔ معاشرے میں عدم مساوات ہے۔

4۔ مزید یہ کہ اسلام میں خواتین کو جو حقوق دیے گئے ہیں ان سے عدم واقفیت تشدد کی عام وجہ ہے۔

2. نسوانی تشدد کے متعلق عوامی رائے کا تجزیہ کریں۔ (یا) یہ دلیل کیوں غلط ہے، جس کے مطابق تشدد زدہ خاتون کا اپنا قصور ہوتا ہے؟

جواب: غلط مفروضہ (Myth):

یہ غلط مفروضہ رائج ہو چکا ہے کہ تشدد ستم رسیدہ کی اپنی غلطی یا قصور کی بنا پر وقوع پذیر ہوتا ہے۔ یہ کہ عورتوں پر تشدد کا ارتکاب اس وقت ہوتا ہے جب وہ عام زندگی میں کوئی کردار ادا کرتی ہیں۔

حقیقت (Fact):

ہمارے معاشرے میں عورتوں کی عام زندگی عموماً بڑی غیر محفوظ ہے، جس کا نتیجہ یہ نکلا ہے کہ عورتوں کو عوامی مقامات پر جانے سے منع کیا جاتا ہے یا ان کی حوصلہ افزائی نہیں کی جاتی۔ یہ تصور بھی غلط ہے۔ نسوانی تشدد گھروں کی طرح باہر بھی ممکن ہے۔ عوامی جگہوں پر جانا دونوں مرد اور عورت کا یکساں حق ہے۔ عوامی مقامات پر جانے کے لیے عورتوں پر پابندی لگانے کے بجائے اُن مقامات کو قابل رسائی اور محفوظ بنایا جائے۔

3. نسوانی تشدد میں مجرم اور ستم زدہ کون ہوتے ہیں؟

جواب: بعض لوگوں کی یہ دلیل ہے کہ تشدد اُس وقت وقوع پذیر ہوتا ہے۔ جب لوگ یہ دیکھتے ہیں کہ عورتیں کس طرح کا لباس پہنتی ہیں، ان کا ازدواجی مرتبہ کیا ہے، ان کا طرز زندگی اور ذہنی میلان کیا ہے۔ یہ دلیل غلط ہے کیونکہ اس کا وبال مجرم کی بجائے ستم رسیدہ عورت پر پڑتا ہے۔ اس بات کا سمجھنا ضروری ہے کہ تشدد میں صرف مجرم ہی قصوروار ہوتا ہے، ستم رسیدہ نہیں! تشدد کا ارتکاب عام طور پر اُس وقت ہوتا ہے جب جھگڑے کے حل کے لیے کوئی متبادل طریقہ موجود نہ ہو۔ بہرحال جھگڑے کے حل کے لیے کوئی ایسا مصالحاتی طریقہ اختیار کیا جائے، جس کی بنا پر یا تو تشدد کا ارتکاب کم ہو جائے یا ختم ہو جائے۔

.4 نسوانی حقوق کی تاریخ بیان کریں۔

جواب: نسوانی حقوق میں سماجی اور قانونی حقوق شامل ہیں، جن کا مطالبہ تمام دُنیا کی خواتین کرتی ہیں، مثلاً مردوں کے برابر عورتوں کے لیے ووٹ کا حق، اپنی مرضی یا پسند کے مطابق شادی کے حقوق، تعلیم اور وراثتی حقوق وغیرہ۔ حقوق کے اس مطالبے کی وجہ سے 19 ویں صدی میں "تحریک حقوق نسواں" کو "تحریک مساوات نسواں" کی بنیاد پڑی۔ موجودہ دور میں تمام دُنیا کے ممالک میں عورتوں کے حقوق کو قانونی طور پر تحفظ حاصل ہے۔ قیام پاکستان کے وقت عورتوں کو سیاسی اور معاشرتی حقوق دیے گئے۔ فاطمہ جناح وہ پہلی خاتون ہیں جنہوں نے پاکستان کی عورتوں کے حقوق کی وکالت کی۔ اُن کے علاوہ بیگم رعنا لیاقت علی خان نے بھی عورتوں کے حقوق کی موثر اور بھرپور حمایت کی۔ انہوں نے 1949ء میں پاکستان میں عورتوں کی اخلاقی، معاشرتی اور مالی بہبود کے لیے اپوا (APWA) کے نام سے ایک ادارہ قائم کیا۔ ان خواتین کی دلیرانہ کوششوں کو سراہنے کے لیے پاکستان میں 12 فروری کا دن عورتوں کے حوالے سے منایا جاتا ہے۔

.5 اسلام میں عورت کا کیا مقام ہے؟ قرآن وحدیث کی روشنی میں مثالیں دے کر واضح کریں۔

جواب: **مردوں اور عورتوں کا رتبہ بحیثیت انسان برابر:**

تمام مذاہب بشمول اسلام میں ہر قسم کے نسوانی تشدد کی مذمت کرتے ہیں۔ اکثر عورتیں اس تصور کی بنا پر تشدد کا شکار ہوتی ہیں کہ وہ مردوں کی نسبت کمتر ہیں۔ بہرحال قرآن کی یہ آیات اس بات کی ترجمانی کرتی ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے ہاں مردوں اور عورتوں کا رتبہ بحیثیت انسان برابر ہے۔

میں کسی عمل کرنے والے کے عمل کو مرد ہو یا عورت ضائع نہیں کرتا۔ تم ایک دوسرے کی جنس ہو۔ (آل عمران 195)

جو شخص نیک عمل کرے گا مرد ہو یا عورت اور وہ مومن بھی ہو گا تو ہم اس کو (دنیا میں) پاک (اور آرام کی) زندگی سے زندہ رکھیں گے اور (آخرت میں) ان کے اعمال کا نہایت اچھا صلہ دیں گے۔ (النحل 97)

پیغمبروں اور ان کے اصحاب کی تاریخ اور قرآن سے بے شمار مثالیں دی جا سکتی ہیں جو یہ ظاہر کرتی ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں عورتوں کا مرتبہ مردوں کی نسبت کسی طرح کم نہیں ہے۔

حضرت ہاجرہ علیہا السلام کا صفا و مروہ میں دوڑنے کا واقعہ بطور دلیل:

حضرت ہاجرہ (علیہا السلام) کا واقعہ ایک نمایاں مثال ہے جو اللہ تعالیٰ کے سامنے عورتوں کے رتبے کو اجاگر کرتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے مدد مانگنے کی خاطر وہ صفا اور مروہ کے درمیان دوڑیں تاکہ وہ حضرت اسماعیل (علیہ السلام) کو خوراک اور پانی مہیا کریں۔ یہ عمل اللہ تعالیٰ کو اتنا پسند آیا کہ صفا اور مروہ کے درمیان بھاگنا حج کا ایک رکن بنا دیا گیا۔ تمام مردوں اور عورتوں پر لازم ہو گیا کہ وہ ان کے نقش قدم کی پیروی کریں اور اپنے حج کے لیے یہ عمل دہرائیں تاکہ ان کا حج مکمل ہو جائے اس سے اسلام میں عورتوں کی حیثیت کی اہمیت ظاہر ہوتی ہے۔

حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی مثال بطور تاجر:

حضور پاک (ﷺ) کی پہلی زوجہ حضرت خدیجہ (رضی اللہ عنہا) جزیرہ نما عرب کی ایک دولت مند اور ممتاز خاتون تھیں۔ ان کا مکہ معظمہ میں ایک تجارتی مرکز تھا جسے وہ خود سنبھالتی تھیں۔ ان کا تجارتی سامان شام جیسے دور دراز ملکوں کی منڈیوں میں جاتا تھا۔ انہوں نے اجرتی تاجر رکھے ہوئے تھے۔ جو ان کا مال بیرونی جگہوں میں لے جاتے اور اُن منڈیوں سے وہاں کا مال خرید کر مکہ معظمہ میں فروخت کرتے تھے۔ ان تاجروں میں حضرت ابو طالب (رضی اللہ عنہ) بھی تھے، جو حضور پاک ﷺ کے چچا تھے۔ حضرت خدیجہ (رضی اللہ عنہا) کے کاروبار کی کامیابی کو اس طرح دیکھا جا سکتا ہے کہ جب قریش کے تجارتی قافلے گرمیوں میں شام کو جاتے تھے اور سردیوں میں یمن کا رُخ کرتے تھے تو حضرت خدیجہ (رضی اللہ عنہا) کا قافلہ قریش کے سارے قافلوں کے برابر ہوتا تھا۔

عرب میں لڑکیوں کو زندہ درگور کرنے کے عمل کا خاتمہ:

بعثت نبوی (ﷺ) کے بعد ہمارے آخری نبی حضرت محمد (ﷺ) نے اس بات پر زور دیا کہ معاشرتی اصلاحات کے لیے جدوجہد کے سلسلے کا اہم پہلو اور عرب کے مظلوم اور محروم طبقات خصوصاً خواتین، غلام اور یتیموں کو بنیادی حقوق مہیا کرنا ہے۔ بالآخر مظلوم طبقات کی بہتری کے لیے بے شمار اقدامات اٹھائے گئے۔ مثال کے طور پر اسلام کی آمد کے بعد عرب میں بچیوں کو زندہ درگور کرنے کے نفرت انگیز عمل کو مکمل طور پر ختم کر دیا گیا۔

ظلم و جبر کے سامنے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا کردار:

حضرت فاطمہ (رضی اللہ عنہا) حضرت عائشہ (رضی اللہ عنہا) اور حضرت زینب (رضی اللہ عنہا) نامور خواتین کی وہ زندہ مثالیں ہیں جو ظلم و جبر کے سامنے ثابت قدم رہیں اور مشکل گھڑیوں میں مسلم خواتین کی رہنمائی کرتی رہیں۔

ہم اس نتیجے پر پہنچتے ہیں کہ دنیا اور آخرت دونوں میں بحیثیت انسان، مرد اور عورت اللہ تعالیٰ کی نگاہ میں برابر اور مساوی ہیں۔ ان کو اُخروی زندگی میں اپنے اپنے عمل کا انعام دیا جائے گا اور سزا دی جائے گی۔ جو انہوں نے اس دنیا میں سرانجام دیا۔

.6 کون سی خواتین تشدد کا شکار ہوتی ہیں اور ان پر کون سے طبقے کے لوگ تشدد کرتے ہیں؟

جواب: تشدد کی شکار عورتوں میں دیہاتی، شہری، امیر، غریب، مذہبی اور مختلف اعتقادات پر یقین رکھنے والی خواتین شامل ہیں۔ بعینہ مجرم بھی کسی مخصوص طبقے سے تعلق نہیں رکھتے بلکہ ان میں بھی امیر اور غریب، مذہبی، غیر مذہبی، تعلیم یافتہ اور غیر تعلیم یافتہ افراد شامل ہوتے ہیں۔ مجرم وہ لوگ ہوتے ہیں جن کو ستم رسیدہ عورت ذاتی طور پر جانتی ہوتی ہے یا وہ اجنبی بھی ہوتے ہیں۔ اسی طرح بعض اوقات عورت بھی عورت پر تشدد کر گزرتی ہے۔

.7 پنجاب میں کم عمری کی شادی پر پابندی کا ایکٹ 2015ء کیا ہے؟

جواب: تمام پاکستان میں جبری اور بچپن کی شادی کا رواج عام ہے۔ پنجاب میں شادی کی قانونی عمر لڑکیوں کے لیے 16 سال اور لڑکوں کے لیے 18 سال مقرر ہے۔ پنجاب کی صوبائی اسمبلی نے 2015ء میں شادی ایکٹ میں ترمیم کی ہے کہ اگر والدین، نکاح رجسٹرار یا یونین کونسل کے کارندے 16 سال سے کم لڑکیوں اور 18 سال سے کم لڑکوں کی شادیوں کا بندوبست کرتے ہیں، تو ان کو قید اور بھاری جرمانے کی سزا دی جائے گی۔ اس بل کا مقصد کم عمری کی شادی کو روکنا ہے۔

.8 انسداد تشدد مراکز برائے خواتین میں ان کو کون سی سہولیات میسر ہیں؟ وضاحت کریں۔

جواب: **عمل درآمد کا طریقہ کار (Implementation Mechanism)**

پاکستان میں بہت سی خواتین تشدد کے خلاف انصاف اور نجات نہیں مانگتیں کیونکہ انہیں ناانصافی کے خلاف کوئی معاشرتی امداد میسر نہیں ہوتی۔ اس بات کو ذہن میں رکھتے ہوئے صوبائی حکومت نے تمام صوبے میں ضلعی سطح پر انسداد تشدد مراکز برائے خواتین قائم کر رہی ہیں۔ یہ مراکز صبح و شام کھلے رہیں گے اور وہاں تمام عملہ خواتین کا ہوگا اور وہاں مندرجہ ذیل سہولیات میسر ہوں گی:

- ☆ تشدد زدہ متاثرہ خواتین کو پولیس تک رسائی حاصل ہوگی۔
- ☆ تشدد زدہ خواتین کے پسماندگان کو ضرورت پڑنے پر طبی، قانونی اور نفسیاتی امداد مہیا کی جائے گی، اسی طرح ان کو پناہ گاہیں بھی میسر ہوں گی۔
- ☆ اگر کسی مرکز میں انہیں کوئی مشکل پیش آتی ہے تو وہ محافظ ٹیموں سے رابطہ کر سکیں گی، جن کے سربراہ ضلعی تحفظ خواتین آفیسرز (DWPOS) ہیں۔ ضلعی تحفظ خواتین کمیٹیوں (DWPC) کا حصہ ہیں جو کسی جگہ بھی داخل ہو سکتی ہیں تاکہ تشدد سے خواتین کو بچایا جا سکے۔
- ☆ ٹال فری نمبر، ان عورتوں کے لیے قائم کیے جائیں گے جہاں وہ سنٹر میں نہیں آسکتیں تاکہ فون کے ذریعے معلومات اور امداد حاصل کر سکیں۔ یہ ٹال فری نمبر پہلے سے قائم شدہ ٹال فری نمبر (1043) کے علاوہ ہوگا جہاں خواتین تشدد کے خلاف شکایات کر سکیں گی۔ ہر عورت اپنے موبائل فون یا لینڈ لائن نمبر سے (Helpline) کو کال کر سکے گی۔ (Helpline) آپریٹرز، ان کی شکایات کے اندراج کی معلومات فراہم کریں گے۔ اور ان کا رابطہ ضلعی تحفظ آفیسرز یا مقامی پولیس اسٹیشن اور دیگر ضلعی حکومتی حکام سے کروائیں گے۔ (SMS) نمبر 8787 کے ذریعے بھی پولیس سے رابطہ کیا جا سکے گا۔

.9 تشدد کا خاتمہ کیسے ممکن ہے؟

جواب: دستور پاکستان کے مطابق تمام انسانوں کو آزادانہ زندگی گزارنے کا حق حاصل ہے تاکہ وہ معاشرے کے برابر شہری بن سکیں۔ جب تک خواتین عدم مساوات اور ظلم کا شکار ہیں وہ اپنا مکمل مقام حاصل نہیں کر سکتیں۔ خواتین کے جرائم کے خلاف خاموشی بے شمار مظالم کا سبب بنتی ہے۔ اس لیے ہر شہری کا فرض ہے کہ وہ تشدد کا شکار خواتین کی امداد کرے اور ان کے تحفظ کے لیے حکومت سے تعاون کرے۔ ان شہریوں کی حفاظت کی جائے جو ایسے مقدمات کو متعلقہ حکام تک پہنچاتے ہیں۔ ایسے ظلم اور ناانصافی کے خلاف صرف آواز اٹھا کر ہی ہم اپنے معاشرے کو بہتر ترقی یافتہ اور خوشحال بنا سکتے ہیں۔

جوابات:

.1	.2	.3	.4	.5	.6	.7
(C)	(B)	(D)	(A)	(D)	(D)	(B)

.8	.9	.10	.11	.12
(C)	(D)	(A)	(D)	(A)

کری ایٹو رویژن ٹیسٹ سسٹم

کری ایٹو چیپٹر رویژن ٹیسٹ

کری ایٹو ہاف بک رویژن ٹیسٹ

کری ایٹو فل بک رویژن ٹیسٹ

مطالعہ پاکستان 9 — کری ایٹو چیپٹر رویژن ٹیسٹ 1

وقت: 15 منٹ — پرچہ: معروضی طرز — کل نمبر: 10

ٹیسٹ سلیبس: باب نمبر 1 پاکستان کی نظریاتی اساس

1. Ⓐ Ⓑ Ⓒ Ⓓ 2. Ⓐ Ⓑ Ⓒ Ⓓ 3. Ⓐ Ⓑ Ⓒ Ⓓ 4. Ⓐ Ⓑ Ⓒ Ⓓ 5. Ⓐ Ⓑ Ⓒ Ⓓ 6. Ⓐ Ⓑ Ⓒ Ⓓ 7. Ⓐ Ⓑ Ⓒ Ⓓ 8. Ⓐ Ⓑ Ⓒ Ⓓ 9. Ⓐ Ⓑ Ⓒ Ⓓ 10. Ⓐ Ⓑ Ⓒ Ⓓ

نوٹ: ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات A، B، C اور D دیے گئے ہیں۔ جوابی کاپی پر ہر سوال کے سامنے دیے گئے دائروں میں سے درست جواب کے مطابق متعلقہ دائرہ کو مارکر یا پین سے بھر دیجیے۔ ایک سے زیادہ دائروں کو پُر کرنے یا کاٹ کر پُر کرنے کی صورت میں مذکورہ جواب غلط تصور ہوگا۔

1. اسلام کا پہلا رکن ہے:
(A) توحید و رسالت (B) نماز (C) روزہ (D) زکوٰۃ

2. اسلام میں اقتدارِ اعلیٰ کا مالک کون ہے؟
(A) اللہ تعالیٰ (B) پارلیمنٹ (C) صدرِ مملکت (D) عوام

3. 1930ء میں مسلمانوں کو الگ ریاست کا تصور دینے والی شخصیت ہے:
(A) سرسید احمد خاں (B) چودھری رحمت علی (C) سر آغا خاں (D) علامہ محمد اقبال

4. نظریۂ پاکستان کی بنیاد ہے:
(A) اجتماعی نظام (B) لائحۂ عمل (C) ترقی پسندیت (D) اسلامی نظریۂ حیات

5. اسلام کا تیسرا رکن ہے:
(A) نماز (B) زکوٰۃ (C) روزہ (D) حج

6. قراردادِ پاکستان (23 مارچ 1940ء) میں خطبۂ صدارت کس نے دیا؟
(A) قائداعظم (B) شیرِ بنگال اے کے فضل الحق (C) مولانا محمد علی جوہر (D) لیاقت علی خان

7. پاکستان کے نظریے کی اساس ہے؟
(A) دینِ اسلام (B) دو قومی نظریہ (C) وطن (D) اتحاد

8. سرسید احمد خاں نے 1867ء میں دو قومی نظریے کی اصطلاح کہاں استعمال کی؟
(A) مدراس (B) بنارس (C) بمبئی (D) کلکتہ

9. قیامِ پاکستان کس صدی کا واقعہ ہے؟
(A) اٹھارہویں (B) انیسویں (C) بیسویں (D) اکیسویں

10. جنگِ آزادی کب لڑی گئی؟
(A) 1855ء (B) 1857ء (C) 1859ء (D) 1861ء

☆........☆........☆

مطالعہ پاکستان - 9 پرچہ: انشائیہ طرز کل نمبر: 40 وقت: 1 گھنٹہ 45 منٹ

(حصہ اول)

-2 درج ذیل میں سے کوئی سے چھ (6) اجزاء کے جوابات تحریر کیجیے۔ 6×2=12

(i) نظریہ سے کیا مراد ہے؟
(ii) عقیدۂ رسالت کا کیا مطلب ہے؟
(iii) قائداعظم محمد علی جناح نے سٹیٹ بینک کا افتتاح کرتے ہوئے کیا فرمایا؟
(iv) علامہ اقبالؒ نے مسلم ملت کی اساس کے حوالے سے کیا فرمایا؟
(v) قائداعظم محمد علی جناح نے قومیت کے بارے میں کیا فرمایا؟
(vi) علامہ اقبالؒ نے اپنے مشہور خطبہ الٰہ آباد میں مسلمانوں کے لیے الگ ریاست کا مطالبہ کیوں کیا؟
(vii) چوہدری رحمت علی نے پمفلٹ "Now or Never" کب اور کہاں لکھا؟
(viii) قرارداد لاہور کب اور کس نے پیش کی؟
(ix) اُردو ہندی تنازعہ کب اور کہاں پیش آیا؟

-3 درج ذیل میں سے کوئی سے چھ (6) اجزاء کے جوابات تحریر کیجیے۔ 6×2=12

(i) توحید سے کیا مراد ہے؟
(ii) نظریہ پاکستان سے کیا مراد ہے؟
(iii) اخوت کے بارے میں حضور اکرم ﷺ کا کیا ارشاد مبارک ہے؟
(iv) برصغیر کے تاریخی تناظر میں دو قومی نظریے سے کیا مراد ہے؟
(v) پاکستان میں اقلیتوں کے حقوق کے بارے میں قائداعظمؒ نے کیا فرمایا؟
(vi) دو قومی نظریے کی اصطلاح سب سے پہلے کب اور کس نے استعمال کی؟
(vii) جمہوریت کے فروغ میں قائداعظمؒ نے کیا فرمایا؟
(viii) حضرت محمد ﷺ نے خطبہ حجۃ الوداع کے موقع پر مساوات کے حوالے سے کیا فرمایا؟
(ix) زکوٰۃ کی معاشی اہمیت کیا ہے؟

(حصہ دوم)

☆ درج ذیل میں سے کوئی سے دو (2) سوالات کے جوابات تحریر کریں۔ 2×8=16

-4 نظریے کے ماخذ اور اس کی اہمیت پر نوٹ لکھیے۔
-5 قائداعظمؒ کے ارشادات کی روشنی میں نظریۂ پاکستان کی وضاحت کریں۔
-6 مندرجہ ذیل پر نوٹ لکھیں۔
(ا) دو قومی نظریہ
(ب) ہندوستان میں مسلمانوں کی معاشی حالت

☆..........☆..........☆

مطالعہ پاکستان 9 کری ایٹو چیپٹر رویژن ٹیسٹ 2

وقت: 15 منٹ پرچہ: معروضی طرز کل نمبر: 10

سلیبس: باب نمبر 2 پاکستان کا قیام

	A	B	C	D
1.	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
2.	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
3.	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
4.	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
5.	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
6.	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
7.	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
8.	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
9.	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
10.	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ

نوٹ: ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات A، B، C اور D دیے گئے ہیں۔ جوابی کاپی پر ہر سوال کے سامنے دیے گئے دائروں میں سے درست جواب کے مطابق متعلقہ دائرہ کو مارکر یا پین سے بھر دیجیے۔ ایک سے زیادہ دائروں کو پُر کرنے یا کاٹ کر پُر کرنے کی صورت میں مذکورہ جواب غلط تصور ہوگا۔

1. قرارداد لاہور پیش کی:
(A) اے۔ کے فضل الحق (B) علامہ محمد اقبال
(C) مولانا محمد علی جوہر (D) سرآغا خان

2. 1942ء میں حکومتِ برطانیہ کا کس کی قیادت میں ایک مشن برصغیر آیا؟
(A) سر پیتھک لارنس (B) اے۔ وی۔ الیگزینڈر
(C) سر سٹیفورڈ کرپس (D) لارڈ ویول

3. قائداعظمؒ نے اپنے مشہور چودہ نکات کب پیش کیے؟
(A) 1909ء (B) 1929ء (C) 1928ء (D) 1938ء

4. قانونِ آزادیٔ ہند کب منظور ہوا؟
(A) 14 اگست، 1947ء (B) 18 جولائی، 1947ء
(C) 24 اکتوبر، 1948ء (D) 3 جون، 1948ء

5. جنگ پلاسی کب ہوئی؟
(A) 1557ء (B) 1657ء (C) 1757ء (D) 1857ء

6. تقسیم ہند کے وقت برصغیر میں کتنی دیسی ریاستیں تھیں؟
(A) 605 (B) 615 (C) 625 (D) 635

7. جناح گاندھی مذاکرات کا آغاز ہوا:
(A) 1944 (B) 1945 (C) 1946 (D) 1947

8. ریڈکلف تھا ایک:
(A) پروفیسر (B) ڈاکٹر
(C) سفارت کار (D) وکیل

9. امرت بازار پتریکا نام ہے:
(A) بازار کا (B) اخبار کا (C) گلی کا (D) کتاب کا

10. قرارداد لاہور آل انڈیا مسلم لیگ کے سالانہ اجلاس میں کب منظور ہوئی؟
(A) 1930ء (B) 1940ء (C) 1946ء (D) 1949

☆..........☆..........☆

مطالعہ پاکستان - 9 پرچہ: انشائیہ طرز	کل نمبر: 40	وقت: 1 گھنٹہ 45 منٹ

(حصہ اول)

-2	درج ذیل میں سے کوئی سے چھے (6) اجزاء کے جوابات تحریر کیجیے۔	6 × 2 = 12

(i) کرپس مشن کی تین تجاویز بیان کریں۔
(ii) قائداعظم نے مسلم لیگ کے 1940ء کے لاہور اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے اپنے خطبے میں مسلمانوں کی جدوجہد کے لیے سمت کا تعین کر دیا۔ اس خطبے کے کوئی سے دو نکات بیان کیجیے۔
(iii) کابینہ مشن پلان میں صوبائی گروپ کی تشکیل کیسے ہوئی؟
(iv) عام انتخابات 1945-46ء میں مسلم لیگ اور کانگرس کا منشور بیان کیجیے۔
(v) عبوری حکومت میں شامل پانچ مسلم لیگی وزراء کے نام لکھیے۔
(vi) رولٹ ایکٹ پر دو نکات لکھیے۔
(vii) قائداعظم نے سفیرِ امن کا خطاب کیسے پایا؟
(viii) برصغیر میں دیسی ریاستیں کتنی تھیں؟ دو ریاستوں کے نام لکھیے۔
(ix) قانون آزادی ہند کب منظور ہوا؟

-3	درج ذیل میں سے کوئی سے چھے (6) اجزاء کے جوابات تحریر کیجیے۔	6 × 2 = 12

(i) وزیراعلیٰ بنگال مسٹر حسین شہید سہروردی نے مسلم لیگ کے ارکان اسمبلی کے کنونشن 1946ء میں کونسی قرارداد پیش کی؟
(ii) جناح گاندھی مذاکرات 1944ء میں قائداعظم کا جواب تحریر کیجیے۔
(iii) ویول پلان کے کوئی سے تین نکات لکھیے۔
(iv) قرارداد پاکستان کا متن بیان کیجیے۔
(v) رولٹ ایکٹ 1919ء پر قائداعظم کا موقف بیان کیجیے۔
(vi) 3 جون 1947ء کے منصوبے کے تحت کل جماعتی کانفرنس کا انعقاد بیان کیجیے۔
(vii) سی۔آر فارمولا کے دو نکات تحریر کیجیے۔
(viii) کئی اہم شخصیات نے برصغیر کو تقسیم کرنے کی رائے پیش کی۔ ان میں سے کوئی سی چار شخصیات کے نام تحریر کریں۔
(ix) کابینہ مشن پلان 1946ء پر مسلم لیگ کا کیا ردِعمل تھا؟

(حصہ دوم)

☆	درج ذیل میں سے کوئی سے دو (2) سوالات کے جوابات تحریر کریں۔	2 × 8 = 16

-4 قرارداد پاکستان کا پس منظر، بنیادی نکات اور ہندوؤں کا اس قرارداد کی منظور پر ردِعمل بیان کیجیے۔
-5 قیام پاکستان میں قائداعظم کا کردار بیان کیجیے۔
-6 مندرجہ ذیل پر نوٹ لکھیں۔
(الف) 3 جون 1947ء کے منصوبے کے چار اہم نکات بیان کریں۔
(ب) سی۔آر فارمولا کے چار نکات بیان کریں۔

☆..........☆..........☆

مطالعہ پاکستان 9 | کری ایٹو چیپٹر رویژن ٹیسٹ 3

کل نمبر: 10 — پرچہ: معروضی طرز — وقت: 15 منٹ

ٹیسٹ سلیبس: باب نمبر 3 زمین اور ماحول

	A	B	C	D
1.	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
2.	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
3.	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
4.	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
5.	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
6.	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
7.	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
8.	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
9.	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
10.	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ

نوٹ: ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات A، B، C اور D دیے گئے ہیں۔ جوابی کاپی پر ہر سوال کے سامنے دیے گئے دائروں میں سے درست جواب کے مطابق متعلقہ دائرہ کو مارکر یا پین سے بھر دیجیے۔ ایک سے زیادہ دائروں کو پُر کرنے یا کاٹ کر پُر کرنے کی صورت میں مذکورہ جواب غلط تصور ہوگا۔

1. پاکستان کا کل رقبہ ______ مربع کلومیٹر ہے۔
(A) 696095 مربع کلومیٹر (B) 795095 مربع کلومیٹر (C) 796096 مربع کلومیٹر (D) 896096 مربع کلومیٹر

2. پاکستان اور چین کی سرحد کے ساتھ کون سا پہاڑی سلسلہ ہے؟
(A) کوہ ہمالیہ (B) شوالک (C) کوہ قراقرم (D) کوہ ہندوکش

3. شاہراہ ریشم ______ سے پاکستان کو چین سے ملاتی ہے۔
(A) درہ خنجراب (B) درہ خیبر (C) درہ ٹوچی (D) درہ گومل

4. پاکستان کا قومی جانور ہے؟
(A) چکور (B) مارخور (C) ہرن (D) شیر

5. آب و ہوا کے لحاظ سے پاکستان کو کتنے خطوں میں تقسیم کیا گیا ہے؟
(A) 2 (B) 5 (C) 4 (D) 3

6. سلیمان کی پہاڑیاں کس صوبے میں واقع ہیں؟
(A) خیبر پختونخواہ (B) بلوچستان (C) پنجاب (D) سندھ

7. سطح مرتفع بلوچستان کی سب سے بڑی جھیل ہے:
(A) ہامون مشخیل (B) سیف الملوک (C) منچھر (D) ہب

8. دنیا کی دوسری بلند ترین چوٹی کے۔ٹو کی بلندی کتنی ہے؟
(A) 8611 میٹر (B) 8711 میٹر (C) 8811 میٹر (D) 8911 میٹر

9. پاکستان کے جنوب میں کون سا سمندر واقع ہے؟
(A) خلیج بنگال (B) بحیرہ عرب (C) خلیج فارس (D) بحیرہ قلزم

10. پاکستان کے شمال میں کون سا ملک ہے؟
(A) بھارت (B) چین (C) افغانستان (D) ایران

☆..........☆..........☆

مطالعہ پاکستان - 9 پرچہ: انشائیہ طرز	کل نمبر: 40	وقت: 1 گھنٹہ 45 منٹ

(حصہ اول)

-2	درج ذیل میں سے کوئی سے چھے (6) اجزاء کے جوابات تحریر کیجئے۔	6 × 2 = 12

(i) پاکستان کا محل وقوع بیان کیجئے۔
(ii) درہ ٹوچی اور درہ گومل کس پہاڑی سلسلے میں واقع ہیں؟
(iii) پاکستان میں واقع پانچ بڑے گلیشیئرز کے نام لکھئے۔
(iv) صنعتی آلودگی میں کمی کے لیے پانچ حکومتی اقدامات بیان کیجئے۔
(v) پاکستان کے چار اہم قدرتی خطوں کے نام لکھئے۔
(vi) جنگلات کی بہتری کے لیے حکومت کون کونسے اقدامات کر رہی ہے؟
(vii) میدان کسے کہتے ہیں؟
(viii) فضائی آلودگی کے اثرات بیان کیجئے۔
(ix) پاکستان کی دو اہم بندرگاہوں کے نام تحریر کیجئے۔

-3	درج ذیل میں سے کوئی سے چھے (6) اجزاء کے جوابات تحریر کیجئے۔	6 × 2 = 12

(i) جنگلات میں کمی کی پانچ وجوہات لکھئے۔
(ii) زمینی آلودگی کی پانچ وجوہات لکھئے۔
(iii) ماحولیاتی آلودگی کی اقسام تحریر کریں۔
(iv) ہمالیہ کبیر کے پہاڑی سلسلے کی مشہور چوٹی کون سی ہے؟
(v) قدرتی خطے سے کیا مراد ہے؟
(vi) ٹوبہ کاکڑ کا پہاڑی سلسلہ کہاں واقع ہے؟
(vii) پاکستان کے صحرائی خطے پر مختصراً نوٹ لکھیں۔
(viii) ڈیورنڈ لائن کسے کہتے ہیں؟
(ix) ڈیلٹائی علاقہ سے کیا مراد ہے؟

(حصہ دوم)

☆	درج ذیل میں سے کوئی سے دو (2) سوالات کے جوابات تحریر کریں۔	2 × 8 = 16

-4 پاکستان کے محل وقوع کی اہمیت بیان کیجئے۔
-5 آب و ہوا انسانی زندگی پر کیسے اثر انداز ہوتی ہے؟ وضاحت کریں۔
-6 مندرجہ ذیل پر نوٹ لکھیں۔
(ا) پاکستان کو درپیش ماحولیاتی خطرات
(ب) پاکستان کے وسطی پہاڑی سلسلے

☆............☆............☆

مطالعہ پاکستان 9 | کری ایٹو چیپٹر رویژن ٹیسٹ 4

وقت: 15 منٹ — پرچہ: معروضی طرز — کل نمبر: 10

ٹیسٹ سلیبس: باب نمبر 4 تاریخ پاکستان (حصہ اول) + باب نمبر 5 تحفظ حقوق نسواں

	A	B	C	D
1.	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
2.	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
3.	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
4.	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
5.	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
6.	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
7.	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
8.	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
9.	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
10.	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ

نوٹ: ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات A، B، C اور D دیے گئے ہیں۔ جوابی کاپی پر ہر سوال کے سامنے دیے گئے دائروں میں سے درست جواب کے مطابق متعلقہ دائرہ کو مارکر یا پین سے بھر دیجئے۔ ایک سے زیادہ دائروں کو پُر کرنے یا کاٹ کر پُر کرنے کی صورت میں مذکورہ جواب غلط تصور ہوگا۔

.1 قرار داد مقاصد کب منظور ہوئی؟
(A) 1930ء (B) 1940ء (C) 1946ء (D) 1949ء

.2 قیام پاکستان کے بعد کس زبان کو قومی زبان قرار دیا گیا؟
(A) بنگالی (B) پنجابی (C) انگریزی (D) اردو

.3 پاکستان اور بھارت کے درمیان "سندھ طاس" کا معاہدہ کس کی مدد سے ہوا؟
(A) تولیتی کونسل (B) سلامتی کونسل (C) عالمی عدالت (D) عالمی بینک

.4 1962ء کے آئین کے مطابق بنیادی جمہوریتوں کے ممبران کی کل تعداد تھی؟
(A) 60 ہزار (B) 70 ہزار (C) 80 ہزار (D) 90 ہزار

.5 لیاقت علی خان پیدا ہوئے:
(A) 1896 (B) 1897 (C) 1898 (D) 1899

.6 وحدت مغربی پاکستان کا خاتمہ کب ہوا؟
(A) 1970ء (B) 1971ء (C) 1972ء (D) 1973ء

.7 پنجاب تحفظ نسواں تشدد ایکٹ منظور ہوا:
(A) 4 فروری 2015ء (B) 24 فروری 2016ء (C) 23 مارچ 2015ء (D) 15 اگست 2016ء

.8 پنجاب میں شادی کی قانونی عمر ہے:
(A) لڑکے اور لڑکیوں کے لیے 14 سال (B) لڑکے اور لڑکیوں کے لیے 18 سال (C) لڑکے اور لڑکیوں کے لیے 16 سال (D) لڑکوں کے لیے 18 اور لڑکیوں کے لیے 16 سال

.9 پاکستان کی پہلی قومی اسمبلی کتنے ارکان پر مشتمل تھی؟
(A) 76 (B) 77 (C) 78 (D) 79

.10 ______ پہلی خاتون تھیں جنھوں نے پاکستان کی عورتوں کے حقوق کی وکالت کی۔
(A) فاطمہ جناح (B) ارفع کریم (C) رضیہ سلطانہ (D) بیگم رعنا لیاقت علی

☆............☆............☆

مطالعہ پاکستان - 9 پرچہ: انشائیہ طرز	کل نمبر: 40	وقت: 1 گھنٹہ 45 منٹ

(حصہ اول)

-2 درج ذیل میں سے کوئی سے چھ (6) اجزاء کے جوابات تحریر کیجیے۔ 6 × 2 = 12

(i) پاکستان کی پہلی آئین ساز اسمبلی کی تشکیل کیسے ہوئی؟
(ii) 1956ء کے آئین کی پانچ اسلامی دفعات تحریر کیجیے۔
(iii) اقوام متحدہ نے نسوانی تشدد کی کیا تعریف کی ہے؟
(iv) 1965ء کی جنگ کے دو اسباب بیان کیجیے۔
(v) یونین کونسل اور یونین کمیٹی سے کیا مراد ہے؟
(vi) نسوانی تشدد کے خاتمے کے لیے حکومت پنجاب نے کون سے ایکٹ متعارف کروائے ہیں؟
(vii) پنجاب تحفظ نسوانی تشدد ایکٹ 2016 کے تحت کون کون سے جرائم آتے ہیں؟
(viii) 1962ء کے آئین کے مطابق صدارتی آئین سے کیا مراد ہے؟
(ix) دہشت گردی سے پاکستان کا کیا نقصان ہو رہا ہے؟

-3 درج ذیل میں سے کوئی سے چھ (6) اجزاء کے جوابات تحریر کیجیے۔ 6 × 2 = 12

(i) پاکستان کی پہلی آئین ساز اسمبلی کا سپیکر کون تھا؟
(ii) 19 ویں صدی میں خواتین کے حقوق کے لیے کون سے ادارے قائم کیے گئے؟
(iii) APWA ادارہ کیوں اور کس مقصد کے لیے قائم ہوا؟
(iv) کم عمری کی شادی کا بندوبست کروانے پر کیا سزا مقرر ہے؟
(v) ریڈکلف نے گورداس پور کا ضلع ہندوستان کے حوالے کیوں کیا تھا؟
(vi) مالاکنڈ ڈویژن کیسے تشکیل دیا گیا؟
(vii) پاکستان کی ابتدائی تین مشکلات لکھیں۔
(viii) اعتزاز حسن کون تھا؟
(ix) دہشت گردی کنٹرول کرنے کے لیے حکومت کیا اقدامات کر رہی ہے؟

(حصہ دوم)

☆ درج ذیل میں سے کوئی سے دو (2) سوالات کے جوابات تحریر کریں۔ 2 × 8 = 16

-4 پاکستان کی ابتدائی مشکلات کا جائزہ لیجیے۔
-5 قرارداد مقاصد کے اہم نکات کی وضاحت کیجیے۔
-6 مندرجہ ذیل پر نوٹ لکھیں۔
(الف) نسوانی تشدد کی چار وجوہات
(ب) پنجاب میں کم عمری کی شادی پر پابندی کا ایکٹ 2015ء

☆......☆......☆

مطالعہ پاکستان 9 — کری ایٹو فرسٹ ہاف بک ریویژن ٹیسٹ

وقت: 15 منٹ   پرچہ: معروضی طرز   کل نمبر: 10

ٹیسٹ سلیبس: باب نمبر 1 پاکستان کی نظریاتی اساس + باب نمبر 2 پاکستان کا قیام

	A B C D		A B C D		A B C D		A B C D		A B C D
1.	Ⓐ Ⓑ Ⓒ Ⓓ	3.	Ⓐ Ⓑ Ⓒ Ⓓ	5.	Ⓐ Ⓑ Ⓒ Ⓓ	7.	Ⓐ Ⓑ Ⓒ Ⓓ	9.	Ⓐ Ⓑ Ⓒ Ⓓ
2.	Ⓐ Ⓑ Ⓒ Ⓓ	4.	Ⓐ Ⓑ Ⓒ Ⓓ	6.	Ⓐ Ⓑ Ⓒ Ⓓ	8.	Ⓐ Ⓑ Ⓒ Ⓓ	10.	Ⓐ Ⓑ Ⓒ Ⓓ

نوٹ: ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات A، B، C اور D دیے گئے ہیں۔ جوابی کاپی پر ہر سوال کے سامنے دیے گئے دائروں میں سے درست جواب کے مطابق متعلقہ دائرہ کو مارکر یا پین سے بھر دیجیے۔ ایک سے زیادہ دائروں کو پُر کرنے یا کاٹ کر پُر کرنے کی صورت میں مذکورہ جواب غلط تصور ہوگا۔

1. اردو ہندی تنازعہ کب شروع ہوا؟
(A) 1861ء (B) 1863ء (C) 1865ء (D) 1867ء

2. قرارداد لاہور (23 مارچ 1940ء) میں خطبہ صدارت کس نے دیا؟
(A) قائداعظم (B) شیر بنگال اے۔ کے فضل الحق (C) مولانا محمد علی جوہر (D) لیاقت علی خان

3. سٹیٹ بینک آف پاکستان کا افتتاح ہوا:
(A) یکم جولائی 1948ء (B) 5 مئی 1948ء (C) 14 اگست 1949ء (D) یکم اکتوبر 1949ء

4. لفظ پاکستان کے خالق ہیں:
(A) علامہ اقبالؒ (B) سر آغا خان (C) چودھری رحمت علی (D) سر سید احمد خان

5. اسلام کا پانچواں رکن ہے:
(A) روزہ (B) حج (C) توحید (D) نماز

6. سندھ مسلم لیگ نے کب اپنے سالانہ اجلاس میں تقسیم کے حق میں قرارداد منظور کی؟
(A) 1908ء (B) 1918ء (C) 1928ء (D) 1938ء

7. قائداعظم مسلم لیگ میں کب شامل ہوئے؟
(A) 1913ء (B) 1915ء (C) 1917ء (D) 1919ء

8. سلطان فتح علی خان ٹیپو کس ریاست کے حکمران تھے؟
(A) قلات (B) حیدرآباد (C) بہاولپور (D) میسور

9. "سول نافرمانی" اور "ہندوستان چھوڑ دو" کی تحریکیں چلائیں:
(A) لارڈ پیتھک لارنس (B) گاندھی (C) مولانا محمد علی جوہر (D) قائداعظم

10. کرپس مشن ہندوستان آیا:
(A) 1940 (B) 1942 (C) 1944 (D) 1946

☆......☆......☆

مطالعہ پاکستان - 9 پرچہ: انشائیہ طرز

کل نمبر: 40 وقت: 1 گھنٹہ 45 منٹ

(حصہ اول)

-2	درج ذیل میں سے کوئی سے چھ (6) اجزاء کے جوابات تحریر کیجئے۔	6 × 2 = 12

(i) اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ کا ترجمہ لکھیے۔
(ii) مارچ 1944ء میں طلبہ سے خطاب کرتے ہوئے قائداعظمؒ نے کیا فرمایا؟
(iii) سرسید احمد خان نے دو قومی نظریے کے بارے میں کیا کہا؟
(iv) ہندو سیاسی جماعتوں کا قرارداد پاکستان پر کیا ردعمل تھا؟
(v) نماز کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟
(vi) اخوت کے بارے میں حضور اکرم ﷺ کا کیا ارشاد مبارک ہے؟
(vii) علامہ اقبالؒ نے مسلم ملت کی اساس کے حوالے سے کیا فرمایا؟
(viii) ورلڈ انسائیکلوپیڈیا (World Encyclopedia) کے مطابق نظریہ کی تعریف بیان کریں۔
(ix) درسی کتاب کے حوالے سے حج پر مختصر نوٹ لکھیے۔

-3	درج ذیل میں سے کوئی سے چھ (6) اجزاء کے جوابات تحریر کیجئے۔	6 × 2 = 12

(i) کئی اہم شخصیات نے برصغیر کو تقسیم کرنے کی رائے پیش کی۔ ان میں سے کوئی سی پانچ شخصیات کے نام لکھیے۔
(ii) ویول پلان کے کوئی سے تین نکات لکھیے۔
(iii) کابینہ مشن پلان 1946ء کے ممبران کے نام تحریر کیجئے۔
(iv) بھارت نے کشمیر پر قبضہ کیسے کیا؟
(v) جناح گاندھی مذاکرات 1944ء میں گاندھی کی تجاویز بیان کیجئے۔
(vi) نوآبادیاتی نظام سے کیا مراد ہے؟
(vii) پاکستان کب معرض وجود میں آیا؟
(viii) کابینہ مشن پلان 1946ء کے دو بنیادی مقاصد بیان کیجئے۔
(ix) عبوری حکومت 47-1946ء میں شامل چار مسلم لیگی وزراء کے نام لکھیے۔

(حصہ دوم)

☆	درج ذیل میں سے کوئی سے دو (2) سوالات کے جوابات تحریر کریں۔	2 × 8 = 16

-4 ان اسلامی اقدار کا جائزہ لیجئے جو نظریہ پاکستان کی اساس ہیں؟
-5 قیام پاکستان میں قائداعظمؒ کا کردار بیان کیجئے۔
-6 مندرجہ ذیل پر نوٹ لکھیں۔
(الف) 3 جون 1947ء کے اہم نکات
(ب) ہندوستان میں مسلمانوں کی معاشی حالت

☆..........☆..........☆

مطالعہ پاکستان 9 | کری ایٹو سیکنڈ ہاف بُک رویژن ٹیسٹ

پرچہ: معروضی طرز کل نمبر: 10

وقت: 15 منٹ

ٹیسٹ سلیبس: باب نمبر 3 زمین اور ماحول + باب نمبر 4 تاریخ پاکستان (حصہ اول) + باب نمبر 5 تحفظ حقوق نسواں

	A	B	C	D
1.	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
2.	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
3.	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
4.	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
5.	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
6.	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
7.	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
8.	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
9.	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ
10.	Ⓐ	Ⓑ	Ⓒ	Ⓓ

نوٹ: ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات A، B، C اور D دیے گئے ہیں۔ جوابی کاپی پر ہر سوال کے سامنے دیے گئے دائروں میں سے درست جواب کے مطابق متعلقہ دائرہ کو مارکر یا پین سے بھر دیجئے۔ ایک سے زیادہ دائروں کو پُر کرنے یا کاٹ کر پُر کرنے کی صورت میں مذکورہ جواب غلط تصور ہوگا۔

.1 کوہستان ہندوکش کی بلند ترین چوٹی ہے؟
(A) ملکہ پربت (B) ترچ میر (C) نانگا پربت (D) ایورسٹ

.2 تشدد زدہ خواتین کے تحفظ کے لیے طریقہ کار موجود ہیں:
(A) SMS نمبر 8787 پر پولیس کو رپورٹ کرنا
(B) انسداد تشدد مراکز برائے خواتین میں پناہ حاصل کرنا
(C) انسداد تشدد مراکز برائے خواتین کے ذریعے طبی و قانونی اور نفسیاتی امداد طلب کرنا
(D) مندرجہ بالا تمام

.3 انسداد تشدد مراکز برائے خواتین قائم کیے جائیں گے:
(A) ضلعی سطح پر (B) صوبائی سطح پر (C) شہری سطح پر (D) ملکی سطح پر

.4 پاکستان کے مشرق میں کون سا ملک ہے؟
(A) بھارت (B) چین (C) افغانستان (D) ایران

.5 کے ٹو کا دوسرا نام ہے:
(A) ماؤنٹ ایورسٹ (B) گوڈون آسٹن
(C) ترچ میر (D) گوڈون آسٹکن

.6 پاکستان کا قومی پرندہ کونسا ہے؟
(A) کبوتر (B) عقاب (C) بلبل (D) چکور

.7 دُنیا میں ہر تین میں سے ایک یا تقریباً ________ خواتین تشدد کا شکار ہوتی ہیں۔
(A) 15% (B) 25% (C) 35% (D) 45%

.8 1970ء کے انتخابات میں مغربی پاکستان سے کس سیاسی پارٹی نے اکثریت حاصل کی؟
(A) نیپ (B) جمعیت العلمائے اسلام (ہزاروی)
(C) پیپلز پارٹی (D) عوامی لیگ

.9 لیاقت علی خاں نے امریکہ کا دورہ کب کیا؟
(A) 1949ء میں (B) 1950ء میں (C) 1951ء میں (D) 1952ء میں

.10 1962ء کا آئین کتنی دفعات پر مشتمل تھا؟
(A) 234 (B) 250 (C) 280 (D) 300

☆..........☆..........☆

مطالعہ پاکستان - 9 پرچہ: انشائیہ طرز	کل نمبر: 40	وقت: 1 گھنٹہ 45 منٹ

(حصہ اول)

-2	درج ذیل میں سے کوئی سے چھ (6) اجزاء کے جوابات تحریر کیجیے۔	6 × 2 = 12

(i) جنگلات کی کمی کی پانچ وجوہات لکھیے۔
(ii) اس وقت ہمارے ماحول کو کون کونسے خطرات درپیش ہیں؟
(iii) آب وہوا کے لحاظ سے پاکستان کے کتنے خطے ہیں؟
(iv) پاکستان کے محل وقوع کی اہمیت پر دو نکات لکھیے۔
(v) میدان کسے کہتے ہیں؟
(vi) "تشدد" اور "نسوانی تشدد" کی اصطلاحات بیان کریں۔
(vii) کشمیر کی خوبصورت وادی کہاں واقع ہے؟
(viii) ڈیورنڈ لائن کسے کہتے ہیں؟
(ix) پاکستان میں خواتین کو کس قسم کے تشدد کا سامنا کرنا پڑتا ہے؟

-3	درج ذیل میں سے کوئی سے چھ (6) اجزاء کے جوابات تحریر کیجیے۔	6 × 2 = 12

(i) ایوب خان کی زرعی اصلاحات کے کوئی سے دو نکات بیان کریں۔
(ii) 1956ء کے آئین کی کوئی سی دو اسلامی دفعات تحریر کیجیے۔
(iii) دوسرے پانچ سالہ منصوبے کے اہداف بتائیے۔
(iv) 1965ء کی جنگ میں فضائیہ کا کردار بیان کیجیے۔
(v) ریڈکلف کی غیر منصفانہ تقسیم سے کون کونسے مسلم اکثریت والے علاقے بھارت کے پاس چلے گئے؟
(vi) کون سی مسلم خاتون نے تحریک پاکستان میں خواتین کے حقوق کے لیے کام کیا؟
(vii) پاکستان کی ابتدائی دو انتظامی مشکلات لکھیے۔
(viii) حکومتِ پنجاب کا تحفظ نسواں ایکٹ 2016ء کا بنیادی مقصد کیا ہے؟
(ix) دہشت گردی اسلامی تعلیمات کے خلاف ہے۔ اس پر تین نکات لکھیے۔

(حصہ دوم)

☆	درج ذیل میں سے کوئی سے دو (2) سوالات کے جوابات تحریر کریں۔	2 × 8 = 16

-4 قرارداد مقاصد کے اہم نکات کی وضاحت کیجیے۔
-5 آب وہوا کے لحاظ سے پاکستان کو کتنے حصوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے؟ ہر حصے کی تفصیل بیان کیجیے۔
-6 مندرجہ ذیل پر نوٹ لکھیں۔
(الف) نسوانی حقوق کی تاریخ
(ب) سیم تھور کی روک تھام کے لیے حکومتی اقدامات

☆.........☆.........☆

مطالعہ پاکستان 9 | کریٹیو فل بک ریویژن ٹیسٹ 1

پرچہ: معروضی طرز — کل نمبر: 10
وقت: 15 منٹ
ٹیسٹ سلیبس: فل بک

[Answer bubble grid: 1–10, A B C D]

نوٹ: ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات A، B، C اور D دیئے گئے ہیں۔ جوابی کاپی پر ہر سوال کے سامنے دیئے گئے دائروں میں سے درست جواب کے مطابق متعلقہ دائرہ کو مارکر یا پین سے بھر دیجیے۔ ایک سے زیادہ دائروں کو پُر کرنے یا کاٹ کر پُر کرنے کی صورت میں مذکورہ جواب غلط تصور ہوگا۔

1. 1930ء میں مسلمانوں کو الگ ریاست کا تصور دینے والی شخصیت ہے:
(A) سرسید احمد خاں (B) چوہدری رحمت علی (C) سر آغا خان (D) علامہ محمد اقبالؒ

2. اسلام کا دوسرا رکن ہے؟
(A) توحید (B) نماز (C) رسالت (D) حج

3. کتابچہ "Now or Never" شائع ہوا:
(A) 1930ء (B) 1931ء (C) 1932ء (D) 1933ء

4. قائداعظم نے اپنے مشہور چودہ نکات کب پیش کیے؟
(A) 1909ء (B) 1929ء (C) 1928ء (D) 1938ء

5. نسوانی تشدد کا ارتکاب ممکن ہے:
(A) خواتین کے ذریعے (B) شوہر کے ذریعے (C) اجنبی کے ذریعے (D) تمام کے ذریعے

6. سرسید احمد خان نے سب سے پہلے دوقومی نظریے کی اصطلاح کہاں استعمال کی؟
(A) بنگال (B) مدارس (C) بمبئی (D) بنارس

7. پاکستان کا کل رقبہ ______ مربع کلومیٹر ہے۔
(A) 696095 مربع کلومیٹر (B) 795095 مربع کلومیٹر (C) 796096 مربع کلومیٹر (D) 896096 مربع کلومیٹر

8. خاران کا ریگستان کس صوبے میں واقع ہے؟
(A) پنجاب (B) بلوچستان (C) سندھ (D) خیبر پختونخواہ

9. مشرقی پاکستان ایک الگ وطن بنگلہ دیش کے نام سے دنیا کے نقشے پر کب نمودار ہوا؟
(A) 1969ء (B) 1970ء (C) 1971ء (D) 1972ء

7. Helpline کا نمبر جو نسوانی تشدد کے مقدمات کی رپورٹ کے لیے استعمال کیا جاسکتا ہے:
(A) 1023 (B) 1043 (C) 1068 (D) 1010

☆.........☆.........☆

مطالعہ پاکستان - 9 پرچہ: انشائیہ طرز	کل نمبر: 40	وقت: 1 گھنٹہ 45 منٹ

(حصہ اول)

2- درج ذیل میں سے کوئی سے چھے (6) اجزاء کے جوابات تحریر کیجیے۔	6 × 2 = 12

(i) نظریہ پاکستان سے کیا مراد ہے؟
(ii) علامہ اقبالؒ نے اپنے مشہور خطبہ الہ آباد میں کیا فرمایا؟
(iii) مشترکہ مذہب سے کیا مراد ہے؟
(iv) قائداعظمؒ نے اجلاس کراچی 1943ء میں کیا ارشاد فرمایا؟
(v) کابینہ مشن پلان میں صوبائی گروپ کی تشکیل کیسے ہوئی؟
(vi) عام انتخابات 1945-46ء میں مسلم لیگ کا منشور بیان کیجیے۔
(vii) رولٹ ایکٹ پر دو نکات لکھیے۔
(viii) قائداعظمؒ نے سفیر امن کا خطاب کیسے پایا؟
(ix) کانگریس نے کرپس مشن کی سفارشات کیوں منظور نہ کیں؟

3- درج ذیل میں سے کوئی سے چھے (6) اجزاء کے جوابات تحریر کیجیے۔	6 × 2 = 12

(i) زمینی آلودگی کی چار وجوہات بیان کیجیے۔
(ii) پاکستان میں واقع پانچ بڑے گلیشیئرز کے نام لکھیے۔
(iii) ہمالیہ کبیر کے پہاڑی سلسلے کی مشہور چوٹی کون سی ہے؟
(iv) پاکستان کے چار اہم قدرتی خطوں کے نام لکھیے۔
(v) افغانستان اور وسطی ایشیائی ممالک کے لیے پاکستان کیوں اہم ہے؟
(vi) پاکستان کی پہلی آئین ساز اسمبلی کا اسپیکر کون تھا؟
(vii) مسلم فیملی لاز آرڈی نینس 1961ء کے کوئی سے پانچ نکات تحریر کریں۔
(viii) واحد شہریت سے کیا مراد ہے؟
(ix) 1962ء کے آئین کے مطابق صدارتی آئین سے کیا مراد ہے؟

(حصہ دوم)

☆ درج ذیل میں سے کوئی سے دو (2) سوالات کے جوابات تحریر کریں۔	2 × 8 = 16

4- نظریہ کے ماخذ اور اس کی اہمیت پر نوٹ لکھیں۔
5- پاکستان کی ابتدائی مشکلات کا جائزہ لیجیے۔
6- مندرجہ ذیل پر نوٹ لکھیں۔
(ا) 3 جون 1947ء کے منصوبے کے اہم نکات
(ب) سطح مرتفع پوٹھوار

☆..........☆..........☆

مطالعہ پاکستان 9 | کری ایسٹو فل بک ریویژن ٹیسٹ 3

کل نمبر: 10 پرچہ: معروضی طرز وقت: 15 منٹ

ٹیسٹ سلیبس: فل بک

1. Ⓐ Ⓑ Ⓒ Ⓓ 2. Ⓐ Ⓑ Ⓒ Ⓓ 3. Ⓐ Ⓑ Ⓒ Ⓓ 4. Ⓐ Ⓑ Ⓒ Ⓓ 5. Ⓐ Ⓑ Ⓒ Ⓓ 6. Ⓐ Ⓑ Ⓒ Ⓓ 7. Ⓐ Ⓑ Ⓒ Ⓓ 8. Ⓐ Ⓑ Ⓒ Ⓓ 9. Ⓐ Ⓑ Ⓒ Ⓓ 10. Ⓐ Ⓑ Ⓒ Ⓓ

نوٹ: ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات A، B، C اور D دیے گئے ہیں۔ جوابی کاپی پر ہر سوال کے سامنے دیے گئے دائروں میں سے درست جواب کے مطابق متعلقہ دائرہ کو مارکر یا پین سے بھر دیجیے۔ ایک سے زیادہ دائروں کو پُر کرنے یا کاٹ کر پُر کرنے کی صورت میں مذکورہ جواب غلط تصور ہوگا۔

1. نظریہ پاکستان کی بنیاد ہے:
(A) اجتماعی نظام (B) لائحہ عمل (C) ترقی پسندیت (D) اسلامی نظریہ حیات

2. نسوانی تشدد ہے:
(A) قتل (B) تیزاب پھینکنا (C) مارنا (D) تمام

3. اسلام کا تیسرا رکن ہے:
(A) نماز (B) زکوٰۃ (C) روزہ (D) حج

4. مسلم لیگ اور کانگریس کے درمیان میثاق لکھنؤ کب ہوا؟
(A) 1916ء (B) 1926ء (C) 1936ء (D) 1946ء

5. آزادی ہند کے وقت کس کو وائسرائے ہند بنا کر بھیجا گیا؟
(A) لارڈ ریپن کو (B) لارڈ ویول کو (C) ماؤنٹ بیٹن کو (D) سر سٹیفورڈ کرپس کو

6. پاکستان کا قومی جانور ہے؟
(A) چکور (B) مارخور (C) ہرن (D) شیر

7. چولستان کا صحرا کس صوبے میں ہے؟
(A) پنجاب (B) سندھ (C) خیبر پختونخواہ (D) بلوچستان

8. قرارداد مقاصد کب منظور ہوئی؟
(A) 1930ء (B) 1940ء (C) 1946ء (D) 1949ء

9. صدر ایوب خان نے زرعی اصلاحات کا کب اعلان کیا؟
(A) 1958ء (B) 1959ء (C) 1960ء (D) 1965ء

10. موجودہ دور میں تمام دنیا کے ممالک میں عورتوں کے حقوق کو ________ طور پر تحفظ حاصل ہے۔
(A) قانونی (B) فرضی (C) غیر اخلاقی (D) کوئی بھی نہیں

☆..........☆..........☆

کلاس/ٹیسٹ:

مطالعہ پاکستان - 9 پرچہ: انشائیہ طرز	کل نمبر: 40	وقت: 1 گھنٹہ 45 منٹ

(حصہ اول)

-2	درج ذیل میں سے کوئی سے چھ (6) اجزاء کے جوابات تحریر کیجئے۔	6 × 2 = 12

(i) قائداعظم محمد علی جناح نے سٹیٹ بنک کا افتتاح کرتے ہوئے کیا فرمایا؟
(ii) برصغیر کے تاریخی تناظر میں دوقومی نظریے سے کیا مراد ہے؟
(iii) قراردادلاہور کہاں اور کس نے پیش کی؟
(iv) قرارداد پاکستان پر ہندو سیاسی جماعتوں کا کیا ردعمل تھا؟
(v) زکوٰۃ کی معاشی اہمیت کیا ہے؟
(vi) کیا تشدد خاندان یا گھر میں بھی ممکن ہے؟
(vii) عام انتخابات 46-1945ء میں کانگریس کا منشور بیان کریں۔
(viii) کابینہ مشن پلان کے ممبران کے نام تحریر کیجئے۔
(ix) نوآبادیاتی نظام سے کیا مراد ہے؟

-3	درج ذیل میں سے کوئی سے چھ (6) اجزاء کے جوابات تحریر کیجئے۔	6 × 2 = 12

(i) ماحولیاتی آلودگی کی اقسام تحریر کریں۔
(ii) قدرتی خطے سے کیا مراد ہے؟
(iii) ٹوبہ کاکڑ کا پہاڑی سلسلہ کہاں واقع ہے؟
(iv) پاکستان کے محل وقوع کی اہمیت پر دو نکات لکھئے۔
(v) کراچی کی بندرگاہ کی تجارتی اہمیت بیان کریں۔
(vi) دوسرے پانچ سالہ ترقیاتی منصوبے کے اہداف کیا تھے؟
(vii) 1965ء کی جنگ کے دو اسباب بیان کریں۔
(viii) اُن نامور خواتین کے نام لکھیں جنھوں نے مشکل گھڑیوں میں مسلم خواتین کی رہنمائی کی۔
(ix) سکولوں میں دہشت گردی سے نبٹنے کے لیے کیا کیا اقدامات کیے گئے ہیں؟

(حصہ دوم)

☆	درج ذیل میں سے کوئی سے دو (2) سوالات کے جوابات تحریر کریں۔	2 × 8 = 16

-4 دوقومی نظریے کے آغاز اور ارتقاء کی وضاحت کیجئے۔
-5 پاکستان کے محل وقوع کی اہمیت بیان کیجئے۔
-6 مندرجہ ذیل پر نوٹ لکھیں۔
(الف) قیام پاکستان کے قائداعظمؒ کی خدمات (کوئی سے چار نکات)
(ب) انسداد تشدد مراکز برائے خواتین میں میسر سہولیات

☆..........☆..........☆